بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وخدامہ بعدد کل معلوم لک ورحمۃ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

مکشوفاتِ منازلِ احسانؒ

المعروف بہ

مقالاتِ حکمتِ دارالاحسانؒ

لِلتَّفہیم وَالتَّوزِیع فِی سَبِیلِ اللہِ

الاشتغال و النفع

لِجمیعِ اُمّۃِ رسولِ اللہِ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

لمرضات اللہ تعالیٰ ورسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ آمین

مؤلف: محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النجاف الصحاف لمقبول المصطفین ۵ دارالاحسان فیصل آباد
پاکستان

تاریخ — امروز سعیدہ جمعۃ المبارک ۲۷ رمضان المبارک ۱۴۰۶ھ

جلد ہشتم

طبع: — اول
مطبع: — نثار آرٹ پریس لمیٹڈ لاہور
طابع: — المستفیض دارالاحسان فیصل آباد

مقام اشاعت

المستفیض دارالاحسان چک ۲۲۲ (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پنجاب پاکستان
فون نمبر ۴۶۶۰۰

سبحان الحی القیوم

یا احد یا صمد
یا حی یا قیوم

۹۱۳۶

دُنیا وَحشت کی ایک وادی ہے
طویل و تاریک
سنسان و ویران
اداس و خاموش
کسی طرح ختم ہونے میں نہیں آتی۔
لیکن جب رحمت آجاتی ہے
آن کی آن میں
وحشت، مِٹ جاتی ہے
ویرانی، دُور ہوجاتی ہے
دہشت، کافور ہوجاتی ہے
بجھی بجھی صبح
جو کبھی نہیں مُسکراتی

مُسکرانے لگتی ہے

لُٹی لُٹی شام

جو کبھی نہیں نکھرتی، پیرہن بدلنے لگتی ہے

بگڑی، بن جاتی ہے۔ اُجڑی بس جاتی ہے

یاس و حزن کے سب جام

گرادئے جاتے ہیں اور

سب جام ایک ایک کرکے

صبُوحی سے لبریز کر دیئے جاتے ہیں اور

یہ سب

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کی

سفارش و شفاعت سے ہوتا ہے۔

سیدنا حَیٌ اَدمؐ صلے اللہ علیہ وسلم

سیدنا کَرِیمؐ صلے اللہ علیہ وسلم یا حیُّ یا قیوم

الحمد لله على النبی فالله خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

٦٢٢٧

بتا تو سہی ! بولنے والے نے کیا حاصل کیا ؟

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

٦٢٢٨

رفاہِ عام میں ذات پات کی تمیز نہیں ہوتی
کسی کے لیے مخصوص نہیں ہوتی۔
عوام کے لیے ہوتی ہے۔ عوام ہی اسکا استقبال
کرتے ہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

٦٢٢٩

عام کو خاص میں تبدیل کرنا ، خیانت نہیں تو

کیا ہے ؟ یا محیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۶۲۴۰

قیمتی لحاف، جو غُربا کے لیے عنایت کیے جاتے ہیں
وہی غربا میں تقسیم ہوں، ادل بدل کر نہیں۔ یا محیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۶۲۴۱

کسی سے بھی پوچھنے کی ضرورت نہیں۔ اپنے دل سے
پوچھ کیا تو حاسد ہے ؟

متقی، حاسد نہیں ہوتا
جو حاسد ہے، متقی نہیں

حسد، تقویٰ کو باطل کردیتا ہے ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۴۲

باتوں سے کبھی کوئی بات نہیں بنی

جب بھی بنی

کسی کرنی ہی کے کرنے پہ بنی

مٹی نے کسی سے کیا لینا ہوتا ہے اور
مٹی کو کسی نے کیا دینا ہوتا ہے ! ایک ساز
ہے جو مٹی کے اندر بجتا ہے اور کچھ بھی نہیں ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۴۴

نہ آدم نہ حوا، نہ جنت نہ دوزخ
یہ سب قدرت کے کھیل ہیں۔
آپ ہی نے بنائے، آپ ہی نے رچائے
اور آپ ہی نے لبھائے ہوئے ہیں۔ نہ کوئی
مومن ہے نہ کافر، نہ نیک ہے نہ بد، نہ غافل
ہے نہ ہوشیار،
ارادتِ ازلی ہی کے تحت نقل و حرکت پہ گامزن۔

جو چاہتا ہے، کرتا ہے
جیسے چاہتا ہے، کرواتا ہے
کسی کو بھی دم مارنے کی جرأت نہیں۔
خود ہی محوِ تماشا

قدرت کا یہ تماشا، ازل سے شروع ہے،
ابد تک رہے گا۔

دلکش اور دل افروز تماشا
" وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا "

قدرت پر اعتراض ـــــ یاس و حزن
موافقت ـــــ رحمت اضافی راحت

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الراحمین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۴۲

کتاب مبین اور کتاب مکنون
کی تصدیق اور استقبال توحید ہی نے کیا۔

موحّد وہ ہے جو
کبھی نہ گھبرائے
ہر حال میں مُسکرائے
کسی اور کو
کبھی خاطر میں نہ لائے

یا حیّ یا قیوم

[illegible]
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۳۵

بعض مقامات پہ
تفریحات و مشروبات کا اہتمام نہیں ہوتا۔
کھانے اور سونے کے لیے کوئی وقت معیّن نہیں ہوتا۔
چلتے چلتے آؤ اور کھاؤ

لیٹے لیٹے لیٹو اور سو جاؤ۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد لله الحی القیوم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

٦٢٣٦

ان کے پاس کوئی بھی علم نہ تھا، اُمّی تھے۔
ادب ہی کی بدولت جملہ منازل طے کیں۔
اور ہر مجلس میں سرفہرست رہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد لله الحی القیوم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

٩٢٢٧

ایمان کی تصدیق کے سلسلہ میں

سوال: صرف اس بات پر مطمئن کریں کہ

ارض وسما کی ہر مخلوق کی ہر بات،

کوئی کیسے سُن سکتا ہے ؟

جواب : سننے والا ہر کسی کے اندر موجود ہے۔

ملتمس ۔ شکریہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم

واللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۶۲۲۸

جو باتیں ہم کرتے ہیں، کوئی اور

سُن لے تو شرمندہ ہو۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم

واللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۶۲۴۹

میں تو تیری دعوت پہ روز آتا ہوں

بن بلائے آتا ہوں۔

ڈنڈے کھا کر لوٹ جاتا ہوں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
واللہ حسیب الرّقیب
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۵۰

دستور العمل بنا

تیرا پہلا کام لاچار و بیمار کے دکھ کا مداوا ہو۔

راحت کا سامان مہیا کر ـــــ دوا ہو یا غذا

اور یہ روز ہو۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
واللہ حسیب الرّقیب
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۵۱

اور نہیں ، تو دو میں سے ایک روٹی ضرور دیا کر۔　　　یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
واللہ حبیب الرّحیم
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۵۲

"علاؤالدین" میرے پیر کی رگ رگ میں رچا ہوا تھا جب جوش میں آتے ، علاؤالدین کہتے اور کہتے پر مجبور ہو جاتے۔ مسجد گونج جاتی ۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
واللہ حبیب الرّحیم
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۵۳

مجمع الجزائر میں کئی جزیرے ہوتے ہیں۔
ہر جزیرہ اپنی الگ حیثیت رکھتا ہے۔

بعض ایسے ہیں جن کے نام تک سے ہم ناآشنا ہیں
بنانے والا ہی جانتا ہے، کوئی دوسرا نہیں۔
ان جزیروں کے باشندے آدم زاد ہوتے ہیں۔ آدم
خور بھی۔ اپنی خوراک اور پوشاک کے لیے جزائر ہی کی پیداوار
پر انحصار کرتے ہیں۔
ان کی باتیں بھی عجیب و غریب ہوتی ہیں۔ آگ میں بے
دھڑک کود جاتے ہیں۔
دہکتے انگاروں پر اطمینان سے چلتے اور ساز بجاتے
ہوئے رقص کرتے ہیں۔
یہ بھی کوئی علم ہوگا جسے ہم نہیں جانتے۔
جب کوئی مر جاتا ہے، اس کا سر کاٹ کر قبیلے کے سردار
کو کھانے کے لیے پیش کرتے ہیں۔
ایک دوسرے سے ان کا محبت سے ملنا ایسے ہوتا ہے

جیسے گھور گھور کر کسی کو ڈرانا۔
بحری نوادرات، جو کسی بھی قیمت پہ یہاں دستیاب نہیں
ان کے سردار اور پیشواؤں کے گلے کے ہاروں میں سجے
ہوتے ہیں۔ بحری سرتاج مچھلی ان کے دسترخوان کی زینت
ہوتی ہے۔ کسی ضابطے کے پابند نہیں ہوتے۔
جو چاہتے ہیں، کرتے ہیں
جو چاہتے ہیں، کھاتے ہیں
حرام و حلال میں مطلق تمیز نہیں رکھتے
قبیلوں میں رہتے ہیں
اپنے سردار کے جانثار، وفادار اور فرماں بردار ہوتے
ہیں کسی نہ کسی انداز میں اِلٰـــہ کی بندگی
بھی کرتے ہیں۔ اپنے اعتقادات کے خلاف
کچھ بھی سننے پہ تیار نہیں ہوتے۔

دین اسلام کا مبلّغ ابھی تک وہاں نہیں پہنچا۔
شدت سے منتظر ہیں۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ

یاحی یاقیوم

الحمد لمن ختم
[illegible]
و لہ ذوالفضل العظیم

۹۲۵۲

مذاہب سے بالا ہو کر تبلیغ کر

مذہب میں ـــــ اختلاف

دین میں ـــــ وحدت

اختلاف ـــــ موجبِ فساد

وحدت میں محبت

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

٩٢٥٥

جز تو تیری اور میری پہنچ سے دُور کی بات
ہے یک شہر میں ایک منڈی، دوسری سے مختلف
ہوتی ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

٩٢٥٦

دین کا حاصل ملعون و مردار سے اجتناب
اگر یہ نہیں، گویا کچھ بھی نہیں

کسی نے بھی ملعون و مردار سے کبھی اجتناب نہیں کیا، ہمہ تن و من ان ہی کے حصول میں سرگرداں ۔

ہر کوئی جانتا ہے لیکن کسی نے بھی ان کی کبھی مخالفت نہیں کی ۔

کیا کسی کی تبلیغ ! کیا اس کا حاصل !

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
قالہ حسین الزرقانی

واللہ ذو الفضل العظیم

۱۲۵۷

بیل کو کس نے سکھایا کر لیٹ کر سہارا لے ؟ یاقیوم

الحمد للہ الحی القیوم　قالہ حسین الزرقانی

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۲۵۸

پیشین گوئی، احمقانہ فکر کی حرکت ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۲۵۹

نقل کرنا تیری عادت ہے۔
نیکی کی بھی کیا کر۔ یاحی یاقیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۲۶۰

ظلم، انسان کے اندر بدترین مادہ ہے۔
مظلوم، ظالم کی تاب لا سکتا ہے،
ظالم، مظلوم کی نہیں۔
ظلم، ظالم کو کھا جاتا ہے۔

تاریخ نے اس کو مان لیا

یا حی یا قیوم

[illegible]

[illegible]

واللہ ذوالفضل العظیم

٦٢٩١

یہ مقالات حکمت گر روز بھی لکھیں، کوئی مضائقہ نہیں۔ اور یک دارہ ہو کر ہی رہتے ہیں۔

جو بھی شے، اللہ اور اللہ کے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ملعون ہے اور مردود ہے، اس سے باز رہنا ہی دین کی اصل اور محبت کی اتباع ہے۔

جب تک کوئی ملعون و مردار سے پاک نہیں ہوتا ناپاک ہی رہتا ہے

ناپاکی میں طہارت نہیں اور طہارت کے

کے بغیر نماز نہیں۔ یہی طریقت کی حقیقت ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۶۲۶۲

سیمات کے جوہر ہی سیمات کی شفا ہوتے ہیں۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۶۲۶۳

ہر مادہ کثیف ہوتا ہے، گھل گھل کر لطیف ہو جاتا ہے اور لطافت، ہر مادے کا جوہر ہے۔
حکما، اس پر متحد

صلی، اسس یہ متفق

یاحیّ یاقیوم

[illegible]
[illegible]

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۶۴

بیمار ولاچار و نادار مخلوق کے لیے مخصوص خیرات
صدقات و عملیات، مقبول ترین ہوتے ہیں۔

یاحیّ یاقیوم

[illegible]
[illegible]

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۶۵

قدرتی رنگ سبزے کا رنگ ہے اور
کالا رنگ ہر رنگ پہ حاوی۔ یاحیّ یاقیوم

[illegible]

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۶۶

محبت کسی کی بھی ہو۔ کسی اور کام کا رہنے
نہیں دیتی کچھ اور کرنے نہیں دیتی
اپنے ہی کام میں محو رکھتی ہے
مبادا کوئی رقیب اس کے قریب جا پہنچے
اور وہ کسی اور خیال میں محو ہو جائے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۶۷

جہادِ اکبر
بدر و حنین کے معرکوں سے کہیں کڑی اور
مشکل ترین منزل۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۲۶۸

حکم کرنا میرے اللہ ہی کے لیے لائق و سزاوار ہے۔ ہر حکم اللہ ہی کے حکم کے ماتحت ہوتا ہے اور ہوکر رہتا ہے۔

تسلیم ——— موجب برکات

اعتراض ——— ناپسندیدہ حرکات

یا حی۔ یا قیوم

الحمد للہ علی احسانہ
فالحمد للہ رب العالمین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۶۹

حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر رہنا، محبت کی سب سے بڑی گستاخی۔ مبادا کسی نہ کسی انداز میں کوئی گستاخی سرزد ہو! یا حی یا قیوم

الحمد للہ علی احسانہ　فالحمد للہ رب العالمین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۷۰

مہر اور قہر

ہر وقت ہر وجود میں طاری رہتے ہیں۔

ہر دو ———— مِنَ اللہ !

اور (دُھیان) اپنی دُھن میں محو !

یا حیّ یا قیّوم

المستند للحق ۱۱ محرم
[illegible]

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۷۱

مطلب کے معمولات ایک، دو، تین

ہوتے ہیں۔ باقی سب ———— عقاریات

معدہ اور خون کے بگاڑ سے جملہ امراض کا ظہور

مطب اپنے انتخاب میں پھولے نہیں سماتا،
شفا کی دُعا کرتا رہتا ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۷۲

جب حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے اللہ سے ہمکلامی کا قصد فرمانے لگے، سب سے پہلے ملائکہ و جنات و شیاطین کو دُور ہٹا دیا گیا۔ طور کو گھپ اندھیر کر دیا گیا، تاکہ ان کے مابین کلام کو کوئی اور نہ سُن سکے۔ گویا
خلوت کی اصل ——— اندھیرا ہے

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

٩٢٧٣

چلتے چلتے مٹی میں مٹی ہونا۔

کسی رنگ و روپ میں پہچانے نہ جانا

راہ مانے نہ ملنے

راہگیر راہ کی منزل ہوتا ہے

دیکھنے والوں کے لیے حیرت کدہ

کرنے والوں کے لیے راحت کدہ

جو، جتنی منزل طے کر لیتا ہے، پھر دوبارہ لوٹ کر

کبھی نہیں آتا، اگلی کا منتظر رہتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم

[illegible]

واللہ ذوالفضل العظیم

٩٢٧٤

اگر کسی خوش نصیب کو مزید آگے چلنے کا شرف

حاصل ہوتا ہے۔

چلنے لگ جاتا ہے
نہیں تو ڈیرے جماکر
فکر ہی کی لامنتہی وادی میں گم ہو جاتا ہے
کوئی منزل کبھی ضائع نہیں ہوتی
موتی نہیں تو ہیرا تو ضرور بن کر جگمگانے لگتی ہے

یا حی یا قیوم

[illegible]
[illegible]
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۲۰۵

میں نے کیا
میں کرتا ہوں
توحید کی ضد

اس نے کیا
وہ کرتا ہے
توحید کی اصل

جب تک کوئی ضد
کسی کے برمقابل رہتی ہے
جاری رہتی ہے

جب ہار مان لیتی ہے
اطمینان پالیتی ہے

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۷۶

کل کائنات یک زبان ہو کر
اس حقیقت کا اعتراف کرتی ہے
کہ جو کرتا ہے، اللہ کرتا ہے
مزید کس تصدیق کی تصدیق کرتے ہو؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر حافظا
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۷۷

صبح ہوئی۔
ہر کوئی رزق کی تلاش میں نکلا
ہر رزق سے بہتر —— علم و حکمت
اور بہترین —— عشق و رقت

مبارکاً مکرماً مشرفاً

یا حیّ یا قیوم

المستمد للحی القیوم
[illegible]

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۷۸

جانور عموماً جبر وظلم کا شکار رہتے ہیں۔
تیری خدمت میں شب روز محوِ کار رہتے ہیں۔
مار کٹائی مت کیا کرو۔ کسی کا غصہ جانوروں پہ
مت نکالو۔ یا حیّ یا قیوم

المستمد للحی القیوم
[illegible]

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۷۹

اپنے علم پہ عمل کیا کرو
ملعون و مُردار سے باز رہا کرو

اس طریق سے بہتر کوئی طریقت نہیں۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
واللہ حسبی الرازق
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۸۰

کرب بلا ہی نے زندگی کو تابناک کیا۔
پیچ و تاب نہ ہوتا، کوئی زندگی نہ ہوتی
جمود طاری ہوتا، مردنی چھائی ہوتی۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
واللہ حسبی الرازق
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۸۱

جو اللہ کی طرف آتا ہے اللہ بھاگ کر اس کی طرف آتا
ہے۔ ہم اللہ کی طرف نہیں، دنیا کی طرف آتے ہیں

ورنہ ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ کوئی صرف اللہ کی طرف
آئے اور اللہ اس کا استقبال نہ کرے۔ یاحیّ یاقیوم

المعتمد للحیّ القیوم
عاقلہ حبیب الرحمٰن

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۶۲۸۲

ذکر و مذکور کی محفل میں سیاست کو دخل نہیں ہوتا۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

ایسی محافل میں سیاست، بدترین حماقت ہوتی ہے

یاحیّ یاقیوم

المعتمد للحیّ القیوم
عاقلہ حبیب الرحمٰن

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۶۲۸۳

یہ بھی کوئی کرنے والی بات ہے؟

ہونے پہ آئے تو چٹکی میں ہو جائے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
[illegible]

و اللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۸۴

اللہ نے جب بھی اپنی عظمت و عزت و حکومت و قدرت کا مظاہرہ کیا۔ عقل کو دنگ کر کے کیا۔ ہاتھی کے مقابل چڑیا اور جابر کے مقابل مچھر میدان میں آیا اور اسطرح ثابت فرما دیا کہ میری عظمت کے سامنے ہر چیز عاجز، میری عزت کے سامنے ہر شے ذلیل اور میری حکومت کے سامنے ہر شے جھکی ہوئی ہے اور میں نے ہر شے کو اپنی قدرت کے مطیع کیا ہوا ہے اور کوئی بھی مخلوق اسکی نابرد مکرمیں

(اردو ادب کا نیا فرہنگ) یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم [illegible]

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۶۲۸۵

قُدرت ——— امرِ کُن فیکون

کسی سازو سامان کی پابند نہیں۔ جو چاہتی ہے، کرنے پہ آتی ہے۔ دم بھر میں کرتی ہے

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۸۶

شخصیت

بھی کسی سازو سامان کی پابند نہیں،

توکلت علی اللہ سفر جاری رکھتی ہے یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]

وَاللہُ ذوالفضل العظیم

۶۲۸۷

باتیں بنانا
بنائے ہی جانا
کسی بھی بات پہ
کوئی بات نہ نبھانا
اگر یہ غنیمت ہے، ہم بھی شیخ ہیں

جو بات کسی کو بتاؤ،
ایک، دو، اور تین بار سمجھاؤ
پھر بھی باز نہ آئے تو میز پہ لے آؤ
اور.........

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فانہ ھو الرزاق
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۸۸

انتخاب مسنون عملیات

عمل بحال، ہر شے بحال۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحق القیوم
فاللہ خیر الراحمین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۲۸۹

قدرت نے کبھی کسی کی آزادی کو سلب نہیں کیا جب حد سے گزرنے لگتی ہے، کوئی اور حیلہ کارگر نہیں ہوتا، محدود کر دی جاتی ہے یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحق القیوم
فاللہ خیر الراحمین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۲۹۰

ہر صنعت کار کا پیراہن، اسکی صنعت کو نمایاں کرتا ہے

جو کبھی نہ بدلا، بدل گیا۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۶۲۹۱

حرکت کسی بھی کام میں ہو، برکت کا موجب ہوتی ہے یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۶۲۹۲

طب کا جدید ترین طریق۔

اهلاً و سهلاً

مبارکاً مکرماً مشرفاً یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۶۲۹۳

یہ مسجد انس و جان کے ذکر کے لیے وقف و مخصوص ہے۔ اس مسجد میں کوئی مکان کبھی نہیں بنانا، نہ ہی کبھی کوئی خیمہ لگانا ہے، اس موجود چھپرے زیادہ کوئی شے نہیں بنانی۔ واللہ باللہ تاللہ ماشاءاللہ

یا حی یا قیوم

الحمد للہ حق حمدہ
واللہ ہو الرحمن الرحیم
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۹۴

ہم جو کچھ بھی کرتے ہیں، اجر و ثواب سے بالا ہو کر مخلوق ہی کی بھلائی کے لیے کرتے ہیں۔ لاچار، نادار و بیمار کو راحت و آرام پہنچانے کے لیے کرتے ہیں، اور کچھ بھی نہیں کرتے۔

لاچار و بیمار و نادار، اللہ کی وہ مخلوق ہے جو اللہ کو بے حد پسند ہے اس کا احترام کرو اور اکرام۔

وما علینا الا البلاغ

یا حی یا قیوم

[illegible]
[illegible]

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۹۵

اللہ سے چار چیزیں مانگ

ہدایت مانگ

فضل مانگ

رحمت مانگ

برکت مانگ

گویا ساری خدائی مانگ لی یا حی یا قیوم

[illegible]

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۹۹

حضرت کڑک علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ

اھلاً وسھلاً

مبارکاً مکرماً مشرفاً

تین سو سال گزرے، موضع برہی لودھیانہ میں چلتے چلتے ایک فقیر صاحب نے تکیہ نامی مقام کو رونق بخشی۔ جب قرب جوار میں تشریف لے جاتے گھڑیال بجتا۔ سانڈنی پہ سواری کرتے اور چار فٹ اونچی منجی پہ آرام فرماتے آپ کے وجود کی برکت سے طول و عرض میں چھایا ہوا کفر مغلوب رہتا۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ

المستمد من الحی القیوم
[illegible]

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۲۹۶

یہ معاملہ
اور میرے تمام معاملات
میرے اللہ رب العالمین اور
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم
کے حوالے ہیں
میں تو کسی کے کسی معاملہ میں بجز دعا،
کچھ بھی کرنے کی کوئی قدرت نہیں رکھتا۔
دعا کی ہے۔
اللہ اپنے فضل وکرم سے، جملہ معاملات
خیر و برکت سے سلجھاتے۔ یا حی یا قیوم

جو بھی معاملہ اللہ کے حوالے کر دیا جاتا ہے،

للہ ہی اس کا وکیل و کفیل ہوتا ہے۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

والله ذوالفضل العظیم

۶۲۹۸

بُو ہو نہ ہو

اور پھول کوئی سا بھی ہو

خوش رنگ ہوتا ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

والله ذوالفضل العظیم

۶۲۹۹

کسی کی ہو تو ہو

تیری نمبرداری

میرے کسی کام نہ آئی !

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاقہ حسبِ الارشاد
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۳۰۰

ایک بیمار روزے کا متحمل نہ تھا۔ عہد کیا کہ روزہ تو میں نے رکھنا نہیں، رکھ سکتا ہی نہیں البتہ فاقہ ضرور کرنا ہے اور روزہ کی طرح کرنا ہے۔ بھوک و پیاس مغلوب ہوگئی۔ گویا صحت یاب ہوا۔ ماشاءاللہ۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاقہ حسبِ الارشاد
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۰۱

نفس کُش، جب نفس پرست بنا
ہر حد کو مات کر گیا۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۶۲۰۲

لینے والا ایک
لانے والے انیک
لاتے جاؤ، دیتے جاؤ
دنیا نہیں تو کیا ہے۔
یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۹۲۰۳

اونٹ کے منہ میں نوکدار تیز دانت ہوتے ہیں سو نگھتے ہی، کیکر، بیری اور ہر قسم کے کانٹے دار درخت اور جھاڑی کو موم بنا دیتے ہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۹۲۰۴

بگڑی ہوئی بات کو بنانا

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کی رحمت کی شفاعت پر موقوف ہوتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۶۲۰۵

مؤکلات نہیں، اللہ میری منزل ہے۔
یہ بندہ، اللہ کے سوا کسی اور کو، کسی بھی
معاملہ میں، کبھی شریک نہیں کرتا۔ یاحی یاقیوم

مؤکلات کوئی بھی ہوں، میرے اللہ کی مخلوق۔
اور کوئی بھی مخلوق، کچھ بھی کرنے پر، کوئی
قدرت نہیں رکھتی۔ ارض وسما کے تمام مؤکلات،
میرے اللہ ہی کے حضور سجدہ ریز ہیں۔

یاحی یاقیوم

الحمد للہ الحی القیوم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۰۶

متکبر کی انا کبھی ختم نہیں ہوتی، حالانکہ

ضعیف ترین مخلوق سے بھی ضعیف تر ہوتا ہے۔

اسی طرح تقوٰی کا فخر،   یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۰۷

پھر سُن اور غور کر!
فقیر کی کوئی جائیداد نہیں ہوتی
کوئی مال نہیں رکھتا
جو شے، لوگ، فقیر کو دیتے ہیں
بیٹھے بیٹھے لوگوں میں تقسیم کر دیتا ہے
کبھی بُخل نہیں کرتا
اور کل کے لیے کوئی بھی شے
جمع کر کے نہیں رکھتا
یہی فقیر کا ترکہ ہوتا ہے، یہی میراث

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے
حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ اسی پہ کاربند تھے۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
الله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۳۰۸
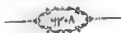
ذکر الٰہی کی پہلی مجلس

قَالُوْا بَلٰی کے اقرار سے
سُبْحَانَ الله پڑھ کر
روزِ ازل سے لگی
ابدالآباد قائم و دائم رہے گی
کبھی برخاست نہ ہوئی

کبھی برخاست نہ ہوگی
حتیٰ کہ حشر برپا ہو۔

ہر مجلس، ذکرِ الٰہی ہی کی مجلس سے
زندہ اور قائم رہتی ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۰۹

فقر نے ہر مخلوق کو پہچانا لیکن کوئی
مخلوق اسے کبھی نہ پہچان سکی، یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۱۰

فطرت نے ہر مخلوق کی تعظیم کی
لیکن مخلوق نے زندیقیت کا
فتویٰ دے کر پتھر مارے - یا حیی یا قیوم

[illegible]
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۱۱

خیال سے گمان پیدا ہوتا ہے - خیال و گمان جب
متحد ہوجاتے ہیں، ایمان کامل ہوجاتا ہے-

یا حیی یا قیوم

[illegible]
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۱۲

گل پاکر ہی پاگل کہلایا۔

یاحی یاقیوم

اللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِکَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ یاحی یاقیوم

[illegible]

[illegible]

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۹۲۱۳

صحت کے لیے چھ گھنٹے سونا کافی ہوتا ہے جو کُلیتاً فارغ ہیں کوئی اور کام نہیں کرتے۔

رات کو جاگا کریں اور مزدور جاگا کریں۔

یا حی یا قیوم

المستمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

٩٢١٤

باتیں سننے کے لیے نہیں، باتوں پر عمل کرنے کے لیے آیا کرو۔ یا حی یا قیوم

المستمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

٩٢١٥

قدیم حکماء سیر کے بل سوئی ڈال کر دیکھتے اگر نرم ہو جائے، اصلی ہے۔ یا حی یا قیوم

المستمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۱۶

کسی دکان دار یا سرمایہ دار سے افطاری اور سحری کی کوئی بھی شے مُطلق قبول نہیں کرنی۔

سارا دن ہیرا پھیری کرو، افطاری کا ثواب بھی لے جاؤ!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر رازقین
والله ذوالفضل العظیم

67607

۶۲۱۷

خیرات بھی ایک کامیاب جُوا ہے جس کا جواری کبھی نہیں ہرتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۶۳/۸

خیال و گمان

جب پاک ہو جاتے ہیں

متحد ہو جاتے ہیں

یک سُو ہو جاتے ہیں

بلند ہو جاتے ہیں

خیالات کی بلندی انسانی معراج کی ابتدا

اور

اسی پہ استقامت —— انتہا

ما شاء اللہ

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم

فالله خیر الرازقین

والله ذوالفضل العظیم

۴۲۹

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

- جو خاموش رہا، نجات پاگیا
- طویل خاموشی اور خوش خُلق، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، ان دو خصلتوں سے بہتر مخلوق کے لیے کوئی کام نہیں ہے۔
- مرد کا خاموش رہنا (اور خاموشی پہ ثابت قدم رہنا) ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔
- خاموشی سب سے اونچی عبادت ہے۔
- عبادت میں سب سے پہلی چیز، خاموشی اختیار کرنا ہے
- روایت ہے۔ بنی اسرائیل میں سے ایک عالم وفات پاگیا جب اسے چارپائی پہ رکھا گیا، لوگوں نے دیکھا کہ اس کے گلے میں سونے کی تختی ہے جس پہ تین سطریں (لکھی ہوئی) ہیں کہ .....

خاموشی
تمام اخلاق کی
سردار ہے۔

- خاموشی اختیار کرنا، اخلاق کی سردار خصلت ہے اور جو شخص مذاق کرتا ہے، وہ لوگوں میں ہلکا ہو جاتا ہے۔
- عافیت کے دس حصے ہیں۔ نو حصے تو صرف خاموشی میں ہیں اور دسواں حصہ تنہائی میں ہے۔
- عبادت دس حصوں میں تقسیم ہے (جس میں سے) نو حصے تو صرف خاموشی ہی میں ہیں اور دسواں حصہ ہاتھ سے حلال کی روزی کمانا ہے۔
- حضرت عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ سے حضرت لقمان علیہ السلام کی اپنے بیٹے کو نصیحت "کہ اے بیٹا! اگر بات کرنا چاندی ہے تو چپ رہنا سونا ہے"

کے بارے میں پوچھا گیا۔ انہوں نے فرمایا اس کا معنی یہ ہے

کہ اگر اللہ کی اطاعت میں کلام کرنا چاہتی ہو تو اس کی نافرمانی میں خاموش رہنا (یعنی اگر نافرمانی کا خدشہ ہو تو گفتگو سے رُک جانا) سونا ہے۔

- حضرت وہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا۔ خاموشی سب سے پہلی عبادت ہے۔
- وہب بن ورد رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ دانائی کے دس حصے ہیں نو صرف خاموشی میں ہیں اور دسواں، لوگوں سے یکسو ہو جانا ہے۔
- جب حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے باہر آئے تو انہوں نے طویل خاموشی اختیار کی۔ کسی نے ان سے کہا کہ آپ بولتے کیوں نہیں؟ انہوں نے فرمایا۔ بولنے ہی نے تو مجھے مچھلی کے پیٹ میں ڈالا تھا۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ العزیز فاقہ خیر الرزقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۲۲۰

قدرت نے جب بھی اپنی قدرت کا مظاہرہ کیا، حیلہ وتدبیر سے بے نیاز ہوکر کیا۔ قدرت نے کسی حیلہ وتدبیر سے کبھی کوئی واسطہ نہ رکھا، جو بھی کرنے پر آئی، کرگئی، کوئی دیر نہ لگی۔

قست کُنْ فَیَکُوْن ہے۔ قدرت کی حکمت کو کوئی پا نہیں سکتا۔

سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْم

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۶۲۲۱

قوی العزیز کی قدرت، انسانی فہم وادراک سے بالا یقینا

الحمد للحی القیوم　فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۶۲۲۲

"اگر مگر"، کو چُو لہے میں ساڑ۔ عشق کسی بھی چیز کو بچا کر نہیں رکھتا، جلا کر راکھ کر دیتا ہے۔ عشق کی جلی ہوئی راکھ کا ہر ذرہ اعلان کرتا ہے جو شے اللہ کے نام پہ جلی میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت میں جلی۔اکسیر

یا حیی یا قیوم

الحمد لله حق حمده
فالله خير الراحمين
والله ذو الفضل العظيم

۶۲۲۳

رات کو سونا ایک دستور العمل ہے۔
کام ہو نہ ہو
نیند آئے نہ آئے
سونا ضرور ہے۔

رات کو ذکرِ الٰہی کے لیے جاگنا اور
دن کو سونا، بہترین تبدیلی ہے۔
تبدیل کرو

رات کو اللہ کے ذکر کے لیے جاگا کرو
اور دن کو سویا کرو

اور جنگلی درندوں کا بھی یہی شیوہ ہوتا ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
حافظہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۳۲۴

بندہ بڑے سے بڑا مجاہدہ کر سکتا ہے،
ساری رات جاگ کر نفل پڑھ سکتا ہے،

اور جو کچھ بھی کہو کر سکتا ہے،
کسی غریب کو ایک روٹی تک دے نہیں سکتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۲۵

ہر شئے میں ہر شئے ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۲۶

تقدیر بولی : میں نے تدبیر کو کبھی ہنسنے کا موقع نہیں دیا،
تدبیر کو اپنے تابع رکھا ہوا ہے۔ بال بھر بھی جنبش نہیں کر سکتی۔

الحمد للہ الحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم یا حیّ یا قیوم

۶۳۲۷

بندہ کرئی ہی ہو، جب آبدیدہ ہوتا ہے گویا فرشتہ اس سے معانقہ کرتا ہے۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للہ علی القیوم
فاقہ حسبہ الرقیب
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۳۲۸

دُنیائے دوں کے تمام علوم الف تا ی ازبر کر۔
اگر غیبت سے پاک نہیں گویا کچھ بھی نہیں۔

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للہ علی القیوم
فاقہ حسبہ الرقیب
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۳۲۹

شیطان معلم الملائکہ تھا، دلیل سے اسے مرکوئی مطمئن نہیں کر سکتا۔

بلا دلیل آمنت باللہ کہہ

دیکھ کر مانا تو کیا مانا؟ بن دیکھے مان۔

شیطان سب سے بڑا حاسد ہے۔

دین واحد ہے،
حسد ہی کی بنا پہ بہتر (۷۲) فرقوں میں بٹا۔

"چوری حضرت کی زبان تو سیکھ لیے سارے علوم
رول پڑھا کرتے ہیں محمدؐ کے گھرانے والے"

جس نے یہ کہا سچ کہا۔ یا حبیب یا قیوم

الحمد للحی القیوم والشکر للہ حمد الرقیب

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۲۳۰

ایمان کی انتہا اور سب سے پہلا ایمان
میرے مولائے کریم علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ
کی قسمت ہوا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
وانہ حیّ لا یقبر
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۲۳۱

بڑے میاں! ہمارے نزدیک اور اہلِ فن کے نزدیک
یہ کوئی منزل نہیں، ہر کوئی کر سکتا ہے۔
اس منزل میں پوری کی پوری دُنیا سمائی ہوئی ہے،
دین کا نام تک نہیں۔

فقر کا صرف ایک ہی امتیازی نشان ہوتا ہے
کہ فقر دنیا سے کوئی واسطہ نہیں رکھتا۔

یار و اغیار برابر ہوتے ہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
و لله ذوالفضل العظیم

۶۲۳۲

اللہ رب العالمین نے یہ دنیا میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے بنائی۔ ان ہی کے گھرانے کا ایک فرد آنا باقی ہے۔ اس کی آمد کے انتظار میں یہ قائم ہے۔　یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
والله ذوالفضل العظیم

۶۲۳۳
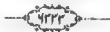
کنواں پانی سے لبریز ہے۔ کھینچنے والا بھی موجود۔ نہ لج ہے نہ ڈول۔

بتا کیونکر پیاسے سیراب ہوں -

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الراحمین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۲۴

یہ سب میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اُمتی ہیں۔ میں ان سے، وہ مجھ سے محبت کرتے ہیں۔ وہ کریں نہ کریں، میں ضرور کرتا ہوں۔

بہتر (۷۲) فرقوں میں تو پہلے ہی بٹ چکے! اور اضافہ مت کر۔ یہ سادہ مسلمان ہیں ان بیچاروں کو سادہ ہی رہنے دو۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الراحمین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۲۵

جسے تو بلّی وقار کا موجب سمجھا ہے
بلّی انتشار کے برگ و بر ہیں ۔

بلّی وقار ..... تمکنت

بلّی انتشار ..... الامان الامان

یا حیّ یا قیوم

المختصہ لحق الفہم،
فالله خیر حافظا

والله ذوالفضل العظیم

۶۲۲۶

صدقہ کرنے والا ——— بلیّات سے مامون

ماشاءاللّٰہ

صدقہ لینے والا ——— ذمہ دار

کس کو دے، کیا دے، کتنا دے ؟

خیرات کرنے والا فارغ ہُوا۔
خیرات لینے والا کس کو کیا دے کتنا دے ؟ مع

یہ سب کھاتے پیتے ، کماتے اور
راحت کی زندگی بسر کرتے ہیں
کسی کے محتاج نہیں، بیمار اور صرف بیمار محتاج ہے
زندگی سے لطف اندوز تو کیا ہونا ہے ،
ناخوش و بیزار ہے ۔ جو کچھ بھی کرسکو ،
بیماروں ہی کے لیے کرو
میرے نزدیک یہ صدقات و خیرات کا بہترین مصرف ہے

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۳۷

یہ کمائی میری نہیں، میرے لیے نہیں،
میں نے کبھی نہیں لینی۔
جو تمہارے نزدیک حقدار ہے، اُس کو دو۔

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للہ نحمدہ
ونصلی علی رسولہ الکریم
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۳۸

حضرات! میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ
میری زندگی کی ساری کی
ساری کمائی
میرے اللہ کی پیاری
مخلوق کے لیے

وقف مخصوص ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر رقیب
والله ذو الفضل العظیم

۴۳۳۹

دو روٹی کے لیے ہیرا پھیری مت کر۔
روٹی ہر ذی روح کو ملتی ہے۔

در در مانگنا
ذلت کی انتہا نہیں تو کیا ہے؟

مُردوں کے کفن سے
بچے ہوئے ٹکڑے

تیری پوشاک! شرم نہیں تو کیا ہے؟

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
و اللہ ذوالفضل العظیم

۶۳/۰
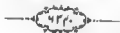
پیاس، جو تجھے پریشان کیے جا رہی ہے،
اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔
اور روزہ دار ہی کو نصیب ہوتی ہے۔
کیا آپ نے یہ نہیں سوچا کہ
کربلا کا امتیاز ——— شدت کی پیاس

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
و اللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۴۱

کھانا جائز

بھوکے کو کھلانا جائز

ننگے کو پہنانا جائز

ذخیرہ اندوزی منع

مفہومِ طریقت

یاحیی یاقیوم

المتنبہ لحق القسم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۴۲

علی کے نام پہ خیرات ہوتی ہے۔
خیرات کی تقسیم میں بُخل مت کر۔
دنیاودین و آخرت کی ہر شئے خیرات ہو۔
علی نے دی۔

علی کو دے دی۔

یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا کَبِیْرُ الْعَفُوِّ یَا خَبِیْرُ النَّصِیْر

علی کی عبرات کا بازہ شب و روز کھلتا اور لُٹتا ہے۔

یہی عبرات کا مدعا و مفہوم ہے۔ یا حیی یا قیوم

المستمد للحی القیوم

حافظ حسین الرزقی

وَاللّٰہ ذو الفضل العظیم

۶۲۲۳

کچھ رہے نہ رہے

تیرا قول ثابت رہے

ذکر قائم رہے

پھر کسی بھی چیز کی کوئی کمی نہیں

ہر شے آنی جانی ہوتی ہے

کسی خاطر میں شمار نہیں ہوتی۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیرٌ الرّازقین
والله ذو الفضل العظیم

۹۳/۴
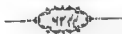
روزے میں صرف کھانے پینے ہی کا نہیں ،
ہر شئے کا روزہ ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیرٌ الرّازقین
والله ذو الفضل العظیم

❀

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بہت سے روزہ دار ایسے ہیں کہ انہیں، ان کے روزے سے، سوائے پیاسا رہنے کے اور کچھ حاصل نہیں ہوتا اور رات کی عبادت کرنے والے بہت سے ایسے ہیں کہ انہیں عبادت کرنے سے سوائے بیدار رہنے کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ یعنی ایسے بہت سے روزہ دار اور رات کو عبادت کرنے والے لوگ ہیں جن کے روزے اور عبادت بے فائدہ ہوتی ہے اور انہیں اس کا ثواب نہیں ملتا۔ (ابوہریرہؓ / دارمی)

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص جھوٹ بولنا اور برا کام نہ چھوڑے (یعنی روزہ میں) پس اللہ کو اسکی کوئی ضرورت نہیں کہ وہ اپنا کھانا پینا چھوڑے

(ابوہریرہؓ / بخاری)

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

روزہ ڈھال ہے جب تک (روزہ دار) اسے نہ پھاڑے
(یعنی جب تک غیبت نہ کرے یا جھوٹ نہ بولے کیونکہ
اس سے روزہ بگڑ جاتا ہے جیسے ڈھال پھٹ جاتی ہے)
(ابوعبیدہ، نسائیؒ)

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۲۴۵

اے گرد و غبار میں اَٹے ہوئے دل :
تو گرشت کا لوتھڑا ہے

گر اللہ اسے ہر آلائش سے پاک فرما کر نماز اور
روزہ کا پابند کر دے، تو یہی دل روشن بن کر،
روشن ضمیر ہو جائے۔

نماز تیری معراج اور روزہ تیری ڈھال بن جائے۔

خیالات تیری نماز کو یکسو ہونے نہیں دیتے

در ڈھال کر پھاڑ دیتے ہیں۔

وما علینا الا البلاغ

وما توفیقی الا باللہ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم

عافہ حمید اللہ قبر

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۳۴۶

نقرا کا مذہب اور مسلک، حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم

کی محبت اور اتباع ہے۔

میں ہر مسلک کا پیروکار ہوں، ہر کسی کی اچھی بات کی

پیروی کرتا ہوں۔

فقرا کی کوئی ذاتی جماعت نہیں ہوتی، حضورِ اقدس
صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت ہی کے پروانے ہوتے ہیں۔
ایک کے سوا ہر در سے بے خبر۔ اپنی ہی لگن میں
مگن ہو کر ماسوا سے بیگانے ہوتے ہیں۔ یہی دین کی
فطرت اور توحید کی رُوح ہے۔
فقرا، ہمیشہ ایک دوسرے سے محبت سے جب بھی ملتے
محبت و خلوص کی حد کر دیتے۔
ایک دوسرے سے یہی کہتے کہ تیرا ہی دیکھنا ہے۔
جہاں دیکھا تجھی کو دیکھا۔
ناسوت میں بھی تو
لاہوت میں بھی تو "
اگرچہ وہ کچھ بھی نہیں ہوتے،

محبت، محبت سے راضی ہوجاتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۴۷

جو تو نے کیا، دیکھ لیا، الحمدللہ ...... توحید
جو کرتا ہے، دیکھ رہے ہیں، انشاءاللہ...... توحید
جو کرے گا، دیکھ لیں گے، مبارکاً مکرماً مشرفاً.... توحید
ماضی، حال و مستقبل ــــ بارک اللہ
خندہ پیشانی سے استقبال۔بشریت کا سہرا

مومن کو اعلیٰ درجے کا ایمان اور
موحد کو اعلیٰ درجے کا توکل عنایت ہوتا ہے۔

وما علینا الا البلاغ

وما توفیقی الا باللہ

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۲۲۸

کائنات میں ہر کسی کو اپنی اپنی پڑی ہوئی ہے،
سر کھجلانے کو بھی اللہ کی یاد نہیں رہتی
آخرت کی کمائی سے بے نیاز !
پھر کب کرو گے ؟

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۲۴۹

اللہ کے اسماء الحسنیٰ میں سے ایک نام "علی" ہے

سُبحانَ رَبِّیَ العَلیِ الاَعلیٰ الوَھّاب

یا حی یا قیوم

المستمد من الحی القیوم
فائقہ جبیں الارقمی

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۵۰

ماسوا سے مُنقطع، اللہ سے مُنسلک۔

اصحابِ طریقت کا نصبُ العین ۔ یا حی یا قیوم

المستمد للحی القیوم
فائقہ جبیں الارقمی

وَاللہ ذُوالفَضلِ العظیم

۶۳۵

فل نہیں ، صرف خیال کے گمان کے باعث
سلاسل طریقت کے فیضان سے محرومیت۔

صرف ایک خیال دل میں آیا تھا کہ ....
فیض کی برکات اڑ گئیں ۔

فیض کی بحالیت کے لیے کیا کچھ کرنا پڑا !

یا حی یا قیوم

المستمد للحی القیوم
[illegible]

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۶۳۵۲

یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ تسبیح
یَاکَبِیْرُ یَاکَبِیْرُ یَاکَبِیْرُ دعا
دو پسندیدہ وظائف، ان شاء اللہ!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
واللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۳۵۳

جو جانتا ہے
کر سکتا ہے
کرتا نہیں، درگزر کی انتہا
حلم کی حد اور حلم بھی کیٔ اعتبار سے،
اور ہر اعتبار سے ہر شے پہ محیط۔ یا حیّ یا قیوم
الحمد للہ الحی القیوم واللہ خیر الرازقین
وَاللہ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۳۵۴

کئی دفعہ منع کیا ہے میرے کاموں میں اعتراض
مت کیا کرو اور اگر مگر مت کیا کرو۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
والحمد للہ رب العالمین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۳۵۵

فضل سے سب بے خبر، فضل مانگ
فضل کے ہمراہ ہر شئے ہوتی ہے
اور ہر حیلہ و وسیلہ فضل ہی کی بدولت ہوتا ہے

واللہ ذوالفضل العظیم

سُبحان ربی ذی الفضل العظیم

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالحمد للہ رب العالمین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۳۵۶

بھادیں روز آ
بی بی کو ساتھ مت لا۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خير الرازقين
والله ذوالفضل العظيم

۶۳۵۷

کامیابی کوئی چیز نہیں
وقت کی قدردانی ہی کی علامت
ہوتی ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خير الرازقين
والله ذوالفضل العظيم

۶۳۵۸

مستورات کے لیے
وضو، بیت الخلاء اور پردہ کا کوئی
خاطر خواہ انتظام نہیں ۔ یا حیی یا قیوم

الحقسند لنحی القیوم
حافظہ حبیب الرحیم

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۳۵۹

اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ
قَالُوْا بَلٰی
جب بھی کسی نے مان لیا
وہ مان گئے ۔

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

یا حیی یا قیوم

الحقسند لنحی القیوم حافظہ حبیب الرحیم

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۹۰

نظامت کی نفاست
اپنے کمرے کا جائزہ لے ۔
کمرہ ہی دل کی ترجمانی کرتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۲۹۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا حی یا قیوم

عظیم المرتبت کسب ہے
اس عمل کے قاری کو کسی اور
کسب کی حاجت نہیں رہتی

نہ ہی وہ کچھ اور کر سکتا ہے۔

یہ ہمہ وقتی کسب ہے۔

اور ہمہ ہر کسب سے فوق الوریٰ، ماشاءاللہ:

یا حیی یا قیوم

محمد نبی الخاتم
خاتم حبیب الرحیم
وھو ذوالفضل العظیم

۶۳۶۲

عرس المیلاد المبارک حضرت شرف الدین

بو علی شاہ قلندر قدس سرہ العزیز

مرحبا مکرماً مشرفاً

نہ ہیر ہے نہ رانجھا

اس جسم الوجود کے

اندر ہی ہیر، ساتھ ہی رانجھا

ہور نہیں کوئی ہوری

آپے ہیر، آپے رانجھا

اپنی مجلس آپے جوڑی

اس مجلس میں کوئی غیر

کبھی نہیں سماتا

سمائے کیسے ؟

غیر کا وجود ہی نہیں

غیر تو ہے ہی نہیں

اپنی مجلس میں

ھیر

کبھی بے حجابانہ نہ آئی

جب بھی آئی

بڑے ناز سے

محبوبانہ انداز سے آئی۔

— ◦ —

آپ ہی دیکھے آپ دکھاوے

آپ ہی سُنے ، آپ سناوے

آپ ہی بولے ، آپ بلاوے

اپنا جنس اپنے مُکھ گاوے

اپنیاں صفتاں آپ کراوے

کتے صدیقیت کا راگ سناوے

کتے زندیقیت کا رُوپ وٹاوے

کتے بے پروائی دا ناد بجاوے

آپ جلے آپ بجھاوے

آپے اُمر سے آپے ڈھاوے

— ◦ —

فقیر کسی کو خاطر میں نہ لاوے

نہ ہی ہنسا دے نہ ہی رُلا دے
اپنی ہی لگن کی مگن میں مسکرا دے
کہیں گھون مون
کہیں جٹا دھاری
کہیں با ہوش
کہیں مدہوش

کسی کو ایمان بخشا
کسی کو کفر
یہ سب تیری ہی عنایات ہیں
اگر ایمان نہ ہوتا
کفر کی کیا تمیز ہوتی
اگر کفر نہ ہوتا
دوزخ میں کون جلتا

جنت و دوزخ، تیری ہی بنائی
اور بندوں ہی کے لیے ہیں
یارب العالمین !
اپنے حبیب اور میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
رحمۃ للعالمین کی رحمت سے،
بندوں پر رحمت نازل فرما، یا اللہ العالمین
بجاہ شفیع المذنبین صلے اللہ علیہ وسلم
آمین آمین آمین

لذیذ ترین مشروب
دودھ میں سرخ شراب کی آمیزش

نہ منکر نہ متفق

نہ تائید نہ تردید

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
عاقبۃ حسنۃ الرشید

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۳۶۲
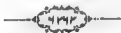
صدق، صدیقیت کا منتظر ہے۔

آ بھی جاؤ نا!

مان بھی جاؤ!

تکتے تکتے آنکھیں آ گئیں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
عاقبۃ حسنۃ الرشید

واللہ ذو الفضل العظیم

۲۹۴

"ضرورت ہے"

ایک ایسے آدمی کی ضرورت ہے
جو کبھی جھوٹ نہیں بولتا،
کبھی غیبت نہیں کرتا،
کبھی چغلی نہیں کھاتا،
کبھی حسد نہیں کرتا، اور
کبھی وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

یہ چار چیزیں مجھ میں تھیں!
مجھ میں ہیں!
لیکن اب میں ان چاروں سے پکی توبہ کرتا ہوں۔
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے
کہ جو بندہ سچے دل سے پکی توبہ کرلیتا ہے،

اس کے سارے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں
یوں جیسے آج اسکی ماں نے جنا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ الحی القیوم
[illegible]

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۹۸
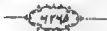
بڑے میاں! ہماری ساری عمر سیاحت ہی میں گزری۔
مجھے اس دنیا کے تختہ پر کوئی ایسا بندہ نہیں ملا
جو کبھی جھوٹ نہ بولتا ہو
غیبت نہ کرتا ہو
چغلی نہ کھاتا ہو
حسد نہ کرتا ہو اور
وعدہ خلافی نہ کرتا ہو۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ الحی القیوم [illegible]

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۶۶

یہ دُنیا ایک جنگل ہے

جنگل میں ہر قسم کے جانور ہوتے ہیں۔

درندو خرند، چرندو پرند۔

گیدڑ ہی نہیں،

کسی نہ کسی غار میں چھپا ہوا شیر بھی ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد لله نحن القسم
فالله حسب الوهب
و الله ذو الفضل العظيم

۹۲۶۷

جسم الوجود کے اندر، حسد

ایک ایسی چھپی ہوئی بدی ہے

جو ہر بدی سے بدتر ہے۔

اسے کوئی نہیں جانتا۔

اندر ہی اندر اپنا کام جاری رکھتی ہے۔
اور اس دنیا میں شاید ہی کوئی ایسا بندہ ہوگا
جو حسد سے کلیتاً پاک ہو۔
تکبر، غیبت، چغلی اور وعدہ شکنی پر قابو پانا
اگرچہ مشکل گھاٹی ہے،
امکانی ہے۔
لیکن حسد کو جلا کر راکھ کر دینا
مشکل ترین گھاٹی ہے۔
مر کر ہی کوئی اسے مار سکتا ہے، زندہ نہیں۔
اور یہ اعلٰے ترین نوازشات میں سے ایک اعلٰی
ترین نوازش ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ ختم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۴۸

ہمہ گیر ارداح کی سیاحت میں ایک روح بولی،
حسد جو سب کو جلا جلا کر راکھ کیے جا رہا ہے

تو کیوں نہ ہو

کہ حسد ہی کو جلا کر راکھ کر دیا جائے۔
تاکہ پھر کسی اور کو کبھی نہ جلا سکے۔ یا حییا قیوم

[illegible]
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۴۹

قسمت حال کے تابع ہے اور شدت سے منتظر ہے۔
اپنا حال بدل
جونہی بدلا، آن کی آن میں ہر شے بدلی۔

اور قسمت کا یہ ابدی دستور ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۷۰
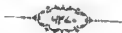
یقین کی تیقین اگر نافع نہیں تو فی الفور بدل اور ہر شے بدل۔ صبح ہر شے کو بدلا ہوا پاؤ گے۔

نہ مانو، بدلا کر دیکھو۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۷۱
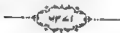
پہلی تبدیلی ماحول کی ہوتی ہے اور ماحول میں وفادار و جانثار دوست ہوتے ہیں جو شاہ نشین ستارے کہلاتے ہیں

ظاہر و باطن ایک ہوتے ہیں۔

ایک کنبہ کی طرح یک جان ہوتے ہیں۔
اور ادب و محبت کی آبرو ہوتے ہیں، ماشاءاللہ!

مبارکاً مکرماً مشرفاً

یا حی یا قیوم

الفقیر [illegible]
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۳۷

فقرا مخلوق سے اللہ ہی کے لیے ملتے اور
اللہ ہی کے لیے ہر کام کرتے ہیں۔

میر و سلطان سے کوئی واسطہ نہیں رکھتے
جیسے کہ ہوتے ہی نہیں۔

خانہ بدوشوں کی طرح بے خانماں رہ کر زندگی

کے قدرتی فیضان سے مُشرّف ہو کر پھولے نہیں سماتے۔

یا حیّ یا قیّوم

المستمد لحق الصمد
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۶۳

جو ابھی نہیں
کبھی بھی نہیں

یا حیّ یا قیّوم

المستمد لحق الصمد
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۶۴

طبیب دوا کے اجزا کا عارف نہیں۔ بنی بنائی کے لکھے ہوئے فائدے تو جانتا ہے، یہ نہیں جانتا کہ کون کون سے اجزا اس میں کام کرتے ہیں

مرض کی تشخیص اور نسخہ کی خاصیت و افادیت سے بہرہ ور نہیں۔

حکما کی حکمت کا کمال دری الوری ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۷۵
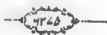
عرس المیلاد المبارک
حضرت امیرالمومنین علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ

فراغت، فارغ ہو کر ہی
علم و حکمت کی عجیب و غریب
ماضی کو حال میں

منفعت شہود پہ لاتی اور
شعور تو کا استقبال کراتی ہے
جھوٹ کو جھوٹ اور سچ کو سچ بتاتی اور
سچ کا کوئی نابر نہیں
اغیار بھی رطب اللسان ہوتے ہیں۔
جلالت، جھوٹ کو کبھی اُبھرنے نہیں دیتی۔
جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔
جلالت کے ہمراہ اگر ضبط نہ ہو
معیوب متصور ہوتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

کرم، ضبط کی رُوح ہے
اور خیرات کرم کی یا حیّ یا قیوم

حیرات رتی نے ضبط کر معتدل کیا ہوتا ہے۔

یا حییُ یا قیوم

[illegible]
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۷۹

شب بیداری نعمت ہے۔
ہمیشہ شب بیدار رہنا
ایک مقبول ترین فیض۔
شب بیداری میں جو کام بھی ہوتا ہے
کبھی محروم نہیں رہتا
بھاویں وہ ہول
شب بیداری میں یکسوئی ہوتی ہے
دن کیطرح ارد گرد نہیں پھرتی
تضیع اوقات نہیں کرتی

جاگنے والے ہی
جاگنے کی برکات سے بہرہ ور ہوتے ہیں
سونے میں کوئی کیف نہیں ہوتا
بستر اوڑھ سو گیا
رات بھر سویا رہا۔

کھایا
سویا
کوئی زندگی نہیں
کھلانا اور جاگنا بڑی زندگی ہے
اللہ کریم اپنے فضل و کرم سے جاگنے والوں
کی طرف کریمانہ انداز میں توجہ فرماتے ہیں اور
یہ عظیم ترین سعادت ہوتی ہے۔

رات کا راج جب ختم ہونے لگتا ہے

عنایات تقسیم ہوتی ہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد لله حق الحمد

فانه حميد الرحيم

والله ذو الفضل العظيم

۶۳۷۷
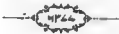
نابینا کی طرح دیکھنا

نسوانیت کے ادب کی حد ہے

یا حیی یا قیوم

جو ایسے دیکھتا ہے

اللہ بھی اُسے اِسی طرح دیکھتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

ایسے دیکھنے والوں کو بندگی کی حلاوت سے سرفراز فرماتا ہے۔

اپنی ماں، بہن، بیوی کے ہمراہ چل کے تو دیکھ
کوئی نظر کبھی ان کے خلاف نہ اُٹھے
نماز تو کر کے دیکھو

یا حیی یا قیوم

حال یہ ہے کہ
جب بھی کسی عورت کی طرف نظر اُٹھی۔ متوجہ ہوئے۔
ایک بار نہیں بار بار ہوئے۔
اور یہ اصل خیانت ہے۔
اور ہم اس سے بے خبر ہیں۔

یا حیی یا قیوم

کوئی اور رُکے نہ رُکے تو ضرور رُک۔

اور رکنے کی برکات دیکھ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرٰزقین
واللہ ذوالفضل العظیم

٦٢٧٨

ایک کو بنا کر ساری خدائی کو بنایا۔

جو ایک میں ہے ہر میں ہے یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرٰزقین
واللہ ذوالفضل العظیم

٦٢٧٩

جسے کوئی قبول نہیں کرتا

قبولیت کے معیار کے منافی متصور ہوتا ہے

وقت کے عین مطابق ہوتا ہے

ہو کر ہی رہتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
عاقبتہ حسن الرحیم
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۸۰

راکھا فصل کا چوکیدار ہوتا ہے۔
اگر علم کا یہ مطلب ہے
گیدڑ کبھی خربوزوں کی بیلوں کو پکنے دیں۔
چونڈ چونڈ کر مٹی بنا دیں۔
نہ کھانے کے قابل نہ منڈی میں لیجانے کے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
عاقبتہ حسن الرحیم
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۸۱

جو باتیں نفس کو ناپسند ہوتی ہیں،
اللہ کو
عین پسند ہوتی
ہیں۔ یا حی یا قیوم

المحتسد لحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۸۲

گناہ کی ترغیب دینا
کمی ہو تو پوری کر کے ہموار بنانا
اکسانا اور کرنے پہ مجبور کرنا ـــــ عین شیطانیت۔
اور بُرائی کے منصوبوں کو خاک میں ملانا مایۂ نازنیکی ہے۔

یا حی یا قیوم
المحتسد لحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۸۳

کوئی کسی کو کچھ نہیں کہتا
لوگ ہی لوگوں کو کہنے اور کرنے پہ
مجبور کیے کرتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله حسیب رقیب
والله ذوالفضل العظیم

۶۲۸۴

جسم الوجود کے امراض گناہ ہی کے باعث
ہوتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله حسیب رقیب
والله ذوالفضل العظیم

۶۲۸۵

نبھانا ——— اصل جوانمردی

جوانمردی بہت سے جواہرات کا مرکب ہے۔
نبھانا، ان سب سے اعلیٰ۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۸۶

دنیا میں دوستوں کی بھی بھلا کوئی کمی ہوتی ہے؟
جسے بھی چاہو بنالو۔ البتہ دُنیا بھر میں گنتی کے چند
دوست ہوتے ہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذُوالفضل العظیم

۶۲۸۷

جس طرح غریب دُنیا کے ہر معاملہ میں ہلکا ہوتا ہے،

اسی طرح آخرت میں ہو گا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للہ الحی القیوم
حافظہ حسیب الرقیب
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۸۸

انگریزوں نے مغلوں سے کہیں بڑھ کر عیش وعشرت کی قانون بنا کر کی۔ یہاں تک کر انھیں مات کر دیا۔

یاحی یاقیوم

الحمد للہ الحی القیوم
حافظہ حسیب الرقیب
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۸۹
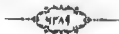
انگریز کا رنگا ہوا رنگ اصلی ہوتا ہے۔
خوش رنگ ہوتا ہے۔ کبھی ماند نہیں پڑتا۔

یاحی یاقیوم

الحمد للہ الحی القیوم حافظہ حسیب الرقیب
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۹۰

جوانڈہ، ایک مرغی کے پروں کے نیچے سے
نکال کر، کسی دوسری مرغی کے نیچے رکھ دیا
جاتا ہے، وہ اسے کبھی نہیں سیتی، کوئی بچہ
نہیں بنتا، اوڑک پھینک دیا جاتا ہے۔

یاحی یاقیوم

الحمدلله الحی القیوم
فالله خیر حافظا
والله ذوالفضل العظیم

۶۲۹۱

اِرم کے باغیچہ میں ایک ننھی سی کلی تھی۔
مہک مہک کرتے چتے کو مہکانے
لگی۔ تو نے گندگی کے ڈھیر پہ بکھیر دیا۔
دُور، دُور، دُور یاحی یاقیوم

الحمدلله الحی القیوم فالله خیر الراحمین
والله ذوالفضل العظیم

۶۲۹۲

غزوۂ بدر

دُنیائے اسلام کی پہلی جنگ تھی
جو اللہ کے لیے، اللہ کی راہ میں لڑی گئی۔

اور میرے آقا روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم
اسلامی لشکر کے سپہلے جرنیل تھے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۹۳

اللہ کی تلوار کے ہمراہ ارض و سما کی ہر شئے تھی۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۳۹۴

جبرائیل
ساتھ تھے،
میکائیل
ساتھ تھے،
عرشی ساتھ تھے
فرشی ساتھ تھے
دند ساتھ تھے، فرزند ساتھ تھے
چرند ساتھ تھے، پرند ساتھ تھے
ہر کوئی ساتھ تھا
مگر شیطان ....
شاہانہ دبدبہ نے اُس ملعون کی کمر توڑی ہوئی تھی۔

یا حیّ یا قیوم
الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ ماشاءاللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ آلہ واصحابہ وحزبہ بعدد کل [illegible]
معلوم لک [illegible] استغفر اللہ الذی لا الہ الا [illegible]
[illegible] الحی القیوم واتوب الیہ [illegible]

غزوۂ بدر

المستفیض دارالاحسان "غزوۂ بدر" کی اشاعت کی سعادت پر اللہ تبارک تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کا شکر گزار ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ۔

تَسْمِيَةُ بَدْرٍ

وجہ تسمیہ بدر

بَدْرٌ بِالْفَتْحِ وَالسُّكُونِ بِئْرٌ حَفَرَهَا

بدر ب کی فتح اور دال کے سکون کے ساتھ ایک کنویں کا نام ہے

رَجُلٌ مِّنْ غِفَارٍ اِسْمُهُ بَدْرُ بْنُ قُرَيْشٍ

جسے بدر نامی شخص نے بنایا تھا جو غفار قبیلے سے تھا

وَقِيلَ بَدْرٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِي ضَمْرَةَ سَكَنَ

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ بدر ایک آدمی کا نام ہے جو بنو ضمرہ [illegible] جگہ

ذٰلِكَ الْمَوْضِعَ فَنُسِبَ اِلَيْهِ وَيُقَالُ بَدْرٌ

سے تھا اور اس نے وہاں سکونت اختیار کرلی تھی وہ اسکی طرف منسوب ہوگیا

اِسْمُ الْبِئْرِ الَّتِي بِهَا سُمِّيَتْ لِاسْتِدَارَتِهَا

اور یہ بھی کہا گیا ہے بدر کنویں کو کہتے ہیں جو چودھویں رات کے چاند کی طرح گول

اَوْلِصَفَاءِ مَائِهَا فَكَانَ الْبَدْرُ يُرٰى

ہوتا ہے یا اس کے پانی کی صفائی کی وجہ سے اس کا نام رکھ گیا کہ چاند اس میں

فِيهَا وَهُوَ عَلٰى ثَمَانِيَةٍ وَعِشْرِيْنَ فَرْسَخًا

نظر آتا ہے اور وہ مدینہ منورہ سے بہتر (۷۲) میل کے فاصلہ پر ہے

مِنَ الْمَدِيْنَةِ فِي طَرِيْقِ مَكَّةَ وَبَدْرٌ

اس راستے پر جو راستہ مکہ کو جاتا ہے۔ [illegible]

مُذَكَّرٌ وَلَا يُؤَنَّثُ ۔

مذکر ہے مؤنث مستعمل نہیں ہوتا ہے ۔

تاریخ الخمیس صفحہ ۳۶۸ جلد ۱

غَزْوَةُ بَدْرٍ

جنگِ بدر

خُرُوجٌ إِلَىٰ بَدْرٍ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ ثَمَانٍ

بدر کی طرف روانگی بروز بدھ آٹھ

رَمَضَانَ الْمُبَارَكِ السَّنَةَ الثَّانِيَةَ مِنَ

رمضان المبارک سن دو ہجری

الْهِجْرَةِ الْمُطَابِقُ ٤ مَارِس سنہ ٦٢٤ء

بمطابق ۴ مارچ سنہ ۶۲۴ء کو ہوئی ۔

كَانَتْ غَزْوَةُ بَدْرٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

غزوۂ بدر بروز جمعۃ المبارک

سَبْعَةَ عَشَرَ مِنْ رَمَضَانَ السَّنَةَ الثَّانِيَةَ

۱۷ رمضان سنہ ۲ ہجری

مِنَ الْهِجْرَةِ الْمُطَابِقُ ۱۳ مَارِس سنہ ۶۲۴ء

بمطابق ۱۳ مارچ سنہ ۶۲۳ء کو ہوا۔

عِدَّةُ أَصْحَابِ بَدْرٍ
اصحاب بدر کی تعداد

قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ صَاحِبُ الْمَغَازِيْ

محمد بن اسحاق صاحب مغازی کا بیان ہے کہ

جَمِيعُ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

تمام مہاجرین اور انصار مسلمان جو بدر میں حاضر

مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَ الْأَنْصَارِ ثَلَاثَ مِائَةٍ وَ

تھے، ان کی تعداد تین سو چودہ

أَرْبَعَةَ عَشَرَ رَجُلًا

افراد ہے

مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ ثَلَاثَةٌ وَ ثَمَانُوْنَ

مہاجرین سے تراسی (۸۳)

الْأَنْصَارُ مِنَ الْأَوْسِ أَحَدٌ وَ سِتُّوْنَ

انصار قبیلہ اوس سے اکسٹھ (۶۱)

وَ مِنَ الْخَزْرَجِ مِائَةٌ وَ سَبْعُوْنَ رَجُلًا

اور قبیلہ خزرج سے ایک سو ستر (۱۷۰)

(تاریخ خمیس صفحہ ۴۰۲ جلد ۲)

(البدایۃ صفحہ ۲۱۴ جلد ۳)

اَصْحَابُ شُوْرٰی بَدْرٍ
اصحاب بدر کے خصوصی مشیر

کَانَ رَأْسُ مَشُوْرَۃِ الْمُهَاجِرِیْنَ اَبُوْبَکْرٍؓ الصِّدِّیْقُ

مہاجرین میں مشورہ کے سردار حضرت ابوبکر صدیق رضؓ تھے

وَرَأْسُ مَشُوْرَۃِ الْاَنْصَارِ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ

اور انصار میں سے مشورہ کے سردار حضرت سعدؓ بن معاذ تھے

(البدایۃ لابن کثیر صفحہ ۲۲۷ جلد ۳)

اَسْلِحَۃُ اَصْحَابِ بَدْرٍ
اصحاب بدر کا اسلحہ

کَانَتِ الدُّرُوْعُ تِسْعًا

زرہیں نو تھیں

وَالسَّیْفُ ثَمَانِیَۃً

اور صرف آٹھ تلواریں تھیں

وَکَانَ مَعَ الْمُسْلِمِیْنَ سَبْعُوْنَ بَعِیْرًا

اور مسلمانوں کے ساتھ صرف ستر اونٹ تھے۔

فَرَسَا بَدْرٍ وَاسْمُهُمَا

اصحاب بدر کے دو گھوڑے اور ان کے نام

كَانَ مَعَهُمْ فَرَسَانِ، عَلَى اَحَدِهِمَا الْمِقْدَادُ

اور دو گھوڑے ایک گھوڑا حضرت مقداد

ابْنُ الْاَسْوَدِ، اِسْمُهَا بَعْزَجَه

بن اسود کا جس کا نام بعزجہ تھا

وَعَلَى الْاُخْرَى الزُّبَيْرُ ابْنُ الْعَوَّامِ وَاسْمُهَا

اور دوسرے گھوڑے کے سوار حضرت زبیرؓ بن عوام تھے جس کا نام

الْيَعْسُوْبُ

یعسوب تھا۔

لِوَاءُ بَدْرٍ

بدر کا جھنڈا

وَكَانَ مَعَهُمْ لِوَاءٌ يَحْمِلُهُ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ

بڑا جھنڈا حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ اٹھائے ہوئے تھے

وَرَايَتَانِ:

(اور دو علم (چھوٹے جھنڈے)

يَحْمِلُ اِحْدَاهُمَا لِلْمُهَاجِرِيْنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ

مہاجرین میں سے ایک علم حضرت علی بن ابی طالبؓ تھامے ہوئے تھے

وَالَّتِي لِلْأَنْصَارِ يَحْمِلُهَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ

اور انصار کا علم حضرت سعدؓ بن عبادہ نے اٹھا رکھا تھا

"بدایۃ لابن کثیر، صفحہ ۳۲۷ جلد ۳

لَوْنُ اللِّوَاءِ

جھنڈوں کے رنگ

قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَدَفَعَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اللِّوَاءَ إِلَى

حضرت ابن اسحٰق کا بیان ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مُصْعَبِ بْنِ عُمَيْرِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ

جھنڈا مصعب بن عمیر بن ہشام بن عبد مناف بن عبدالدار رضی اللہ عنہ

عَبْدِ الدَّارِ قَالَ ابْنُ هِشَامٍ وَكَانَ أَبْيَضَ

کو دیا اور ابن ہشام نے کہا کہ اس جھنڈے کا رنگ سفید تھا۔

ابن ہشام، الجزء الاول، صفحہ ۳۵۱۔

علی ہامش زاد المعاد

وَكَانَ أَمَامَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے دو جھنڈے سیاہ رنگ

رَايَتَانِ سَوْدَاوَانِ أَحَدُهُمَا مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍؓ

کے تھے ایک جھنڈا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاس تھا

يُقَالُ لَهَا الْعِقَابُ

جس کا نام عقاب تھا۔

ابن هشام الجزء الاول، صفحه ۳۵۱

على هامش زاد المعاد

أَوَّلُ قَتِيلٍ يَوْمَ بَدْرٍ

میدان بدر میں سب سے پہلا شہید

وَكَانَ أَوَّلُ قَتِيلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

مسلمانوں میں سب سے پہلا شہید جو معرکہ میں ہوا

فِي الْمَعْرَكَةِ مِهْجَع مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

وہ حضرت مہجع رضی اللہ عنہ ہیں جو حضرت عمر بن خطابؓ کے آزاد

رُمِيَ بِسَهْمٍ فَقَتَلَهُ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ

کردہ غلام تھے وہ تیر لگنے سے شہید ہوئے۔ ابن اسحاق (صاحب مغازی) کا

فَكَانَ هُوَ أَوَّلَ قَتِيلٍ

بیان ہے کہ وہ سب سے پہلے شہید ہوئے۔

البدایہ والنہایہ جلد ۳ صفحہ ۲۷۴

اَوَّلُ قَتِیْلٍ مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ

مشرکوں کا پہلا مقتول

فَکَانَ اَوَّلُ مَنْ قُتِلَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ الْاَسْوَدُ

مشرکوں میں سے سب [illegible] شخص جو بدر میں مارا گیا وہ اسود

ابْنُ عَبْدِ الْاَسَدِ الْمَخْزُوْمِیُّ قَتَلَهٗ حَمْزَةُ

بن عبد الاسد مخزومی تھا جس کو حضرت حمزہ بن

ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

عبد المطلب نے جہنم رسید کیا

البدایہ والنہایہ۔ جلد ۳ صفحہ ۲۷۲

حَارِسُ عَرِیْشِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے چھپر کا محافظ دستہ

کَانَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَاقِفًا

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ اپنے چند انصار

عَلٰی بَابِ الْعَرِیْشِ مُتَقَلِّدًا بِالسَّیْفِ وَمَعَہٗ

ساتھیوں کو لے کر تلواریں سونت کر چھپر کے دروازے

رِجَالٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ یَحْرُسُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰہِ

پر کھڑے ہو کر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کا پہرہ دیتے رہے۔

البدایہ والنہایہ جلد ۳ صفحہ ۲۷۱

الْحَارِسُ الْخَاصُّ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا خاص پہرے دار

اَبُوْبَكْرٍ شَاهِرًا بِالسَّيْفِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تلوار تانے حضور اقدس صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ وسلم کے سرہانے کھڑے رہے

وَظِيْفَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ بَدْرٍ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا بدر کی رات میں خاص وظیفہ

يُكْثِرُ فِيْ سُجُوْدِهٖ اَنْ يَّقُوْلَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ میں اکثر بار بار زاری و الحاح کرتے

يُكَرِّرُ ذٰلِكَ وَيَلِظُّ بِهٖ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ہوئے یا حی یا قیوم کا وظیفہ پڑھتے رہے۔

وفی سنن النسائی والحاکم عن علی هكذا۔ سنن نسائی و مستدرک حاکم میں اسی قسم کی روایت حضرت علی سے مروی ہے

تاریخ الخمیس جلد اول صفحہ ۳۷۹

شِعَارُ الصَّحَابَةِ یَومَ بَدْرٍ

صحابہ کا بدر کے دن خاص نشان :

قَالَ ابْنُ هِشَامٍ كَانَ شِعَارُ الصَّحَابَةِ

ابن ہشام کا بیان ہے کہ بدر کے دن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی

یَومَ بَدْرٍ اَحَدٌ اَحَدٌ

خاص آواز احد احد تھی ۔

البدایہ و النہایہ جلد ۳ صفحہ ۲۷۴

سِيمَاءُ الْمَلٰئِكَةِ یَومَ بَدْرٍ

جنگ بدر میں فرشتوں کا خاص نشان

اِبْنُ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ سِيمَاءُ الْمَلٰئِكَةِ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جو فرشتے جنگ بدر میں

یَومَ بَدْرٍ عَمَائِمُ بِیضٌ وَ قَالَ سُهَيْلُ بْنُ

نازل ہوئے ان کی پگڑیوں کے رنگ سفید تھے اور سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ

عَمْرٍو عَلٰى خَیلٍ بُلْقٍ

کا بیان ہے کہ وہ ابلق رنگ کے گھوڑوں پر سوار تھے ۔

البدایہ و النہایہ جلد ۳ صفحہ ۲۸۱

سِیماءُ جبریلَ علیہِ السّلام یومَ بدرٍ

جنگ بدر میں حضرت جبریل علیہ السلامؑ کا خاص نشان

اِلّا جِبرِیلَ کانَت علیہِ عِمامۃٌ صفراء

مگر حضرت جبریل علیہ السلام کے سر پر زرد رنگ کی پگڑی تھی

البدایہ و النہایہ جلد ۳ صفحہ: ۲۸۱

مَن قتلَ اباہُ یومَ بدرٍ

جنگِ بدر میں اپنے باپ کو کس نے قتل کیا

قالَ علیہِ السّلامُ اِنَّہٗ قتلَ اباہُ یومَ بدرٍ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو عبیدہ بن الجراح نے اپنے باپ کو قتل کیا۔

اصابہ ابن حجر جلد ۲ صفحہ ۱۱

مَن قتلَ خالَہٗ یومَ بدرٍ

جنگِ بدر میں اپنے ماموں کو کس نے قتل کیا

قالَ عمرُ لکِنّی قتلتُ خالِی العاصِ بنَ ہشامٍ

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے جنگ بدر میں اپنے ماموں عاص بن ہشام کو قتل کیا۔

البدایۃ والنہایۃ جلد ۳ صفحہ ۲۹۰

وَظِیفَۃُ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ بَدْرٍ

جنگِ بدر کے دن حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا خاص وظیفہ

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

دشمن ذلیل و خوار ہوں ۔

البدایۃ والنہایۃ جلد ۳ صفحہ ۲۸۴

قَاتِلُ اَبِیْ جَهْلٍ لَعَنَهُ اللّٰہُ

ابو جہل لعین کے قاتل

فَقَالَ کِلَاهُمَا قَتَلَهٗ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان دونوں نے ابو جہل کو قتل کیا ہے ۔

قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فَشَدَّا عَلَیْهِ

حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کا بیان ہے وہ دونوں نوجوان

مِثْلَ الصَّقْرَیْنِ حَتّٰی ضَرَبَاهُ وَهُمَا ابْنَا

شاہین کی طرح ابو جہل پر جھپٹے اور اس کو قتل کر دیا اور وہ دونوں عفرا رضی اللہ عنہما

عَفْرَاءَ وَقَضٰی بِسَلَبِهٖ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرٍو

کے بیٹے تھے اور بیٹے تلوار حضرت معاذ بن عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ

بْنِ الْجَمُوحِ وَ الْاٰخَرُ مُعَوِّذُ بْنُ عَفْرَاءَ

نے دوسری طرف ابوجہل کا سامان اس کو دیا گیا اور دوسرے معوذ بن عفراءؓ تھے

البدایہ والنہایہ جلد ۳ صفحہ ۲۸۸

مَنْ جَزَّ رَأْسَهٗ ؟

ابوجہل کا سر تن سے جدا کس نے کیا

قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَقَتَلْتُهٗ ثُمَّ اَتَيْتُ النَّبِيَّ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے تلوار سے ابوجہل کا سر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ (وَفِيْ رِوَايَةٍ) فَاَخَذَ

علیحدہ کر دیا اور داڑھی سے پکڑ کر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

بِلِحْيَتِهٖ فَقُلْتُ قَتَلْتُ اَبَا جَهْلٍ

میں عرض کیا کہ میں نے ابوجہل کو قتل کیا ہے۔

البدایہ والنہایہ جلد ۳ صفحہ ۲۸۹

دُعَاءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ قَتْلِ اَبِيْ جَهْلٍ

ابوجہل کے قتل کے وقت جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَ

اللہ سب سے بڑا ہے سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے سچا کر دکھایا

وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ

پورا وعدہ۔ اور اپنے بندے کی امداد کی اور اکیلے نے دشمنوں کو شکست دی

وَحْدَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَزَاكَ

سب تعریفیں اس ذات کے لئے ہیں جس نے اسے اللہ کے دشمن! تجھ

اللّٰهُ یَا عَدُوَّ اللّٰهِ هٰذَا كَانَ فِرْعَوْنَ هٰذِهِ

ذلیل کیا۔ یہ اس امت کا فرعون تھا

الْاُمَّةِ رَحِمَ اللّٰهُ ابْنَیْ عَفْرَاءَ فَهُمَا

عفراء کے دونوں بیٹوں پر اللہ رحمت برسائے وہ دونوں

شُرَكَاءُ فِیْ قَتْلِ فِرْعَوْنِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

اس امت کے فرعون کے قتل میں شریک تھے

وَرَأْسُ اَئِمَّةِ الْكُفْرِ فَخَرَّ سَاجِدًا

جو کفر کے سرغنوں کا سردار تھا۔ اس کے بعد آپ سجدہ میں گر گئے

البدایہ والنہایہ جلد ۳ صفحہ ۲۹۱

وَصَلّٰى رَكْعَتَیْنِ

اور دو رکعت نماز پڑھی۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰی یَوْمَ بُشِّرَ بِرَأْسِ اَبِیْ جَهْلٍ رَكْعَتَیْنِ۔

ابن ماجہ — البدایہ جلد ۳ صفحہ ۲۸۹

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ابوجہل کے سر لانے کی خبر ملی تو آپ نے دو رکعت نفل نماز پڑھی۔

مَنْ قَسَمَ غَنَائِمَ بَدْرٍ

جنگِ بدر کی غنیمتیں کس نے تقسیم کیں؟

اِسْتَعْمَلَ عَلَى الْغَنَائِمِ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ الْمَازِنِيَّ مِنَ الْاَنْصَارِ

بدر کی غنیمت کی تقسیم پر حضرت عبد اللہ بن کعب مازنی انصاری رضی اللہ عنہ کو مقرر کیا گیا۔

ابن سعد جلد ۲ صفحہ ۱۰

ذُو الْفَقَارِ

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار

وَتَنَفَّلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْفًا ذَا الْفَقَارِ

ذو الفقار تلوار کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے لیے مخصوص فرمایا۔

ابن سعد جلد ۲ صفحہ ۱۸

بَشِیرُ فَتْحِ بَدْرٍ

فتح بدر کی بشارت دینے والا

بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

آپؐ نے زید بن حارثہ کو فتح کی خوشخبری دے کر مدینہ منورہ بھیجا

سَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ بَشِيرًا إِلَى

جنہوں نے اہل مدینہ کو خبر دی کہ جناب رسول خدا

الْمَدِينَةِ يُخْبِرُهُمْ بِسَلَامَةِ رَسُولِ

صلی اللہ علیہ وسلم صحیح و سالم ہیں

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمِينَ

اور مسلمان

وَخَبَرِ بَدْرٍ وَمَا أَظْفَرَ اللهُ بِهِ رَسُولَهُ

فتح یاب ہوئے اور کفار کی غنیمتیں حاصل

وَغَنِمَ مِنْهُمْ

ہوئیں۔

ابن سعد جلد ۲ صفحہ ۱۹

مُبَارَزَتُ

ایک کا ایک سے مقابلہ

بَرَزَ عُتْبَةُ وَ شَيْبَةُ وَ الْوَلِيْدُ. وَنَادٰى

عتبہ، شیبہ اور ولید میدان میں آئے۔ اور آواز

مُنَادِيْهِمْ يَا مُحَمَّدُ اَخْرِجْ اِلَيْنَا اَكْفَاءَ نَا

دی محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ! ہمارے ہم پلہ میدان میں مقابلہ کے لیے بھیج

مِنْ قَوْمِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

قُمْ يَا عُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَ قُمْ

عبیدہ بن حارث اٹھو۔ حمزہ تم بھی

يَا حَمْزَةُ وَ قُمْ يَا عَلِيُّ .... فَلَمَّا دَنَوْا

اٹھو۔ علی تم بھی اٹھو۔ جب یہ نزدیک

قَالُوْا مِنْهُمْ مَنْ اَنْتُمْ. فَقَالَ عُبَيْدَةُ

ان کے قریب پہنچے تو وہ بولے تم کون ہو؟ تو عبیدہ نے کہا

عُبَيْدَةُ وَقَالَ حَمْزَةُ حَمْزَةُ وَقَالَ عَلِيٌّ

میں عبیدہ ہوں۔ حضرت حمزہ بولے میں حمزہ ہوں۔ حضرت علی نے

عَلِيٌّ قَالُوْا نَعَمْ اَكْفَاءٌ كِرَامٌ وَ فِيْ

کہا میں علی ہوں۔ انہوں نے کہا ٹھیک واقعی تم ہمارے ہم پلہ ہو۔

رِوَايَةِ الْاُمَوِيِّ قَالُوْا تَكَلَّمُوْا نَعْرِفُكُمْ

اموی کی یہ روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ بولو تاکہ ہم تمہیں پہچان لیں

فَقَالَ حَمْزَةُ اَنَا اَسَدُ اللّٰهِ وَ اَسَدُ رَسُوْلِ

حضرت حمزہؓ بولے میں اللہ اور اس کے رسولؐ کا شیر

اللّٰهِ اَنَا حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ كُفُوءٌ

ہوں، حمزہ بن عبد المطلب کا بیٹا ہوں، شیبہ بولا، وہ قریں ہم

كِرَامٌ وَقَالَ عَلِيٌّ اَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَ اَخُوْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

پلہ کے ہو۔ حضرت علیؓ بولے میں اللہ کا بندہ اور اللہ کے رسولؐ کا بھائی ہوں

وَقَالَ عُبَيْدَةُ اَنَا الَّذِيْ فِي الْحُلَفَاءِ

حضرت عبیدہؓ بولے میں اُن کا حلیف ہوں۔

وَبَارَزَ حَمْزَةُ شَيْبَةَ وَ بَارَزَ عَلِيٌّ الْوَلِيْدَ

حضرت حمزہؓ شیبہ کے مدمقابل ہوئے۔ اور حضرت علیؓ ولید کے سامنے آئے۔

ابْنَ عُتْبَةَ وَ بَارَزَ عُبَيْدَةُ عُتْبَةَ بْنَ

اور حضرت عبیدہؓ عتبہ کے مقابل ہوئے۔ حضرت حمزہؓ نے

رَبِيْعَةَ فَاَمَّا حَمْزَةُ فَلَمْ يُمْهِلْ شَيْبَةَ

شیبہ کو سنبھلنے نہ دیا اور قتل کر

اَنْ قَتَلَهٗ وَ اَمَّا عَلِيٌّ فَلَمْ يُمْهِلِ الْوَلِيْدَ اَنْ

دیا۔ اور حضرت علیؓ نے ولید کو جھٹ پٹ جہنم رسید کر

قَتَلَهٗ وَاخْتَلَفَ عُبَيْدَةُ وَعُتْبَةُ بَيْنَهُمَا

حضرت عبیدہ اور عتبہ آپس میں اُلجھ گئے۔ دونوں نے

بِضَرْبَتَيْنِ كِلَاهُمَا اَثْبَتَ صَاحِبَهٗ وَكَرَّ

پورے زور سے ایک دوسرے پر حملہ کیا دونوں زخمی ہوئے

حَمْزَةُ وَعَلِيٌّ بِاَسْيَافِهِمَا عَلٰى عُتْبَةَ فَذَفَّفَا

حضرت حمزہؓ اور حضرت علیؓ دونوں عتبہ پر جھپٹے اور اس کو

عَلَيْهِ وَاحْتَمَلَا صَاحِبَهُمَا فَمَا زَاهُ اِلٰى اَصْحَابِهِمَا

جہنم رسید کیا۔ اور اپنے ساتھی حضرت عبیدہ کو اُٹھا کر اپنے ساتھیوں کے پاس لے آئے

وَلَمَّا جَاؤُا بِهٖ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جب وہ انہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

وَسَلَّمَ اَضْجَعُوْهُ اِلٰى جَانِبِ مَوْقِفِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

لائے۔ تو انہیں حضور اقدسؐ کے پاس لٹا دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَفْرَشَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

نے اپنا قدم مبارک اُن کے لیے بچھا دیا

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَمَهٗ فَوَضَعَ خَدَّهٗ عَلٰى قَدَمِهِ

تو حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ نے اپنا رخسار قدم شریف

الشَّرِيْفَةِ وَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ رَاٰنِيْ اَبُوْطَالِبٍ

پر رکھ دیا۔ حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ بولے اللہ کے رسولؐ اگر آج ابوطالب

يَعْلَمُ اَنِّیْ اَحَقُّ بِقَوْلِهٖ ۔

مجھے دیکھتے تو انہیں معلوم ہو جاتا کہ اس شعر کا مصداق میں ہوں

وَنُسْلِمُهٗ حَتّٰى نُصَرَّعَ دُوْنَهٗ

نے وقرہ ہم حضور کو تمہارے حوالہ کرنے کی بجائے آپ کی خاطر کشتہ ہو کر

وَنَذْهَلُ عَنْ اَبْنَاءِنَا وَالْحَلَائِلِ

ہو جائیں گے اور ہم اپنی اولاد اور بیویوں کی پرواہ نہیں کریں گے ۔

ثُمَّ مَاتَ بِالصَّفْرَاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

پھر حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ مقام صفراء میں وفات پا گئے۔ تو آپ ←

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَشْهَدُ اَنَّكَ شَهِيْدٌ

فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ تو شہید ہے۔

رواہ الشافعی البدایہ واصابہ صفحہ ۲۴۳ جلد ۳

عَطَاءُ الْبَدْرِيِّيْنَ

اصحابِ بدر کی پنشن

عَنْ قَيْسٍ كَانَ عَطَاءُ الْبَدْرِيِّيْنَ خَمْسَةَ

قیس کا بیان ہے۔ کہ اصحاب بدر کی پنشن پانچ ہزار

اٰلَافٍ خَمْسَةَ اٰلَافٍ وَقَالَ عُمَرُ لَاُفَضِّلَنَّهُمْ

ہزار روپے سالانہ تھی۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا

عَلٰی مَنْ بَعْدَ هُمْ

ہیں اصحاب بدر کو بعد کے آنے والوں پر فضیلت دیتا ہوں

بخاری شریف حدیث ۴۰۲۲ فتح الباری جلد ۷

اَلْخُصُوْمَةُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

قیامت کے دن جھگڑا

عَنْ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا میں پہلا

قَالَ اَنَا اَوَّلُ مَنْ یَجْثُوْ بَیْنَ یَدَیِ الرَّحْمٰنِ

شخص ہوں گا جو قیامت کے دن رحمٰن کے سامنے گھٹنوں

لِلْخُصُوْمَةِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَ قَالَ قَیْسُ بْنُ

کے بل بیٹھ کر جھگڑا کرے گا (اپنا مقدمہ پیش کرے گا) قیس بن عباد کہتے

عُبَادٍ وَفِیْهِمْ اُنْزِلَتْ (هٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوْا

ہیں ہے کہ انہیں کے بارے سورہ حج کی یہ آیت نازل ہوئی تھی

فِیْ رَبِّهِمْ) قَالَ هُمُ الَّذِیْنَ تَبَارَزُوْا یَوْمَ

(یہ دونوں فریق ہیں) انہوں نے کہا کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے بدر

بَدْرٍ حَمْزَةُ وَ عَلِیٌّ وَعُبَیْدَةُ وَشَیْبَةُ بْنُ

کے دن مقابلہ کے لیے میدان میں نکلا یا وہ حضرت حمزہ علی عبیدہ رضی اللہ عنہم

رَبِیْعَةَ وَعُتْبَةَ بْنُ رَبِیْعَةَ وَالْوَلِیْدُ بْنُ عُتْبَةَ

اور شیبہ و عتبہ اور ولید تھے۔

بخاری شریف حدیث ۳۹۶۵ فتح باری جلد ۷

مَرَ بِقَطْعِ الْاَجْرَاسِ مِنْ اَعْنَاقِ الْاِبِلِ

اونٹوں کی گردنوں سے گھنٹیوں کو کاٹنے کا حکم

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور قدس

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِالْاَجْرَاسِ اَنْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن اونٹوں کی گردنوں

تُقْطَعَ مِنْ اَعْنَاقِ الْاِبِلِ یَوْمَ بَدْرٍ۔

سے گھنٹیوں کو کاٹنے کا حکم صادر فرمایا۔

البدایہ صفحہ ۲۹۱ جلد ۳

خَلَفَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ لِتَمْرِیْضِ ابْنَتِهٖ رُقَیَّةَ

اپنی صاحبزادی کی تیمارداری کے لیے حضرت عثمان کو مدینہ میں چھوڑ گیا

خَلَّفَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ

حضور قدس صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی رقیہ

ابنَ عفّانَ علیٰ ابنتہِ رُقیّۃَ زوجۃِ عثمانَ

جو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں، کی تیمارداری

وَکانتْ مریضۃً فقالَ لہُ النبیُّ صلّی اللہُ

کے لیے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو مدینہ میں

علیہِ وسلّمَ اِنّ لکَ لَاَجرُ رجلٍ مِمّنْ شہدَ

چھوڑا اور فرمایا تمہیں اصحاب بدر کا ثواب اور

بَدرًا وَسَہمَہُ

غنیمت کا حصہ بھی ملے گا۔

تاریخ الخمیس صفحہ ۳۷۱ جلد ۱

اِمامُ الصَّلوٰۃِ بِالْمدینۃِ المُنوَّرَۃِ

مدینہ منورہ کا امام صلوٰۃ

اِسْتَعْمَلَ ابنَ اُمِّ مکتومٍ علَی الصَّلوٰۃِ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کو

بِالنّاسِ۔

مدینہ منورہ میں لوگوں کا امام نماز مقرر فرمایا۔

البدایۃ صفحہ ۲۶۰ جلد ۳

أَمِيْرُ الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ

گورنر مدینہ منورہ

رَدَّ أَبَا لُبَابَةَ مِنَ الرَّوْحَاءِ وَاسْتَعْمَلَهُ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام روحاء سے حضرت ابولبابہ کو لوٹا کر

عَلَى الْمَدِيْنَةِ

کو مدینہ منورہ کا گورنر مقرر فرما کر واپس بھیج دیا۔

البدایۃ صفحہ ۲۶۱ جلد ۳

عَيَّنَا رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے جاسوس

طَلْحَةُ وَسَعِيْدٌ عَيَّنَا النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوسفیان کے قافلہ کی جاسوسی

وَسَلَّمَ بَعَثَهُمَا لِتَجَسُّسِ الْعِيْرِ

کے لیے حضرت طلحہ بن عبید اللہ اور حضرت سعید بن زید کو بھیجا

تاریخ خمیس صفحہ ۳۷۱ جلد ۱

أَمِيرَا الْعَوَالِي مِنَ الْمَدِينَةِ

مدینہ منورہ کی نواحی بستیوں کے سپہ سالار

عَاصِمُ بْنُ عَدِيِّ الْعَجْلَانِيِّ وَحَارِثَةُ بْنُ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عاصمؓ بن عدی اور حارثؓ

حَاطِبٍ بَعَثَهُ مِنَ الرَّوْحَاءِ إِلَى بَنِي عَمْرِو

بن حاطب کو روحاء سے واپس کر دیا تاکہ وہ بنی

بْنِ عَوْفٍ

کی بستی کی حفاظت کریں

تاریخ خمیس صفحہ ۳۷۱ جلد ۱

رَدَّهَا لِكَسْرِهِمَا

دو کو چوٹ لگنے کی وجہ سے واپس کر دیا

اَلْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ وَخَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ

حضرت حارثؓ بن صمۃ اور خواتؓ بن جبیر دونوں کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

سَقَطَا مِنَ الْإِبِلِ فَأَصَابَهُمَا بَعْضُ الْكَسْرِ

نے راستہ سے اس لیے واپس کر دیا کہ وہ دونوں اونٹ سے گر گئے

فَرَدَّهُمَا مِنَ الطَّرِيقِ

اور ان کو چوٹ لگ گئی۔ تاریخ خمیس صفحہ ۳۷۱

قِتَالُ الْمَلَائِكَةِ يَوْمَ بَدْرٍ

بدر کے دن فرشتوں کا کافروں کو قتل کرنا

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ اَبِيْهِ

حضرت ابی امامہ بن سہل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں

قَالَ يَا بُنَیَّ اللّٰهِ رَاَيْتُنَا يَوْمَ بَدْرٍ وَاَنَّ

کہ اے بیٹے! ہم بدر کے دن دیکھتے تھے کہ

اَحَدَنَا يُشِيْرُ اِلٰى رَاْسِ الْمُشْرِكِ فَيَقَعُ

ہم میں سے ایک مشرک کافر کے سر کی طرف

رَاْسُهٗ قَبْلَ اَنْ يَّصِلَ اِلَيْهِ السَّيْفُ

اشارہ کرتا تھا اور اس مشرک کا سر تلوار پہنچنے سے پہلے ہی گر پڑتا تھا

(رواه البيهقی) البدايہ ص۲۸۱

مَصَارِعُ الْكُفَّارِ يَوْمَ بَدْرٍ

بدر کے دن کفار کی لاشوں کے نشانات

وَفِیْ مَغَازِیْ ابْنِ اِسْحَاقَ قَالَ

مغازی ابن اسحاق میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيْرُوْا

چلو اور خوشی سے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے

وَابْشِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ وَعَدَنِیْ اِحْدَی

نے　دو　وعدوں میں سے ایک　وعدہ　دیا ہے

الطَّآئِفَتَیْنِ وَاللّٰهُ لَكَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی

خدا کی قسم　میں　کافروں　کے　گرنے　کی

مَصَارِعِ الْقَوْمِ -　　البدایہ ص۲۶۳

جگہوں کو دیکھ رہا ہوں -

مَصَارِعُ الْكُفَّارِ يَوْمَ بَدْرٍ

بدر کے　دن　کافروں کی دھیں گرنے کے نشانات

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

حضرت　انس　رضی اللہ عنہ　سے　روایت　ہے کہ　حضور اقدس

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ　علیہ　وسلم　نے فرمایا　یہ　فلاں　کے

هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ يَضَعُ يَدَهٗ عَلَی

گرنے کی جگہ ہے　اپنا　دست　مبارک　زمین　پر

الْاَرْضِ هٰهُنَا وَهٰهُنَا فَمَا اَمَاطَ

رکھتے ہوئے یہ جگہ اس کے گرنے کی ہے یہ جگہ اس کے گرنے کی ہے

أَحَدُهُمْ عَنْ مَوْضِعِ يَدِ رَسُوْلِ

جس جگہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دست مبارک

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

رکھا تھا اس جگہ سے ایک انچ کا فرق بھی نہ پڑا۔

(احمد ومسلم) البدایۃ ص۲۹۵/۳

قَطْعُ عُنُقِ أَبِىْ جَهْلٍ

ابوجہل کی گردن کاٹنے کا بیان۔

قَالَ أَبُوْجَهْلٍ يَا عَبْدَ اللّٰهِ إِذَا

ابوجہل نے عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو کہا کہ جب

حَزَزْتَ رَأْسِىْ فَاحْتَزَّ مِنْ أَصْلِ

تو میرا سر تن سے جدا کرے تو گردن کو جڑ سے کاٹنا

الْعُنُقِ لِيُرٰى عَظِيْمًا مُهِيْبًا فِىْ عَيْنِ

تاکہ وہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آنکھ میں بڑا

مُحَمَّدٍ (صلی اللہ علیہ وسلم)،

رعب دار معلوم ہو۔

تاریخ الخمیس ص۳۹۵ جلد ۱

قَلِيبِ بَدْرٍ

بدر کا کنواں جس میں کفار کی لاشیں ڈال دی گئیں۔

عَنْ اَبِیْ طَلْحَۃَ اَنَّ نَبِیَّ اللہِ اَمَرَ

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس

یَوْمَ بَدْرٍ بِاَرْبَعَۃٍ وَّعِشْرِیْنَ رَجُلًا

صلی اللہ علیہ وسلم نے بدر کے دن چوبیس سرداران قریش

مِنْ صَنَادِیْدِ قُرَیْشٍ فَقُذِفُوْا فِیْ

کو کے ایک

طَوِیٍّ مِنْ اَطْوَاءِ بَدْرٍ خَبِیْثٍ

گندے کنویں میں

مُخْبِثٍ (بخاری شریف حدیث ۳۹۷۶)

پھینکنے کا حکم دیا۔

فتح الباری ص۳ مصری

نِدَاءُ النَّبِيِّ اَجْسَادَ الْكُفَّارِ يَوْمَ بَدْرٍ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا کفار کی لاشوں سے خطاب

عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ مَشٰى

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پھر حضور اقدس صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى قَامَ عَلٰى شَفَةِ

علیہ وسلم چلے حتی کہ کنویں کے کنارے کھڑے ہو گئے

الرَّكِيِّ فَجَعَلَ يُنَادِيْهِمْ بِاَسْمَاءِهِمْ وَاَسْمَاءِ

پھر ان کو ان کے ناموں اور ان کے باپوں کے ناموں کے ساتھ آواز

اٰبَاءِهِمْ يَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ وَيَا فُلَانُ ابْنُ

دی کہ اے فلاں، فلاں کے بیٹے اور اے فلاں فلاں کے بیٹے

فُلَانٍ اَيَسُرُّكُمْ اَنَّكُمْ اَطَعْتُمُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

کیا تمہیں یہ بات خوشی لگتی ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

فَاِنَّا قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ

کی اطاعت کرتے؟ ہمارے ساتھ جو رب نے وعدہ کیا تھا ہم نے سچا پا لیا۔ کیا تم نے

وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالَ فَقَالَ

بھی وہ پا لیا جو تمہارے ساتھ تمہارے رب نے کیا تھا؟ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا تُكَلِّمُ مِنْ اَجْسَادٍ

نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ایسے جسموں سے کیں

الْاَرْوَاحَ لَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

کر رہے ہیں، جن میں کوئی جان نہیں۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهٖ

مجھے اُس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد (مصطفیٰ) کی جان ہے

مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُوْلُ لَهُمْ

جتنا وہ سن رہے ہیں، تم اتنا نہیں سُن رہے۔

فتح الباری شرح صحیح البخاری صفحہ ۳۰۱ جلد ۷

لَمَّا اُلْقُوْا فِی الْقَلِیْبِ وَقَفَ عَلَیْهِمْ

جب کفار گڑھے میں ڈالے گئے تو آپ کنارے پر

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

کھڑے ہوگئے اور فرمایا اے گڑھے والو! تم نبی

فَقَالَ یَا اَهْلَ الْقَلِیْبِ بِئْسَ

کا بد ترین قبیلہ ہو۔ تم نے

عَشِیْرَةَ النَّبِیِّ كُنْتُمْ لِنَبِیِّكُمْ

مجھے جھٹلایا، دوسرے لوگوں نے میری

كَذَّبْتُمُوْنِیْ وَصَدَّقَنِیَ النَّاسُ وَ

تصدیق کی۔ تم نے مجھ کو

اَخْرَجْتُمُوْنِیْ وَ اٰوَانِیَ النَّاسُ وَ

تم نے نکالا لوگوں نے مجھے اپنے دل میں جگہ دی۔ تم نے

قَاتَلْتُمُوْنِیْ وَ نَصَرَنِیَ النَّاسُ

مجھ سے جنگ کی اور ان لوگوں نے میری مدد کی۔

تاریخ الخمیس ج ۱ ص ۳۸۵

مَا الْجِهَادُ الْاَكْبَرُ ؟

جہاد اکبر کیا ہے ؟

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور تشریف

النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ سے واپس تشریف لائے

غَزَاةٍ لَّهُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

تو آپ نے صحابہ کرام سے فرمایا تم بہتر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمْتُمْ

مقدم سے واپس آئے ہو تم جہاد اصغر

خَيْرَ مَقْدَمٍ قَدِمْتُمْ مِنَ الْجِهَادِ

سے جہاد اکبر کی

الاَصغَرِ اِلَی الجِهَادِ الاَکبَرِ قَالُوا

وَمَا الجِهَادُ الاَکبَرُ یَا رَسُولَ اللّٰہِ

قَالَ مُجَاهَدَۃُ العَبدِ هَوَاہُ -

صلی اللہ علیہ وسلم جہاد اکبر کیا ہے؟ آپ نے فرمایا بندہ کا اپنے نفس سے جہاد کرنا جہاد اکبر ہے

تاریخ بغداد للخطیب البغدادی ج ۱۳، ص ۴۹۳

اَسْمَآءُ اَصْحَابِ بَدْرِ الْكِرَام

اصحاب بدر کے اسماء مبارک

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَ

اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں بوسیلہ بحرمت ہمارے سردار اور ہمارے مولا اور

حَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَبِالْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِيْنَ نَزَلُوْا بِبَدْرٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اور ان فرشتوں کے طفیل جو جنگ بدر میں نازل ہوئے۔

(١) سَيِّدُنَا اَبِىْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٢) وَسَيِّدُنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَسَيِّدُنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٣) وَسَيِّدُنَا عَلِىِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

الف

(٤) وَسَيِّدُنَا اُبَىِّ بْنِ كَعْبٍ سَيِّدِ الْقُرَّاءِ الْاَنْصَارِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٥) وَسَيِّدُنَا الْاَرْقَمِ بْنِ اَبِى الْاَرْقَمِ الْمَخْزُوْمِىِّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٦) وَسَيِّدُنَا اَسْيَدِ بْنِ حُمَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۷) وَسَیِّدُنَا اُسَیْدُ بْنُ حُضَیْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۸) وَسَیِّدُنَا اَسْعَدُ بْنُ یَزِیْدَ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۹) وَسَیِّدُنَا اُسَیْرَۃُ بْنُ عَمْرٍو الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۰) وَسَیِّدُنَا اَسْوَدُ بْنُ زَیْدِ بْنِ ثَعْلَبَۃَ الْخَزْرَجِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۱) وَسَیِّدُنَا اَنَسُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۲) وَسَیِّدُنَا اَنَسَۃُ بْنُ مَسْرَحٍ الْحَبَشِیُّ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۳) وَسَیِّدُنَا اُنَیْسُ بْنُ قَتَادَۃَ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۴) وَسَیِّدُنَا اَوْسُ بْنُ ثَابِتٍ اَخُوْ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۵) وَسَیِّدُنَا اَوْسُ بْنُ خَوْلِیٍّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۶) وَسَیِّدُنَا اَوْسُ بْنُ الصَّامِتِ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۷) وَسَیِّدُنَا اِیَاسُ بْنُ الْبُکَیْرِ بْنِ عَبْدِ یَالِیْلَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الباء

(۱۸) وَسَیِّدُنَا بُحَیْرُ بْنُ اَبِیْ بُجَیْرٍ حَلِیْفُ بَنِیْ النَّجَّارِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۹) وَسَیِّدُنَا بَحَّاثُ بْنُ ثَعْلَبَۃَ بْنِ خَزْمَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۰) وَسَیِّدُنَا بَسْبَسُ بْنُ عَمْرِو بْنِ ثَعْلَبَۃَ الْجُہَنِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۱) وَسَیِّدُنَا بِشْرُ بْنُ الْبَرَاءِ السَّلَمِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۲) وَسَیِّدُنَا بَشِیْرُ بْنُ سَعْدٍ الْخَزْرَجِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۲۳) وسیدنا بلال بن رباح مولى أبي بكر مؤذن رسول الله رضي الله عنه

التاء

(۲٤) وسیدنا تميم بن يعار بن قيس الخزرجي رضي الله عنه

(۲۵) وسیدنا تميم مولى خراش بن الصمة الأنصاري رضي الله عنه

(۲٦) وسیدنا تميم مولى بني غنم الأنصاري رضي الله عنه

الثاء

(۲۷) وسیدنا ثابت بن أقرم بن ثعلبة الأنصاري رضي الله عنه

(۲۸) وسیدنا ثابت بن ثعلبة بن زيد الخزرجي الأنصاري رضي الله عنه

(۲۹) وسیدنا ثابت بن خالد بن النعمان الأنصاري رضي الله عنه

(۳۰) وسیدنا ثابت بن خنساء بن عمرو الأنصاري رضي الله عنه

(۳۱) وسیدنا ثابت بن عمرو الخزرجي الأنصاري رضي الله عنه

(۳۲) وسیدنا ثابت بن هزال الخزرجي الأنصاري رضي الله عنه

(۳۳) وسیدنا ثعلبة بن حاطب الأوسي الأنصاري رضي الله عنه

(۳٤) وسیدنا ثعلبة بن عمرو بن عبيد الأنصاري رضي الله عنه

(۳۵) وسیدنا ثعلبة بن غنمة السلمي الأنصاري رضي الله عنه

(۳٦) وسیدنا ثقف بن عمرو الأسلمي رضي الله عنه

الجیم

(۳۷) سَیِّدُنَا جَابِرُ بْنُ خَالِدِ بْنِ مَسْعُوْدِ النَّجَّارِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۳۸) سَیِّدُنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ السُّلَمِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۳۹) سَیِّدُنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۴۰) سَیِّدُنَا جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ السُّلَمِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۴۱) سَیِّدُنَا جَبْرُ بْنُ عَتِیْکٍ الْاَوْسِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۴۲) سَیِّدُنَا جُبَیْرُ بْنُ اِیَاسِ بْنِ خَالِدٍ الْخَزْرَجِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الحاء

(۴۳) سَیِّدُنَا الْحَارِثُ بْنُ اَنَسِ بْنِ رَافِعٍ الْاَوْسِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۴۴) سَیِّدُنَا الْحَارِثُ بْنُ اَوْسِ بْنِ مُعَاذٍ الْاَوْسِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

سَیِّدُنَا الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبِ بْنِ عَمْرٍو الْاَوْسِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۴۵) سَیِّدُنَا الْحَارِثُ بْنُ خَزَمَةَ الْاَشْہَلِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

سَیِّدُنَا الْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ الْخَزْرَجِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۴۶) سَیِّدُنَا الْحَارِثُ بْنُ عَرْفَجَةَ الْاَوْسِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۴۷) سَیِّدُنَا الْحَارِثُ بْنُ قَیْسِ بْنِ خَالِدٍ الْخَزْرَجِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۴۸) سَیِّدُنَا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ الْاَوْسِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۴۹) سَیِّدُنَا حَارِثَةُ بْنُ سُرَاقَةَ النَّجَّارِیُّ الْاَنْصَارِیُّ الشَّہِیْدُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۰) وَسَیِّدِنَا حَارِثَۃَ بْنِ النُّعْمَانِ بْنِ نَفْعٍ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۵۱) وَسَیِّدِنَا حَاطِبِ بْنِ اَبِیْ بَلْتَعَۃَ اللَّخْمِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۵۲) وَسَیِّدِنَا حَاطِبِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ شَمْسٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۵۳) وَسَیِّدِنَا الْحُبَابِ بْنِ الْمُنْذِرِ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۵۴) وَسَیِّدِنَا حَبِیْبِ بْنِ اَسْوَدَ مَوْلٰی بَنِیْ حَرَامٍ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۵۵) وَسَیِّدِنَا حَرَامِ بْنِ مِلْحَانَ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۵۶) وَسَیِّدِنَا حُرَیْثِ بْنِ زَیْدِ بْنِ ثَعْلَبَۃَ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۵۷) وَسَیِّدِنَا الْحُصَیْنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۵۸) وَسَیِّدِنَا حَمْزَۃَ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَمِّ رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

الخَاء

(۵۹) وَسَیِّدِنَا خَارِجَۃَ بْنِ الْحُمَیِّرِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۶۰) وَسَیِّدِنَا خَارِجَۃَ بْنِ زَیْدٍ الْخَزْرَجِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۶۱) وَسَیِّدِنَا خَالِدِ بْنِ الْبُکَیْرِ اَخُوْ اِیَاسٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۶۲) وَسَیِّدِنَا خَالِدِ بْنِ زَیْدٍ اَبُوْ اَیُّوْبَ النَّجَّارِیِّ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۶۳) وَسَیِّدِنَا خَالِدِ بْنِ قَیْسِ بْنِ مَالِکٍ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۶۴) وَسَیِّدِنَا خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ التَّمِیْمِیِّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۶۵) وَسَیِّدِنَا خَبَّابٍ مَوْلٰی عُتْبَۃَ بْنِ غَزْوَانَ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(٦٦) سَیِّدُنَا خُبَیْبُ بْنُ إِسَافٍ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٦٧) سَیِّدُنَا خِرَاشُ بْنُ الصِّمَّةِ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٦٨) سَیِّدُنَا خُرَیْمُ بْنُ فَاتِكٍ الْأَسَدِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٦٩) سَیِّدُنَا خُلَیْفَةُ بْنُ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٧٠) سَیِّدُنَا خُلَیْدَةُ بْنُ قَیْسٍ السُّلَمِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٧١) سَیِّدُنَا خُنَیْسُ بْنُ حُذَافَةَ السَّهْمِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سَیِّدُنَا خَوَّاتُ بْنُ جُبَیْرٍ الْأَوْسِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٧٢) سَیِّدُنَا خَوْلِيُّ بْنُ أَبِيْ خَوْلِيٍّ الْعِجْلِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٧٣) سَیِّدُنَا خَلَّادُ بْنُ رَافِعٍ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٧٤) سَیِّدُنَا خَلَّادُ بْنُ سُوَیْدٍ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٧٥) سَیِّدُنَا خَلَّادُ بْنُ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

الذال

(٧٦) سَیِّدُنَا ذَكْوَانُ بْنُ عَبْدِ قَیْسٍ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٧٧) سَیِّدُنَا ذُو الشِّمَالَیْنِ عُمَیْرُ بْنُ عَبْدِ عَمْرٍو الشَّهِیْدُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

الراء

(٧٨) سَیِّدُنَا رَافِعُ بْنُ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٧٩) سَیِّدُنَا رَافِعُ بْنُ یَزِیْدَ الْأَشْهَلِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٨٠) وَسَيِّدُنَا رَافِعُ بْنُ عُنْجُدَةَ الْأَوْسِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(٨١) وَسَيِّدُنَا رَافِعُ بْنُ مُعَلَّى (الشَّهِيدُ) الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(٨٢) وَسَيِّدُنَا رِبْعِيُّ بْنُ رَافِعِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(٨٣) وَسَيِّدُنَا رَبِيعُ بْنُ إِيَاسٍ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(٨٤) وَسَيِّدُنَا رَبِيعَةُ بْنُ أَكْثَمَ بْنِ سَخْبَرَةَ الْأَسَدِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(٨٥) وَسَيِّدُنَا رُخَيْلَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ خَالِدٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(٨٦) وَسَيِّدُنَا رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعٍ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(٨٧) وَسَيِّدُنَا رِفَاعَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْأَوْسِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(٨٨) وَسَيِّدُنَا رِفَاعَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

الزاء

(٨٩) وَسَيِّدُنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ بْنِ خُوَيْلِدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(٩٠) وَسَيِّدُنَا زِيَادُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(٩١) وَسَيِّدُنَا زِيَادُ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(٩٢) وَسَيِّدُنَا زِيَادُ بْنُ لَبِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(٩٣) وَسَيِّدُنَا زَيْدُ بْنُ الْمُزَيِّنِ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(٩٤) وَسَيِّدُنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(٩٥) وَسَيِّدُنَا زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۹۶) وَسَيِّدُنَا زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۹۷) وَسَيِّدُنَا زَيْدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ الْأَسْوَدِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۹۸) وَسَيِّدُنَا زَيْدُ بْنُ وَدِيعَةَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

السین

(۹۹) وَسَيِّدُنَا سَالِمُ بْنُ عُمَيْرٍ الْأَوْسِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۰۰) وَسَيِّدُنَا سُلَيْمُ بْنُ غَنْمٍ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۰۱) وَسَيِّدُنَا سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۰۲) وَسَيِّدُنَا السَّائِبُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُونٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۰۳) وَسَيِّدُنَا سُبَيْعُ بْنُ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۰۴) وَسَيِّدُنَا سَبْرَةُ بْنُ فَاتِكٍ الْأَسَدِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۰۵) وَسَيِّدُنَا سُرَاقَةُ بْنُ عَمْرٍو النَّجَّارِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۰۶) وَسَيِّدُنَا سُرَاقَةُ بْنُ كَعْبٍ النَّجَّارِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۰۷) وَسَيِّدُنَا سَعْدُ بْنُ خَوْلِيٍّ مَوْلَى حَاطِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۰۸) وَسَيِّدُنَا سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۰۹) وَسَيِّدُنَا سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ الْأَوْسِيُّ الْأَنْصَارِيُّ الشَّهِيدُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۱۰) وَسَيِّدُنَا سَعْدُ بْنُ الرَّبِيعِ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۱۱) وَسَيِّدُنَا سَعْدُ بْنُ زَيْدٍ الْأَوْسِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(١١٢) وَسَيِّدُنَا سَعْدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْأَوْسِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١١٣) وَسَيِّدُنَا سَعْدُ بْنُ عُثْمَانَ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١١٤) وَسَيِّدُنَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ الْأَوْسِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١١٥) وَسَيِّدُنَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ الْخَزْرَجِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١١٦) وَسَيِّدُنَا سَعْدُ بْنُ أَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١١٧) وَسَيِّدُنَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَسَيِّدُنَا سَعِيْدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١١٨) وَسَيِّدُنَا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرٍ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١١٩) وَسَيِّدُنَا سُلَيْطُ بْنُ قَيْسِ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٢٠) وَسَيِّدُنَا سُلَيْمُ بْنُ الْحَارِثِ النَّجَّارِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٢١) وَسَيِّدُنَا سُلَيْمُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٢٢) وَسَيِّدُنَا سُلَيْمُ بْنُ مِلْحَانَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٢٣) وَسَيِّدُنَا سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ أَبُوْ دُجَانَةَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٢٤) وَسَيِّدُنَا سِمَاكُ بْنُ سَعْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٢٥) وَسَيِّدُنَا سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ الْأَوْسِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٢٦) وَسَيِّدُنَا سَهْلُ بْنُ عَتِيْكٍ النَّجَّارِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٢٧) وَسَيِّدُنَا سَهْلُ بْنُ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٢٨) سَیِّدُنَا سُہَیْلُ بْنُ رَافِعٍ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(١٢٩) سَیِّدُنَا سُہَیْلُ بْنُ وَہْبٍ الْفِہْرِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(١٣٠) سَیِّدُنَا سِنَانُ بْنُ اَبِیْ سِنَانٍ الْاَسَدِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(١٣١) سَیِّدُنَا سِنَانُ بْنُ صَیْفِیٍّ السُّلَمِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(١٣٢) سَیِّدُنَا سَوَادُ بْنُ رُزَیْقٍ السُّلَمِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(١٣٣) سَیِّدُنَا سَوَادُ بْنُ غَزِیَّۃَ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(١٣٤) سَیِّدُنَا سُوَیْبِطُ بْنُ سَعْدٍ الْقُرَشِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

الشّین

(١٣٥) سَیِّدُنَا شُجَاعُ بْنُ وَہْبِ بْنِ رَبِیْعَۃَ الْاَسَدِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(١٣٦) سَیِّدُنَا شُقْرَانُ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(١٣٧) سَیِّدُنَا شَمَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ الْمَخْزُوْمِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

الصّاد

(١٣٨) سَیِّدُنَا صَفْوَانُ بْنُ وَہْبٍ (الشَّہِیْدُ) رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(١٣٩) سَیِّدُنَا صُہَیْبُ بْنُ سِنَانٍ الرُّوْمِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

الضّاد

(١٤٠) سَیِّدُنَا ضَحَّاکُ بْنُ حَارِثَۃَ السُّلَمِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(١٤١) سَیِّدُنَا ضَحَّاکُ بْنُ عَمْرٍو النَّجَّارِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(١٤٢) وَسَيِّدُنَا ضَمْرَةُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

الطاء

(١٤٣) وَسَيِّدُنَا طُفَيْلُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٤٤) وَسَيِّدُنَا طُفَيْلُ بْنُ مَالِكٍ السُّلَمِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٤٥) وَسَيِّدُنَا طُفَيْلُ بْنُ النُّعْمَانِ السُّلَمِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَسَيِّدُنَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ التَّيْمِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

الظاء

(١٤٦) وَسَيِّدُنَا ظُهَيْرُ بْنُ رَافِعٍ الْأَوْسِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

العين

(١٤٧) وَسَيِّدُنَا عَاصِمُ بْنُ الْعُكَيْرِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٤٨) وَسَيِّدُنَا عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٤٩) وَسَيِّدُنَا عَاصِمُ بْنُ قَيْسٍ الْأَوْسِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٥٠) وَسَيِّدُنَا عَاقِلُ بْنُ الْبُكَيْرِ (الشَّهِيدُ) رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٥١) وَسَيِّدُنَا عَامِرُ بْنُ الْبُكَيْرِ الْعَدَوِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٥٢) وَسَيِّدُنَا عَامِرُ بْنُ أُمَيَّةَ النَّجَّارِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٥٣) وَسَيِّدُنَا عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(١٥٤) وَسَيِّدُنَا عَامِرُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۱۵۵) وَسَيِّدُنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۵۶) وَسَيِّدُنَا عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۵۷) وَسَيِّدُنَا عَامِرُ بْنُ مُخَلَّدٍ النَّجَّارِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۵۸) وَسَيِّدُنَا عَائِذُ بْنُ مَاعِصٍ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۵۹) وَسَيِّدُنَا عَبَادُ بْنُ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۶۰) وَسَيِّدُنَا عَبَّادُ بْنُ الْخَشْخَاشِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۶۱) وَسَيِّدُنَا عَبَّادُ بْنُ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۶۲) وَسَيِّدُنَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۶۳) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۶۴) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَحْشٍ الْأَسَدِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۶۵) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جُبَيْرٍ الْأَوْسِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۶۶) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْجَدِّ السُّلَمِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۶۷) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحُمَيِّرِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۶۸) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الرَّبِيعِ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۶۹) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَوَاحَةَ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۷۰) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۷۱) وَسَيِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سُرَاقَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۷۲) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۷۳) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۷۴) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سُهَيْلٍ الْعَامِرِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۷۵) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ طَارِقٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۷۶) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۷۷) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۷۸) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْأَسَدِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۷۹) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ مَنَافٍ السُّلَمِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۸۰) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْسٍ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۸۱) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُرْفُطَةَ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۸۲) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۸۳) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَيْرٍ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۸۴) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۸۵) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ كَعْبٍ النَّجَّارِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۸۶) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَخْرَمَةَ الْعَامِرِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۸۷) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ الْهُذَلِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(۱۸۸) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَظْعُونٍ الْجُمَحِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

(١٨٩) وسيدنا عبد الله بن النعمان الأسلمي الأنصاري رضي الله عنه

(١٩٠) وسيدنا عبد ربه بن حق الخزرجي الأنصاري رضي الله عنه

(١٩١) وسيدنا عبد الرحمن بن عوف الزهري رضي الله عنه

(١٩٢) وسيدنا عبس بن عامر بن عدي السلمي الأنصاري رضي الله عنه

(١٩٣) وسيدنا عبيد بن أوس بن مالك الأنصاري رضي الله عنه

(١٩٤) وسيدنا عبيد بن التيهان الأنصاري رضي الله عنه

(١٩٥) وسيدنا عبيد بن أبي عبيد الأوسي الأنصاري رضي الله عنه

(١٩٦) وسيدنا عبيد بن زيد بن عامر الأنصاري رضي الله عنه

(١٩٧) وسيدنا عبيدة بن الحارث الشهيد رضي الله عنه

(١٩٨) وسيدنا عتبان بن مالك الخزرجي الأنصاري رضي الله عنه

(١٩٩) وسيدنا عتبة بن عبد الله السلمي الأنصاري رضي الله عنه

(٢٠٠) وسيدنا عتبة بن غزوان بن جابر المازني رضي الله عنه

(٢٠١) وسيدنا عثمان بن مظعون الجمحي رضي الله عنه

(٢٠٢) وسيدنا عدي بن أبي الزغباء الجهني رضي الله عنه

(٢٠٣) وسيدنا عصمة بن الحصين الخزرجي الأنصاري رضي الله عنه

(٢٠٤) وسيدنا عصيمة الأسدي الأنصاري رضي الله عنه

(٢٠٥) وسيدنا عصيمة الأشجعي الأنصاري رضي الله عنه

(٢٠٦) وَسَيِّدُنَا عَطِيَّةُ بْنُ نُوَيْرَةَ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٢٠٧) وَسَيِّدُنَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٢٠٨) وَسَيِّدُنَا عُقْبَةُ بْنُ عُثْمَانَ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٢٠٩) وَسَيِّدُنَا عُقْبَةُ بْنُ عَمْرٍو أَبُوْ مَسْعُوْدٍ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٢١٠) وَسَيِّدُنَا عُقْبَةُ بْنُ وَهْبٍ الْأَسَدِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٢١١) وَسَيِّدُنَا عُقْبَةُ بْنُ وَهْبٍ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٢١٢) وَسَيِّدُنَا عُكَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْأَسَدِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٢١٣) وَسَيِّدُنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ الْعَنْسِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٢١٤) وَسَيِّدُنَا عُمَارَةُ بْنُ حَزْمٍ النَّجَّارِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٢١٥) وَسَيِّدُنَا عَمْرُو بْنُ إِيَاسِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٢١٦) وَسَيِّدُنَا عَمْرُو بْنُ ثَعْلَبَةَ بْنِ وَهْبٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٢١٧) وَسَيِّدُنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ الْفِهْرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٢١٨) وَسَيِّدُنَا عَمْرُو بْنُ سُرَاقَةَ الْعَدَوِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٢١٩) وَسَيِّدُنَا عَمْرُو بْنُ غَزِيَّةَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٢٢٠) وَسَيِّدُنَا عَمْرُو بْنُ أَبِيْ سَرْحٍ الْفِهْرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٢٢١) وَسَيِّدُنَا عَمْرُو بْنُ طَلْقِ بْنِ زَيْدٍ السُّلَمِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٢٢٢) وَسَيِّدُنَا عَمْرُو بْنُ قَيْسِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۲۳) وسیدنا عمرو بن معبد بن الازعر الاوسی الانصاری رضی اللہ عنہ

(۲۲۴) وسیدنا عمرو بن معاذ الاوسی الانصاری رضی اللہ عنہ

(۲۲۵) وسیدنا عمیر بن الحارث الخزرجی الانصاری رضی اللہ عنہ

(۲۲۶) وسیدنا عمیر بن الحمام بن الجموح الخزرجی الشہید رضی اللہ عنہ

(۲۲۷) وسیدنا عمیر بن عامر النجاری الانصاری رضی اللہ عنہ

(۲۲۸) وسیدنا عمیر بن عوف مولیٰ سہیل بن عمرو رضی اللہ عنہ

(۲۲۹) وسیدنا عمیر بن ابی وقاص الزہری اخی سعد رضی اللہ عنہ

(۲۳۰) وسیدنا عنترة مولیٰ بنی سلیم الانصاری رضی اللہ عنہ

(۲۳۱) وسیدنا عوف بن الحارث النجاری الانصاری الشہید رضی اللہ عنہ

(۲۳۲) وسیدنا عویم بن ساعدة الاوسی الانصاری رضی اللہ عنہ

الغین

(۲۳۳) وسیدنا غنام بن اوس الخزرجی الانصاری رضی اللہ عنہ

الفاء

(۲۳۴) وسیدنا فروة بن عمرو بن ودفة الانصاری رضی اللہ عنہ

القاف

(۲۳۵) وسیدنا قتادة بن النعمان الاوسی الانصاری رضی اللہ عنہ

(۲۳۶) وسیدنا قدامة بن مظعون الجمحی رضی اللہ عنہ

(۲۳۷) وَسَیِّدُنَا قُطْبَۃُ بْنُ عَامِرٍ السَّلَمِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۲۳۸) وَسَیِّدُنَا قَیْسُ بْنُ السَّکَنِ النَّجَّارِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۲۳۹) وَسَیِّدُنَا قَیْسُ بْنُ اَبِیْ صَعْصَعَۃَ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۲۴۰) وَسَیِّدُنَا قَیْسُ بْنُ مِحْصَنٍ الْخَزْرَجِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۲۴۱) وَسَیِّدُنَا قَیْسُ بْنُ مُخَلَّدِ بْنِ ثَعْلَبَۃَ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

الکاف

(۲۴۲) وَسَیِّدُنَا کَعْبُ بْنُ حَمَّادِ بْنِ ثَعْلَبَۃَ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۲۴۳) وَسَیِّدُنَا کَعْبُ بْنُ زَیْدِ بْنِ قَیْسٍ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۲۴۴) وَسَیِّدُنَا کَعْبُ بْنُ عَمْرٍو السَّلَمِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

المیم

(۲۴۵) وَسَیِّدُنَا مَالِکُ بْنُ اَبِیْ خَوْلِیٍّ الْجُعْفِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۲۴۶) وَسَیِّدُنَا مَالِکُ بْنُ الدُّخْشُمِ الْخَزْرَجِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۲۴۷) وَسَیِّدُنَا مَالِکُ بْنُ رَبِیْعَۃَ اَبُوْ اُسَیْدٍ السَّاعِدِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۲۴۸) وَسَیِّدُنَا مَالِکُ بْنُ عَمْرٍو الْاَسَدِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۲۴۹) وَسَیِّدُنَا مَالِکُ بْنُ مَسْعُوْدٍ الْخَزْرَجِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۲۵۰) وَسَیِّدُنَا مَالِکُ بْنُ نُمَیْلَۃَ الْاَوْسِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۲۵۱) وَسَیِّدُنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الشَّهِیْدُ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ

(۲۵۲) وَسَيِّدُنَا مُحْرِزُ بْنُ عَامِرٍ النَّجَّارِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۵۳) وَسَيِّدُنَا مُحْرِزُ بْنُ نَضْلَةَ الْأَسَدِيُّ الْمُهَاجِرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۵۴) وَسَيِّدُنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۵۵) وَسَيِّدُنَا مِدْلَاجُ بْنُ عَمْرٍو الْأَسَدِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۵۶) وَسَيِّدُنَا مَرْثَدُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۵۷) وَسَيِّدُنَا مِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ الْمُطَّلِبِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۵۸) وَسَيِّدُنَا مَسْعُودُ بْنُ أَوْسٍ النَّجَّارِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۵۹) وَسَيِّدُنَا مَسْعُودُ بْنُ خَلْدَةَ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۶۰) وَسَيِّدُنَا مَسْعُودُ بْنُ رَبِيعَةَ الْقَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۶۱) وَسَيِّدُنَا مَسْعُودُ بْنُ سَعْدٍ الْخَزْرَجِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۶۲) وَسَيِّدُنَا مَسْعُودُ بْنُ سَعْدِ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۶۳) وَسَيِّدُنَا مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ الْعَبْدَرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۶۴) وَسَيِّدُنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ السُّلَمِيُّ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۶۵) وَسَيِّدُنَا مُعَاذُ بْنُ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۶۶) وَسَيِّدُنَا مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ الْخَزْرَجِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۶۷) وَسَيِّدُنَا مُعَاذُ بْنُ مَاعِصِ بْنِ قَيْسٍ الْخَزْرَجِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۶۸) وَسَيِّدُنَا مَعْبَدُ بْنُ عُبَادَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۶۹) وسیدنا معبد بن قیس بن صخر السلمی الانصاری رضی اللہ عنہ

(۲۷۰) وسیدنا معتب بن عبید بن ایاس رضی اللہ عنہ

(۲۷۱) وسیدنا معتب بن قشیر الاوسی الانصاری رضی اللہ عنہ

(۲۷۲) وسیدنا معتب بن عوف الخزاعی رضی اللہ عنہ

(۲۷۳) وسیدنا معقل بن المنذر السلمی الانصاری رضی اللہ عنہ

(۲۷۴) وسیدنا معمر بن الحارث الجمحی رضی اللہ عنہ

(۲۷۵) وسیدنا معن بن عدی الاوسی الانصاری رضی اللہ عنہ

(۲۷۶) وسیدنا معوذ بن الحارث الانصاری (الشہید) رضی اللہ عنہ

(۲۷۷) وسیدنا معوذ بن عمرو الخزرجی الانصاری رضی اللہ عنہ

(۲۷۸) وسیدنا المقداد بن عمرو البہرانی رضی اللہ عنہ

(۲۱۹) وسیدنا ملیل بن وبرۃ الخزرجی الانصاری رضی اللہ عنہ

(۲۸۰) وسیدنا المنذر بن عمرو الساعدی الانصاری رضی اللہ عنہ

(۲۸۱) وسیدنا المنذر بن قدامۃ الاوسی الانصاری رضی اللہ عنہ

(۲۸۲) وسیدنا المنذر بن محمد الاوسی الانصاری رضی اللہ عنہ

(۲۸۳) وسیدنا مہجع مولی عمر بن الخطاب اول شہید رضی اللہ عنہ

النون

(۲۸۴) وسیدنا نصر بن الحارث بن عبد الانصاری رضی اللہ عنہ

(۲۸۵) سَیِّدُنَا نُعْمَانُ بْنُ عَبْدِ عَمْرٍو النَّجَّارِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۸۶) سَیِّدُنَا نُعْمَانُ بْنُ عَمْرٍو النَّجَّارِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۸۷) سَیِّدُنَا نُعْمَانُ بْنُ عَصْرٍ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۸۸) سَیِّدُنَا نُعْمَانُ بْنُ مَالِكِ بْنِ ثَعْلَبَةَ الْخَزْرَجِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۸۹) سَیِّدُنَا نُعْمَانُ بْنُ سِنَانٍ مَوْلٰی بَنِیْ عُبَیْدٍ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۹۰) سَیِّدُنَا نَوْفَلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَزْرَجِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

الواو

(۲۹۱) سَیِّدُنَا وَاقِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ التَّمِیْمِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۹۲) سَیِّدُنَا وَدْفَةُ بْنُ اِیَاسٍ الْخَزْرَجِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۹۳) سَیِّدُنَا وَدِیْعَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَرَادٍ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

الهاء

(۲۹۴) سَیِّدُنَا هِلَالُ بْنُ الْمُعَلّٰی الْخَزْرَجِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۹۵) سَیِّدُنَا هِلَالُ بْنُ اُمَیَّةَ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

الیاء

(۲۹۶) سَیِّدُنَا یَزِیْدُ بْنُ الْحَارِثِ الْخَزْرَجِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۹۷) سَیِّدُنَا یَزِیْدُ بْنُ اُخْنَسَ الْاَسْلَمِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۲۹۸) سَیِّدُنَا یَزِیْدُ بْنُ عَامِرِ بْنِ حَدِیْدَةَ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٢٩٩) وَسَيِّدُنَا يَزِيدُ بْنُ الْمُنْذِرِ السُّلَمِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

الكُنىٰ

(٣٠٠) وَسَيِّدُنَا أَبُو الْأَعْوَرِ كَعْبُ بْنُ الْحَارِثِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٣٠١) وَسَيِّدُنَا أَبُو حَبَّةَ بْنُ عَمْرِو بْنِ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٣٠٢) وَسَيِّدُنَا أَبُو حُذَيْفَةَ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٣٠٣) وَسَيِّدُنَا أَبُو الْحَمْرَاءِ مَوْلَى حَارِثِ بْنِ رِفَاعَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٣٠٤) وَسَيِّدُنَا أَبُو خُزَيْمَةَ بْنُ أَوْسِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٣٠٥) وَسَيِّدُنَا أَبُو سَبْرَةَ بْنُ أَبِي رُهْمٍ الْعَامِرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٣٠٦) وَسَيِّدُنَا أَبُو سِنَانٍ أَخُو عُكَّاشَةَ الْأَسَدِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٣٠٧) وَسَيِّدُنَا أَبُو شَيْخٍ الْأَوْسِيُّ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٣٠٨) وَسَيِّدُنَا أَبُو الضَّيَّاحِ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٣٠٩) وَسَيِّدُنَا أَبُو كَبْشَةَ الْفَارِسِيُّ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

وَسَيِّدُنَا أَبُو لُبَابَةَ بَشِيرُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٣١٠) وَسَيِّدُنَا أَبُو مَرْثَدٍ الْغَنَوِيُّ كَنَّازُ بْنُ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٣١١) وَسَيِّدُنَا أَبُو الْهَيْثَمِ بْنُ التَّيِّهَانِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٣١٢) وَسَيِّدُنَا أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٣١٣) وَسَيِّدُنَا أَبُو عَقِيلِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

هٰؤُلَاءِ ضُرِبَ لَهُمْ سَهْمٌ مِّنْ

یہ حضرات وہ ہیں جن کو غنیمت بدر میں

غَنِيمَةِ بَدْرٍ وَلَمْ يَشْهَدُوا

حصہ دیا گیا اور وہ بدر میں حاضر

بَدْرًا

تھے۔

- ○ سَيِّدُنَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
- ○ وَسَيِّدُنَا الْحَارِثُ بْنُ حَاطِبِ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
- ○ وَسَيِّدُنَا الْحَارِثُ بْنُ الصِّمَّةِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
- ○ وَسَيِّدُنَا خَوَّاتُ بْنُ جُبَيْرٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
- ○ وَسَيِّدُنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
- ○ وَسَيِّدُنَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
- ○ وَسَيِّدُنَا أَبُو لُبَابَةَ بَشِيرُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

صحیح البخاری الجلد الثانی صفحہ ۵۷۴

البدایۃ و النهایۃ لابن کثیر الجزء الثالث

صفحہ ۳۱۵ تا ۳۲۵

الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب لابن عبدالبر النمری القرطبی الجزء الاول والثانی

الاصابۃ لابن حجر

طبقات الکبریٰ لابن سعد الجزء الثالث

سیرۃ ابن ہشام

تلقیح فہوم اہل الاثر لابن جوزی صفحہ ۲۱۷

تاریخ الخمیس فی احوال انفس نفیس للشیخ حسین بن محمد بن الحسین الدیار بکری

اسد الغابۃ لابن الاثیر الجزری

أَصْحَابُ بَدْرٍ فِي الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ

قرآن مجید میں اصحاب بدر کا ذکر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

كَمَا أَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ

جیسے کہ نکالا آپ کو آپ کے رب نے آپ کے گھر سے حق کام کے لیے

وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ لَكَارِهُونَ ۝

اور مسلمانوں کی ایک جماعت اس کو گراں سمجھتی تھی ۔

(الانفال آیۃ - ۵)

إِذْ أَنتُم بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُم

یہ وہ وقت تھا کہ جب تم اس میدان کے ادھر والے کنارے پر تھے اور وہ لوگ

بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ

اس میدان کے دوسرے کنارے پر تھے اور وہ قافلہ تم سے نیچے کی طرف

مِنكُمْ ۚ وَلَوْ تَوَاعَدتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ

تھا ۔ اور اگر تم اور وہ کوئی وعدہ ٹھیراتے تو ضرور اس تقرر کے بارے میں

فِي الْمِيعَادِ ۙ وَلَٰكِن لِّيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا

تم سے اختلاف ہوتا لیکن اللہ کو کرنا منظور تھا ایک کام کو جو

كَانَ مَفْعُولًا ○ (الانفال آیۃ ۴۲)

مقرر ہو چکا تھا۔

وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً

اور اُتارا تم پر پانی آسمان سے تاکہ

لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ

اس پانی کی وجہ سے تم کو پاک کرے اور تم سے شیطانی وسوسہ کو دفع

الشَّيْطٰنِ وَ لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ

کر دے اور سب سے دلوں کو مضبوط کر دے اور تم سے

بِهِ الْاَقْدَامَ ○ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى

پاؤں جما دے (اس وقت کو یاد کرو) جب کہ آپ کا رب فرشتوں

الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ

کو حکم دیتا تھا کہ میں تمہارا ساتھی ہوں سو تم ایمان والوں کی

اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

ہمت بڑھاؤ میں ابھی کفار کے دلوں میں رعب ڈالے

الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَ

دیتا ہوں سو تم گردنوں پر مارو اور

اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ○ (الانفال آیۃ ۱۲)

ان کے پور پور کو مارو (کاٹو)

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِیْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ

بے شک تمہارے استدلال کے لیے بڑا نمونہ ہے دو گروہوں کے واقعہ میں جو کہ باہم

فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰی

ایک دوسرے سے مقابل ہوئے تھے ایک گروہ تو اللہ کی راہ میں لڑتا تھا اور دوسرا گروہ

كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْیَ الْعَيْنِ ؕ

کافر لوگ تھے یہ کافر اپنے کو دیکھ رہے تھے کہ ان مسلمانوں سے کئی حصے زیادہ ہیں کھلی آنکھوں

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ

اور اللہ اپنی امداد سے جس کو چاہتے ہیں قوت دے دیتے ہیں بلاشک

فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ○

اس (واقعہ) میں بڑی عبرت ہے دانش والوں کو۔

آل عمران آیۃ ۱۳

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّهِمْ ○

یہ دو فریق ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارہ میں دونوں نے جھگڑا کیا۔

الحج آیۃ ۱۹

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ

اس وقت کو یاد کرو جب کہ تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے پھر اللہ نے تمہاری

لَكُمْ اَنِّیْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

سن لی کہ میں ایک ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا جو

مُرْدِفِيْنَ ○ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى

مسلسل چلے آئیں گے — اور اللہ نے یہ مدد محض اس لیے کی کہ بشارت ہو

وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ

اور تمہارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں — اور نصرت مدد

اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

اللہ ہی کی طرف سے ہے — جو زبردست حکمت

حَكِيْمٌ ○ (الانفال آیۃ ۹-۱۰)

والا ہے

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ○

عنقریب یہ جماعت شکست کھائے گی اور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ

بلکہ قیامت — ان کا وعدہ ہے — اور قیامت بڑی

اَدْهٰى وَاَمَرُّ ○ (القمر آیۃ ۴۵-۴۶)

سخت اور ناگوار چیز ہے

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً

اے ایمان والو! — جب تم کو کسی جماعت سے مقابلہ کا اتفاق ہو

فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ

تو ثابت قدم رہو اور اللہ کا بہت کثرت سے ذکر کرو — تاکہ تم

تُفْلِحُونَ ○ (الانفال آیۃ ۴۵)

مراد پاؤ

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ

اے ہمارے رب ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان فیصلہ کر دیجیے حق کے ساتھ

وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ (الاعراف آیۃ ۸۹)

اور آپ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والے ہیں

اَصْحَابُ بَدْرٍ فِی الْحَدِیْثِ

حدیث شریف میں اصحاب بدر کا ذکر

فَضَائِلُ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا

اصحاب بدر کے فضائل

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

اِنَّ اللهَ اَطَّلَعَ عَلٰی اَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوْا

اللہ تعالیٰ نے اہل بدر پر جھانکا اور فرمایا کہ کرو جو

مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ (اخرجہ احمد)

چاہو کرو میں نے تمہیں معاف کر دیا۔ (اسناد صحیح)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اِنِّیْ لَاَرْجُوْا اَنْ لَّا یَدْخُلَ النَّارَ مَنْ شَهِدَ

میں امید کرتا ہوں کہ جو مسلمان جنگِ بدر میں شامل ہوا ہے وہ

بَدْرًا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ (اخرجہ بزار)

ان شاء اللہ دوزخ میں نہیں جائے گا۔ (اسے بزار نے روایت کیا)

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ قَالَ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَنْ یَّدْخُلَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان جنگِ بدر

النَّارَ رَجُلٌ شَهِدَ بَدْرًا اَوِ الْحُدَیْبِیَةَ (اخرجہ مسلم)

یا بیعتِ رضوان میں شامل ہوا ہے وہ ہرگز ہرگز دوزخ میں نہیں جائے گا (اسے مسلم نے روایت کیا)

عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِیِّ الْبَدْرِیِّ

حضرت رفاعہ بن رافع زرقی بدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ جَآءَ جِبْرِیْلُ

ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام

اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور پوچھا

مَا تَعُدُّوْنَ اَهْلَ بَدْرٍ فِيْكُمْ قَالَ

کہ آپ اپنے میں اہلِ بدر کو کیا شمار کرتے ہیں؟ فرمایا

مِنْ اَفْضَلِ الْمُسْلِمِيْنَ قَالَ وَكَذٰلِكَ

سب مسلمانوں میں افضل۔ حضرت جبرئیل نے عرض کیا کہ یہی

مَنْ شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ (اخرجہ البخاری)

حال ان فرشتوں کا ہے جو غزوۂ بدر میں بھیجے گئے تھے۔ (امام بخاری نے روایت کیا)

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

وَسَلَّمَ يَا خَالِدُ لِمَ تُؤْذِيْ رَجُلًا مِّنْ اَهْلِ

اے خالد تو نے ایک بدری مجاہد کو دکھ کیوں پہنچایا؟

بَدْرٍ لَوْ اَنْفَقْتَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا لَمْ تُدْرِكْ

اگر تو اُحد پہاڑ کے برابر سونا صدقہ کرے تو بھی اس کے عمل کو

عَمَلَهٗ (منتخب کنز العمال ج ۵ ص ۹۰)

نہیں پہنچ سکتا۔

عَنِ الْحَسَنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ

حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت زبیر

كَانَ بَيْنَ الزُّبَيْرِ وَ بَيْنَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ

اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہما کے درمیان کچھ تنازعہ تھا

شَيْءٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خالدؓ

وَسَلَّمَ مَا شَأْنُكُمْ وَ شَأْنِ أَصْحَابِي ذَرُوْنِي

کو ... کہ میرے صحابہ کے بارے میں ... رہو

أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَوْ أَنْفَقَ أَحَدُكُمْ

مجھے اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم کو پہاڑ

مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مِثْلَ عَمَلِ

کے برابر سونا خرچ کرو تو بھی ان اصحاب میں سے ایک دن کو

أَحَدِهِمْ يَوْمًا وَاحِدًا (متفق علیہ ...)

حاصل نہیں کر سکتے۔

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ بن ابو طالب نے

عَنْهُ أَنَّهُ صَلَّى عَلَى سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَكَبَّرَ

حضرت سہل بن حنیفؓ کو چھ تکبیروں سے جنازہ

عَلَيْهِ سِتًّا وَّ قَالَ اِنَّهٗ شَهِدَ بَدْرًا (منتخب کنز العمال)

پڑھا اور فرمایا کہ یہ بدری تھے۔

عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

بَشِّرْ مَنْ شَهِدَ بَدْرًا بِالْجَنَّةِ

کہ بدریوں کو جنت کی بشارت دے دو۔

اخرجه الدارقطنی فی الافراد

(منتخب کنز العمال۔ ج ۵۔ ص)

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّ عَبْدًا

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت حاطب

لِحَاطِبٍ جَآءَ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کے غلام نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

وَسَلَّمَ يَشْكُوْا حَاطِبًا فَقَالَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ

حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کی شکایت کی عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

لَيَدْخُلَنَّ حَاطِبٌ النَّارَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حاطب ضرور دوزخ میں جائے گا جناب رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبْتَ لَا يَدْخُلُهَا

علیہ وسلم نے فرمایا تو جھوٹ بولتا ہے وہ کبھی دوزخ میں

أَبَدًا وَقَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ۔

نہ جائے گا کیونکہ وہ جنگ بدر اور بیعت رضوان میں حاضر تھا۔

([illegible])

اَلدُّعَاءُ بِاَصْحَابِ الْبَدْرِيِّيْنَ

اصحاب بدر کے طفیل دُعا

قَالَ الْعَلَّامَةُ الدَّوَانِيُّ فِي شَرْحِ الْعَقَائِدِ

علامہ دوانی نے عقائد العضدیہ کی شرح میں بیان کیا ہے کہ

الْعَضُدِيَّةِ سَمِعْنَا مِنْ مَشَائِخِ الْحَدِيْثِ أَنَّ الدُّعَاءَ عِنْدَ

ہم نے حدیث کے استادوں سے سنا ہے کہ اصحاب بدر جن کا ذکر

ذِكْرِهِمْ فِي الْبُخَارِيِّ مُسْتَجَابٌ وَقَدْ جُرِّبَ ذٰلِكَ۔

امام بخاری نے کیا ان کے ناموں کے بعد دعا قبول ہوتی ہے اور اس کا تجربہ کیا گیا ہے۔

تاریخ خمیس صفحہ ۳۷۱ جلد ۱

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ فِیْ حِمَاكَ

بارالہٰا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنی اس حمایت میں لے لے جس تک

الَّذِیْ لَا یُرَامُ وَ جِوَارِكَ الَّذِیْ لَا یُخْفَرُ وَ لَا

کسی کی رسائی نہ ہو اور مجھے اپنے اس پڑوس میں لے جس کی توہین نہ ہو اور نہ

یُضَامُ وَ وِقَایَتِكَ الْكَافِیَةِ الَّتِیْ لَا تُدْرَكُ

بے عزتی ہو اور اپنے بچاؤ کے لئے جو کافی ہو حصار تک کوئی نہ پہنچ سکے

وَ سِتْرِكَ الضَّافِی الَّذِیْ لَا یُهْتَكُ وَ حِصْنِكَ

اپنے پوشیدہ پردے میں جو کھینچا ہے جو کبھی نہ پھٹے اور اپنے مضبوط

الشَّامِخِ الْمَنِیْعِ وَ وَدَائِعِكَ الْمَصُوْنَةِ الَّتِیْ

اپنے قلعے میں لے اور محفوظ امانتوں میں داخل فرما جو کبھی

لَا تَضِیْعُ وَ اَنْ تَضْرِبَ عَلَیَّ سُرَادِقَاتِ

ضائع نہ ہوں اور مجھ پر اپنی حفاظت اور عنایت کے خیمے نصب فرما

حِفْظِكَ وَ عِنَایَتِكَ وَ تُرَدِّیَنِیْ بِكَنَفِكَ

اور اپنی حفاظت اور میرے اور نگاہ رعایت میں

وَ كِلَائَتِكَ وَ رِعَایَتِكَ وَ اَنْ تَحْبِسَ عَنِّیْ

چھپا کر رکھ اور مجھے شرارتیوں کے شر سے رکاوٹ

شَرَّ الْاَشْرَارِ وَ تَحْجُبَنِیْ بِنُوْرِ عِصْمَتِكَ مِنَ

کر دے اور مجھے اپنی عصمت کے نور میں چھپا دے

الظُّلْمَةِ وَالْفُجَّارِ وَاَنْ تَعْقِدَ عَنِّيْ كُلَّ

ظالموں سے حجاب پیدا کرتے اور مجھ پر ہر شریر زبان کو گرہ

لِسَانٍ نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَتَرُدَّ عَنِّيْ كُلَّ سَهْمٍ

لگا دے اور ہر تکلیف دہ تیر کو مجھ سے واپس

رَامٍ بِضُرٍّ وَاَنْ تُعْمِيَ كُلَّ بَصَرٍ اِلَيَّ بِالْحَسَدِ

بھیج دے اور ہر حسد والی آنکھ کو مجھ سے اندھا کر دے

رَامِقٍ وَكُلَّ قَلْبٍ لِيْ بِالْعَدَاوَةِ خَافِقٍ وَاَنْ

اور ہر عداوت والے دل کو مجھ سے منکوس کرتے اور جو

تَقْهَرَ مَنْ يُّرِيْدُ قَهْرِيْ قَهْرًا يَّمْنَعُهُ الرَّاحَةَ

مجھے نیچا دکھانا چاہے اس کو ذلیل و خوار کر اس کو کبھی آرام نہ دے

وَتُضَيِّقَ عَلَيْهِ فَسِيْحَ الْاَرْضِ وَوَاسِعَ الْاَقْطَارِ

اور اس پر زمین باوجود فراخ ہونے کے تنگ کر دے

وَاَنْ تُخْرِجَ كُلَّ مُؤْذٍ لِّيْ عَنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ وَ

اور جو مجھے تکلیف پہنچائے اس کو اپنے دائرۂ بردباری اور

اللُّطْفِ وَالْمَهْلِ وَتَغُلَّ اَيْدِيَ اَعْدَائِيْ وَتَرْبِطَ

لطف و کرم سے خارج کر دے اور میرے دشمنوں کے ہاتھوں کو باندھ دے اور ان کے

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَتُبَلِّغَهُمُ الْاَمَلَ وَاَنْ تَكْفِيَنِيْ

دلوں پر مہر لگا دے اور ان کو اپنے بدخواہوں کو خاک میں ملا دینے اور ہر

كُلِّ بَاغٍ وَّشَامِتٍ وَّتَكُونَ لِي عِوَضًا عَنْ كُلِّ

اور دشمن سے مجھے بچا　ہر ہلاک　اور فوت ہو جانے والے سے

هَالِكٍ وَّفَائِتٍ وَّأَنْ تَعْصِمَنِي مِنْ شُرُورِ الْفِتَنِ

تو میرا بدل ہو جا　اور مجھے فتنوں اور مصیبتوں کے شر سے محفوظ

وَالْأَنْكَادِ وَأَنْ تُنَقِّيَ قَلْبِي مِنَ الْحَسَدِ وَالْحِقْدِ

رکھ　اور میرے دل کو حسد اور کدورت اور گندگی سے

وَالْإِحَنِ وَأَنْ تُذْهِبَ مِنَ السُّوْءِ مَا خَلْفِي وَ

پاک رکھے　اور میرے آگے پیچھے سے برائی کو دور کر

أَمَامِي وَتُبَلِّغَنِي فِي الدَّارَيْنِ أَقْصَا مَرَامِي وَأَنْ

اور دونوں جہانوں کی مرادیں عطا فرما اور میری آرزوئیں پوری فرما

تُتْحِفَنِي بِأَلْطَافِكَ الْخَفِيَّةِ فِي تَوَاتُرِ الْأَقْضِيَةِ

اپنے خفیہ لطف سے مجھے بڑی تقدیروں سے محفوظ رکھ

وَنَوَازِلِ الْأَقْدَارِ وَتَصْحَبَنِي بِمَعِيَّتِكَ الْخَفِيَّةِ

اور اپنی معیت خفیہ سے میرے تمام حالات میں ساتھی رہ

فِي سَائِرِ التَّقَلُّبَاتِ وَالْأَطْوَارِ فِي لَيْلِي وَنَهَارِي

میری رات میرا دن　میرا گھر میں رہنا　میرے

وَظَعْنِي وَأَسْفَارِي وَنَوْمِي وَقَرَارِي وَعَلَانِيَتِي

سفر　میری نیند　میرا قرار　میرے ظاہر　اور پوشیدہ

وَاَسْرَارِیْ اَللّٰھُمَّ وَاَسْئَلُکَ بِھِمْ اَنْ تَجُوْدَ عَلَیَّ

[illegible] اے اللہ میں تجھ سے ان اصحاب بدر کے طفیل سوال کرتا ہوں

بِعَفْوِکَ السَّائِلِ لِکُلِّ جَانٍ وَّعُقُوْقٍ وَبِبِرِّکَ

[illegible]

الْمَبْذُوْلِ لِکُلِّ بَرٍّ وَّفَاجِرٍ وَلَاحَقَّ عَلَیْکَ لِمَخْلُوْقٍ

[illegible]

وَاَنْ تُغْنِیَنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ وَتَمُدَّ عَیْشِیْ

[illegible]

مَدًّا وَتَمْھَدَ لِیْ فِیْ قُلُوْبِ عِبَادِکَ الْمُؤْمِنِیْنَ وُدًّا

[illegible] اور اپنے مومن بندوں کے دلوں میں میری محبت [illegible]

وَاَنْ تَقْضِیَ عَنِّی الْحُقُوْقَ وَالدَّیْنَ وَلَا تَکِلْنِیْ

[illegible]

اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ

[illegible] اور میرے گناہ معاف کردے اور

تُطَیِّبَ لِیْ کَسْبِیْ وَاَنْ تُقِیْلَ عَثَرَاتِیْ وَتَتَقَبَّلَ

میری روزی پاکیزہ کردے اور میری لغزشوں کو معاف فرما اور میرے عمل

اَعْمَالِیْ وَحَسَنَاتِیْ وَاَنْ تُخْرِجَنِیْ وَذُرِّیَّتِیْ مِنْ

[illegible]

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَ تَحُوْلَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الْمَعَاصِيْ

کی طرف سے جا اور میرے اور میرے گناہوں کے درمیان

بِاَعْظَمِ جُنَّةٍ وَّاَحْصَنِ سُوْرٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ الْاِسْلَامَ

عظیم ڈھال حائل فرمائے اور پختہ قلعہ کر دے اور اسلام کو میری حد کا منتہ

مُنْتَهٰى رِضَائِيْ وَ تُحْيِيَنِيْ حَيٰوةً طَيِّبَةً مُّعَافًا

کر دے اور مجھے پاک زندگی عطا فرما میرے دین

فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ لَا اٰيِسًا مِّنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

اور دنیا میں معافی ہو نا امید نہ کر اپنے فضل اور رحمت سے

وَلَا مُقْنِطًا مِّنْ عَفْوِكَ وَرَاْفَتِكَ وَاَنْ تَصْرِفَ

اور مایوس نہ کر اپنی مغفرت اور شفقت سے اور مجھ سے تمام میل

عَنِّيْ مَا يُمَازِجُ كُلِّيَّتِيْ مِنَ الظُّلَمِ وَالْاَغْبَارِ وَ

غبار کو دور کر دے اور

تَجْبُرَ قَلْبِيَ الْكَسِيْرَ بِالظَّفَرِ وَالْاِنْتِصَارِ وَاَنْ تَرْزُقَنِي

میرے ٹوٹے ہوئے دل کو کامیاب اور بامراد کر دے اور مجھے ا ب

الْاِنَابَةَ وَحُسْنَ الْيَقِيْنِ وَتُرِيَنِي الدُّنْيَا كَمَا اَرَيْتَهَا

عطا فرما اور حسن یقین دے اور مجھے دنیا ایسی ہی دکھا جیسے وا پنے

عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ وَاَنْ تُوْصِلَ بِفَضْلِكَ حَبْلَ

نیک بندوں کو دکھایا کرتا ہے اور اپنے فضل و کرم سے میری ٹوٹی ہوئی

انْقِطَاعِیْ وَ تُطِیْلَ بِطَوْلِكَ قَصْرَ بَاعِیْ وَ تُزِیْلَ

رسی کو بیوستہ رہے اور میری تنگدستی کو فراخی میں بدل دے اور میری طبیعت

طَبَاعِیْ وَ اَنْ تُوْقِظَ مِنِّیْ فَوَاتِرَ الْهِمَمِ وَاَنْ تُرْسِلَ

رذیلہ کو بدل دے اور میری سوئی ہوئی قسمت کو جگادے اور میری آنکھوں سے بہنے

فِیْ خَشْیَتِكَ مِنْ عَبَرَاتِیْ لَوَاقِحَ الدِّیَمِ وَاَنْ تُبِیْحَ

ڈر سے بارش کی مانند آنسو بہادے اور مجھے اونچے مقصدوں تک

لِیْ جَلِیْلَ الْمَطَالِبِ وَتُحْسِنَ لِیَ الْخَوَاتِیْمَ وَالْعَوَاقِبَ

لے جا اور میرا خاتمہ نیک فرما اور میری عاقبت درست بنا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِهٖ وَ

اور صلوٰۃ ہو تمام مخلوق کے بہتر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے آل واصحاب تمام

صَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

پر صلوٰۃ فرما اپنی رحمت کے ساتھ اے رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ یَا ذَا النُّوْرِ الْمُبِیْنِ اَنْ تُمِدَّنِیْ

اے اللہ اے ظاہری نور والے میری میرے ماں باپ

وَ وَالِدَیَّ وَ ذُرِّیَّتِیْ وَ مَشَائِخِیْ وَ الْمُحِبِّیْنَ

اور اولاد اور استادوں اور دوستوں کی امداد فرما

بِاَمْدَادِ السَّادَةِ الْبَدْرِیِّیْنَ ۔ اَیُّهَا السَّادَةُ

اہلِ بدر کے سرداروں کے طفیل اے سادات کرام

الْكِرَامِ أَمِدُّوْنِيْ بِنَفْحَةٍ (بِإِذْنِ اللّٰهِ) وَأَسْعِدُوْنِيْ

مجھے (اللہ کی امداد سے) روحانی فیض پہنچا کر اور میرا ساتھ دو

بِلَمْحَةٍ وَّأَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ وَأَيِّدُوْنِيْ وَأَغِيْثُوْنِيْ

اور اللہ کے اذن سے میری قوت کے ساتھ اعانت فرماؤ میری، مدد فرماؤ اور ایسی

بِنَظْرَةٍ تَدْفَعُ عَنِّيْ كُلَّ بَغْيٍ وَّكَيْدٍ (بِتَوْفِيْقِ اللّٰهِ)

نظر سے میری فریاد کرو جو ہر باغی کے مکر و فریب (اللہ کی توفیق سے) محفوظ رکھے

فَإِنْ لَّمْ أَكُنْ أَيُّهَا السَّادَةُ أَهْلًا لِّذٰلِكَ

اے سیدو! اگر واقعی میں اس کا اہل نہیں ہوں تو آپ کی سرکار اور

فَجَنَابُكُمْ لِلْإِعْضَادِ وَالسَّمَاحِ أَهْلٌ وَإِنْ كَانَتْ

عزت و شوکت تو اس کی اہل ہے اگرچہ میرے کل مشکل کمائیوں میں

أَعْمَالِيْ وَعِرَةُ الْمَسَالِكِ فَحِمَاكُمْ لِلْقَاصِدِيْنَ

پھنس گئے ہیں لیکن تمہاری حمایت تو قاصدوں کے لیے فراخ اور

رَحْبٌ وَّسَهْلٌ ط اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَفَاعَتَهُمْ

آسان ہے اے اللہ مجھے ان کی سفارش عطا فرما

وَأَوْصِلْ إِلَيَّ مِنْ فُيُوْضَاتِهِمْ وَفُتُوْحَاتِهِمْ

اور ان کے فیض اور فتوحات مجھ تک پہنچا

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اپنی رحمت سے اے رحم کرنے والوں کے رحم کرنے والے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اے رب ہمارے قبول کر ہم سے تحقیق تو ہی ہے سننے والا جاننے والا

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○

آپ کا رب جو بڑی عظمت والا ہے ان باتوں سے پاک ہے جو یہ کافر

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

بیان کرتے ہیں اور سلام ہو پیغمبروں پر اور تمام تر خوبیاں اللہ ہی کے لیے ہیں جو

الْعٰلَمِيْنَ ○ اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن

تمام عالم کا پروردگار ہے۔ آمین آمین

اُخِذَ هٰذَا الدُّعَاءُ مِنَ الْكِتَابِ الْقَدِيْمِ الْمَكْتُوْبِ

یہ دعا مکتبہ دارالاحسان کی ایک قلمی [illegible]

بِالْقَلَمِ مِنْ مَكْتَبَةِ دَارِ الْاِحْسَانِ ○

کتاب سے لی گئی ہے

وَاَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ رِسَالَةِ حَبِيْبِكَ

اور مانگتا ہوں تجھ سے تیرے حبیب اقدس

الْاَقْدَسِ حَضْرَةِ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى

حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ

اَحْمَدِ نِ الْمُجْتَبٰى تَاجِ الْمَدِيْنَةِ

تاج [illegible] مدینہ

فَرَحِ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ حَبِيْبِ خَالِقِ

سینہ حبیب کردگار

الْكَوْنِ مَوْلَى الْحَزِيْنِيْنَ حَضْرَةِ

مولیٰ غم گسار حضرت

الْاَقْدَسِ وَالْاَكْمَلِ وَالْاَجْمَلِ

اقدس و اکمل و اجمل

وَالْاَطْيَبِ وَالْاَطْهَرِ طٰهٰ وَ يٰسٓ

و طیب و اطہر طٰہٰ و یٰسٓ

الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مزمل مدثر صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ سَرْمَدِيَّةً اَنْ تَجِيْءَ

وسلم کی ہمیشہ قائم و دائم رہنے

الرِّفْعَةُ الْاِسْلَامِيَّةُ الْمَاضِيَةُ

والی نبوت و رسالت کے صدقے کہ دین اسلام کی

الذَّاهِبَةُ وَتَجِيْءُ بِشَوْكَةِ الشَّبَابِ

سابقہ عظمت رفتہ ایک بار پھر سے آئے اور جوانی

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا ○

کی شوکت سے اس دنیا میں آئے

اَللّٰهُمَّ لَيْسَ هٰذَا الدُّعَاءُ دُعَائِي

یا اللہ یہ دعا میری ہی دعا نہیں بلکہ

بَلْ دُعَاءُ جَمِيعِ مَنْ سَكَنَ الدُّنْيَا مِنَ

تیری دنیا میں بسنے والے ہر

الْمُسْلِمِينَ الْمَلْهُوفِينَ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

دردمند مسلم کی دعا ہے یا حی یا قیوم

اَللّٰهُمَّ اسْمَعْ هٰذَا الدُّعَاءَ وَاسْتَجِبْ

یا اللہ اس دعا کو سن اور قبول فرما

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَاكْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے بہت ہی بڑا

اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ مَنْ قَطَنَ مِنْ دُنْيَاكَ

یا اللہ تیری دنیا میں بسنے والے

جَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ عَلٰى مَرْكَزٍ وَاحِدٍ

تمام مسلمان ایک مرکز پر متحد ہوں

اَلْمُسَمّٰى الْمُصْطَلَحِ بِاِسْلَامِسْتَانِ

جس مرکز کا اصطلاحی نام اسلامستان ہو

اَللّٰهُمَّ اُمَّةَ حَبِيبِكَ الْاَقْدَسِ

یا اللہ تیرے حبیب اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی امت

تَحْتَ حُكْمِكَ حَاكِمِيْنَ عَلَى

تیرے حکم کے تابع ہو کر ساری دنیا پہ حاکم ہو

الْعٰلَمِيْنَ وَتَكُوْنُ هٰذِهِ السَّلْطَنَةُ

اور یہ حاکمیت سرمدی ہو

سَرْمَدِيَّةً اَبَدِيَّةً يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ۔

سدا قائم رہے۔ یا حی! یا قیوم۔

اٰمِيْن ○

آمین

للتقسیم والتوزیع فی سبیل اللہ

للانتفاع والنفع

بجمیع امۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لمرضات

اللہ تعالیٰ ورسولہ الاکرم صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ
یاحی یاقیوم

اللھم صل علی سیدنا محمد و الہ وصحبہ بعدد کل معلوم لک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ۔ یاحی یاقیوم

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا

مستفیض و دالاحسان "شہادت حضرت سُمَیّہ رضی عنہا اور حضرت یاسر رضی اللہ عنہ" کی شاعت کی سعادت پر اللہ تبارک و تعالیٰ عزوجل ذوالجلال والاکرام کے فیضانِ کرم کا شکر گزار ہے۔ الحمد للہ حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ کما یحب ربنا و یرضیٰ۔

شَهَادَةُ سُمَيَّةَ أُمِّ عَمَّارٍ وَأَبِيهِ يَاسِرٍ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی والدۂ محترمہ اور انکے والد محترم کی شہادت

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا

جو شخص اللہ کے ساتھ ایمان لانے کے بعد کفر کرے ان مگر وہ شخص جو مجبور

مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ

ہو اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو اور لیکن جو شخص

وَلٰكِنْ مَنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ

کھلے دل سے کفر کرے ان پر اللہ کا غضب

غَضَبٌ مِنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

النحل آیۃ ۱۰۶

قَالَ الْبَغَوِيُّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَزَلَتْ

امام بغوی نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کی

هٰذِهِ الْآيَةُ فِي عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ وَذٰلِكَ

ہے کہ یہ آیت حضرت عمار بن یاسر کے بارے میں اتری ہے اور اسطرح

أَنَّ الْمُشْرِكِينَ أَخَذُوهُ وَأَبَاهُ وَأُمَّهُ

ہوا کہ مشرکین مکہ نے ان کو اور ان کے اماجان حضرت یاسر بنی تو جرا

سُمَيَّةَ وَصُهَيْباً وَ بِلَالاً وَخَبَّاباً وَ

اور ان کی والدہ محترمہ حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا اور صہیب رومی رضی اللہ عنہ اور حضرت

سَالِماً وَعَذَّبُوهُمْ فَأَمَّا سُمَيَّةُ فَإِنَّهَا

بلال حبشی اور حضرت خبیب اور حضرت سالم رضی اللہ عنہم کو پکڑ لیا اور ان کو طرح طرح کا عذاب

رَبَطَتْ بَيْنَ بَعِيْرَيْنِ وَ وُجِئَتْ قُبُلُهَا

پہنچایا۔ حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا کو تو انہوں نے دو اونٹوں کے درمیان باندھ دیا اور

بِحَرْبَةٍ فَقُتِلَتْ وَقُتِلَ زَوْجُهَا يَاسِرٌ وَهُمَا

ابوجہل لعین نے ان کی شرمگاہ میں نیزہ مارا اور اونٹوں کو بھگا دیا اور انکے دو ٹکڑے ہو گئے

أَوَّلُ قَتِيْلَيْنِ فِي الْإِسْلَامِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

اسلام میں یہ سب سے پہلی شہید ہیں۔ اور ان کے خاوند یاسر بھی اسی طرح شہید کیے گئے۔

تفسیر مظہری جلد ۵ صفحہ ۳۰۶

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے اصابہ جلد ۳ صفحہ ۲۲۳ میں فرمایا ہے:

وَمَاتَ يَاسِرٌ فِي الْعَذَابِ۔

اور حضرت یاسر رضی اللہ عنہ عذاب جھیل جھیل کر وفات پا گئے۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ط

ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ

اے اللہ ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما اور ان کی مہمانی عمدہ کر

وَاَدْخِلْهُ جَنَّةَ الْفِرْدَوْسِ

اور ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے

نَسَبُ یَاسِرٍ اَوَّلِ شَہِیْدٍ فِی الْاِسْلَامِ

یاسر کا شجرہ مبارکہ (اسلام کے پہلے شہید)

یَاسِرُ بْنُ عَامِرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ الْحُصَيْنِ بْنِ الْوَذِيْمِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَوْفِ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ عَامِرِ الْاَكْبَرِ بْنِ يَامِ بْنِ عَنَسٍ الْعَنَسِيُّ الْيَمَنِيُّ۔

نِكَاحُ يَاسِرٍ مَعَ سُمَيَّةَ

حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا سے حضرت یاسر رضی اللہ عنہ کا نکاح ہوا

كَانَ قَدِمَ يَاسِرُ بْنُ عَامِرٍ وَاَخَوَاهُ الْحَارِثُ

حضرت یاسر بن عامر رضی اللہ عنہ کا ایک بھائی گم ہو گیا تھا تو وہ اور

وَمَالِكٌ مِنَ الْيَمَنِ اِلٰی مَكَّةَ يَطْلُبُوْنَ

ان کے دو بھائی مالک اور حارث (تینوں) اس کی تلاش میں

أَخًا لَهُمْ فَرَجَعَ الْحَارِثُ بْنُ عَامِرٍ

کر کر پہنچے۔ حارث بن عامر اور مالک بن عامر تو واپس اپنے

وَمَالِكُ بْنُ عَامِرٍ إِلَى الْيَمَنِ وَأَقَامَ

وطن یمن چلے گئے اور حضرت

يَاسِرٌ بِمَكَّةَ وَحَالَفَ أَبَا حُذَيْفَةَ

یاسر رضی اللہ عنہ مکہ میں ہی ٹھہر گئے اور وہ ابوحذیفہ بن

بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ

مغیرہ رضی اللہ عنہ سے پگڑی بدل کر ان کے

بْنِ مَخْزُومٍ وَزَوَّجَهُ أَبُو حُذَيْفَةَ

بھائی (حلیف) بن گئے اور حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کی ایک لونڈی سمیہ دختر

أَمَةً لَهُ يُقَالُ لَهَا سُمَيَّةُ بِنْتُ خَبَاطٍ

خیاط تھیں انہوں نے حضرت یاسر رضی اللہ عنہ کا نکاح ان سے کر دیا۔

ابن سعد ج ۳ صفحہ ۲۲۶

إِيمَانُ سُمَيَّةَ وَصَبْرُهَا عَلَى الشَّهَادَةِ

حضرت سمیہ کا ایمان اور ان کا شہادت پر صبر کرنا

وَهِيَ أُمُّ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَسْلَمَتْ قَدِيمًا

حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی والدہ تھیں قدیم

بِمَكَّةَ وَكَانَتْ مِمَّنْ يُعَذَّبُ فِي
کی مسلمان تھیں اور ان کو اس بات پر تختۂ مشق بنایا جاتا تھا کہ
اللّٰهِ لِتَرْجِعَ عَنْ دِيْنِهَا فَلَمْ تَفْعَلْ
وہ اپنے دین سے پھر جائیں۔ اور وہ اپنے دین سے نہ پھریں
وَصَبَرَتْ حَتّٰى مَرَّبِهَا اَبُوْجَهْلٍ يَوْمًا
اور صبر سے کام لیتی رہیں حتیٰ کہ ابوجہل نے ایک دن ان کی شرمگاہ پر
فَطَعَنَهَا بِحَرْبَةٍ فِي قُبُلِهَا فَمَاتَتْ رَحِمَهَا
خنجر سے حملہ کیا۔ وہ وفات پا گئیں۔ اللہ ان پر رحم فرمائے اور
اللّٰهُ وَهِيَ اَوَّلُ شَهِيْدٍ فِي الْاِسْلَامِ
یہ سب سے پہلی اسلام میں شہید ہوئیں اور یہ بے چاری
وَكَانَتْ عَجُوْزًا كَبِيْرَةً ضَعِيْفَةً۔
بوڑھی ضعیف کمزور خاتون تھیں۔

ابن سعد ج ۸ صفحہ ۲۶۴

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ط
ہم تو سب کے لیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهَا وَارْحَمْهَا وَاَكْرِمْ نُزُلَهَا

اے اللہ ان کو بخش دے اور ان پر رحم فرما اور ان کی مہمانی عمدہ کر اور

وَ اَدْخِلْهَا جَنَّةَ الْفِرْدَوْسِ ۔

ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔

❋

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۔ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ آمين

○

للتقسيم والتوزيع في سبيل الله

لا انتفاع والتمتع

لِجَمِيْعِ اُمَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ

لمرضات الله تعالى ومرضى الرسول الكريم صلى الله عليه وآله وسلم

❋

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِهٖ ○
وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِهٖ ○
وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِمُلْکِهٖ ○
وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِهٖ ○

❋

ترجمہ : سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے کہ جس کی عظمت کے آگے ہر چیز عاجز ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس کی عزت کے سامنے سب چیزیں ذلیل ہیں اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس کی حکومت کے سامنے ہر شے جھکی ہوئی ہے اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے ہر شے کو اپنی قدرت کے مطیع کر رکھا ہے

❋

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہے الحمد للہ الذی . . الخ اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے پاس کی چیز (رحمت و بخشش) طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہزار نیکی لکھتے ہیں اور اس کے ہزار درجے بلند کرتے ہیں اور ستر ہزار فرشتوں کو اس کیلئے قیامت تک استغفار کرنے کیلئے مقرر فرما دیتے ہیں
کنز العمال جلد اوّل صفحہ شمارہ ۳۸۹۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صلّ وسلّم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبک محمدٍ النبی الامّی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد حسنات ورضی نفسہ وزنۃ عرشہ ومداد کلماتہ استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

الفقیر ادارہ حسان "اصحاب صفہ" کی اشاعت کی سعادت پر اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کے فیضان کرم کا شکر گزار ہے۔ الحمد للہ حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ کما یحب ربنا ویرضی

فَضَائِلُ اَصْحَابُ الصُّفَّةِ

اصحابِ صفہ کے فضائل

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُحْدِثِ الْاَكْوَانِ وَالْاَعْيَانِ وَ

تمام تعریفیں خالق کون و مکان

مُبْدِعِ الْاَمْكَانِ وَالْاَزْمَانِ وَمُنْشِئِ الْاَلْبَابِ

مکان و زمان اور عقلوں اور بدنوں کے

وَالْاَبْدَانِ وَمُنْتَخِبِ الْاَحْبَابِ وَالْخُلَّانِ

وجود میں لانے والے اور دوستوں اور احباب کے منتخب کرنے والے کے لیے ہیں

مُنَوِّرِ اَسْرَارِ الْاَبْرَارِ بِمَا اَوْدَعَهَا مِنَ

جو نیکوں کے اسرار کو روشن کرنے والے ہیں جو اس نے ان کے دلوں میں

الْبَرَاهِيْنِ وَالْعِرْفَانِ بِالْمُوَافِقِ لِلتَّنْزِيْلِ وَ

دلائل اور عرفان کو ودیعت فرمایا جو قرآن اور حدیث کے موافق

الْفُرْقَانِ وَالْمُطَابِقِ لِلدَّلِيْلِ وَالْبَيَانِ وَ

اور دلیل اور بیان کے مطابق ہے اور

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى

درود و سلام ہو حضور اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْاَصْفِيَاءِ وَالْاَتْقِيَاءِ ٭

جو نبیوں اور صوفیوں اور پرہیزگاروں کے سردار ہیں

وَبَعْدُ هٰذِهٖ مَكْتُوبَةٌ لَطِيفَةٌ جَمَعْتُ فِيهَا

حمد و صلوٰۃ کے بعد اس مختصر سے رسالہ میں میں نے اصحاب صفہ

أَسْمَاءَ أَصْحَابِ الصُّفَّةِ الَّذِينَ أَخْلَاهُمُ

کے اسماء گرامی جمع کیے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے

الْحَقُّ مِنَ الرُّكُونِ إِلٰى شَيْءٍ مِّنَ الْعَرُوضِ

دنیا کے ساز و سامان کی طرف جھکنے سے محفوظ رکھا۔

وَعَصَمَهُمُ الْإِفْتِتَانَ بِهَا عَنِ الْفُرُوضِ لَا

اور ان کے فتنوں سے فرائض دین کی ادائیگی کے لیے بچا لیا

يُؤَدُّونَ إِلٰى أَهْلٍ وَّ مَالٍ وَّلَا يُلْهِيهِمْ عَنْ

نہ تو انہوں نے اہل اور مال کی طرف منہ موڑا اور نہ ان کو تجارت اور کسی حالت

ذِكْرِ اللّٰهِ تِجَارَةٌ وَّ لَا حَالٌ لَا يَحْزَنُونَ عَلٰى

نے اللہ کے ذکر سے غافل کیا (اور) وہ دنیا کے فوت ہونے

مَا فَاتَهُمْ مِّنَ الدُّنْيَا بَلْ يَفْرَحُونَ عَلٰى مَا

پر غم کرتے تھے بلکہ ترک دنیا پر اللہ تعالیٰ عزوجل

زَوَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُمُ الدُّنْيَا إِسْتَوْطَنُوا

کا شکریہ ادا کرتے تھے انہوں نے صفہ چبوترہ

الصُّفَّةَ فَصَفُوا مِنَ الْأَكْدَارِ وَ نَقُوا مِنَ

کو وطن بنا لیا اور میل کچیل سے پاک ہو گئے اور ماسوا شر سے

الْاَغْيَارِ وَعُصِمُوْا مِنْ حُظُوْظِ النُّفُوْسِ وَالْاَبْشَارِ

بالکل بیزار تھے وہ نفوس کی لذات سے بچ گئے وہ

تَصَدَّرُوْا فِیْ حِمَايَةِ مَحْفُوْظِيْنَ مِنَ الْاَثْقَالِ

اللہ کی حفاظت میں آگئے اور دنیا کے بوجھوں سے محفوظ ہوگئے

مَحْرُوْسِيْنَ مِنَ الْاَشْغَالِ لَا تَزْهِلُهُمُ الْاَمْوَالُ

اور اشغال دنیا سے بے بوجھ ہوگئے نہ تو اُن کو مالوں نے غافل کیا

وَلَا تَتَغَيَّرُ عَلَيْهِمُ الْاَحْوَالُ الْمَشْغُوْلُوْنَ

اور نہ ہی ان پر احوال بدلے وہ ذکر و اذکار اور نور و اسرار

بِالْاَذْكَارِ وَالْاَنْوَارِ وَالْاَسْرَارِ وَالْمَعْصُوْمُوْنَ

میں مشغول رہے اور ہلاکت اور

مِنَ الْمَهَالِكِ وَالْاَخْطَارِ الْمُتَحَقِّقُوْنَ بِالْفَقْرِ

خطرات سے بچائے گئے صحابہ میں سے

مِنَ الصَّحَابَةِ اَعْلَامُ الصِّدْقِ لَهُمْ شَاهِدَةٌ

جو حق پر تھے سچائی کے جھنڈے ان کے لیے کھل گئے

وَبَوَاطِنُهُمْ بِمُشَاهَدَةِ الْحَقِّ عَامِرَةٌ هُمْ

اور ان کے دل مشاہدہ حق سے آباد تھے وہ

اَخْيَارُ الْقَبَائِلِ وَالْاَقْطَارِ اَلْبِسُوا الْاَنْوَارَ وَ

قبائل اور دور دراز علاقوں کے لیے خیر و برکت تھے جن کو لباس

اسْتَرَاحَتْ لَهُمُ الْاَعْضَاءُ وَالْاَطْوَارُ الْمَشْهُوْرُ

بچایا گیا اور ان کے اعضاء و اطوار طبیعۃ آرام میں تھے فقر کے غلبہ

مِنْ اَخْبَارِهِمْ غَلَبَةُ الْفَقْرِ عَلَيْهِمْ وَاِيْثَارُهُمْ

کی خبریں ان سے مشہور ہوئیں اور قلت کا ایثار

الْقِلَّةَ فَلَمْ يَجْتَمِعْ لَهُمْ ثَوْبَانِ وَلَا حَضَرَهُمْ

ان کا حصہ تھا کسی ایسی دو کپڑے نصیب نہ ہوئے اور نہ ہی اُن کو ایک

مِنَ الْاَطْعِمَةِ لَوْنَانِ وَكَانَ عَرِيْفٌ وَنَاظِرٌ

وقت دو رنگ کا کھانا ملا اور ان کے ناظم اعلیٰ اور سرپرست

وَنَقِيْبٌ وَرَقِيْبٌ وَمُتَفَقِّدٌ مِنْ سَكَنِ الصُّفَّةِ

دیکھ بھال کرنے والے اور ان کے احوال کو نگرانِ اعلیٰ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ

مِنَ الْقَاطِنِيْنَ اَبَا هُرَيْرَةَ اسْتَوْطَنَهَا طُوْلَ عُمُرِ

عنہ تھے جنہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَنْتَقِلْ

ساری حیاتی صفہ کو وطن بنایا اور اس کو نہ چھوڑا

عَنْهَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

جب جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اصحاب صفہ کی

اَرَادَ اَنْ يَّجْمَعَ اَهْلَ الصُّفَّةِ لِطَعَامٍ حَضَرَهُ

دعوت کا اہتمام فرماتے

تقدَّمَ الی اَبی ھُرَیرَۃ لِیَدعُوھُم کَانَ اَعلَامَ

تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو طلب فرماتے تاکہ وہ ان تمام کو دعوت

الفُقَرَاءِ وَالمَسَاکِینِ صَبَرَ عَلَی الفَقرِ الشَّدِیدِ

میں شریک کریں وہ فقیروں اور مسکینوں کے اعلیٰ نشان تھے انہوں نے سخت تنگدستی میں

حَتّٰی اَفضٰی بِہٖ اِلَی الظِّلِّ المَدِیدِ اَعرَضَ

صبر کیا حتی کہ وہ ان کو طویل سائے کی طرف لے گیا انہوں نے

عَن غَرسِ الاَشجَارِ وَجَریِ الاَنہَارِ وَعَن

درخت اگانے اور نہریں جاری کرنے سے اعراض کیا اور دولت

مُخَالَطَۃِ الاَغنِیَاءِ وَالتُّجَّارِ فَارَقَ الدُّنیَا

مندوں اور تاجروں کے پاس تک نہ پھٹکے انہوں نے

لِمَحدُودٍ مُنتَظِرٌ تُحَفَ المَعبُودِ زَھَدَ فِی

محدود دنیا کو ترک کیا اور وہ معبود برحق کے تحفوں کے منتظر رہے نرم لباس

لُبسِ اللَّیِّنِ وَالحَرِیرِ وَعَن اَکلِ الحَلوَاءِ وَاللَّحمِ

اور ریشم کو نہ پہنا اور حلوہ گوشت اور خمیری روٹیوں

وَالخَمِیرِ حَتّٰی قَالَ لَقَد رَاَیتُنِی بَینَ مِنبَرِ

سے منہ موڑا حتی کہ ان کا کہنا ہے کہ میں اپنے آپ کو منبر

رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ وَحُجرَۃِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حجرۂ عائشہ صدیقہ

عَائِشَةَ رض مُغْشِيًّا عَلَيَّ فَيَجِيءُ الْجَائِيْ فَيَقْعُدُ عَلٰى

رضی اللہ عنہا کے درمیان غشی کی حالت میں پڑا ہوتا تھا آنے والا آتا اور میری چھاتی پر

صَدْرِيْ فَاَقُوْلُ اِنَّهٗ لَيْسَ بِيْ ذَاكَ اِنَّمَا هُوَ

بیٹھ جاتا میں کہتا بھائی یہ نشے میں نہیں ہوں بلکہ مجھے بھوک

الْجُوْعُ ۔ وَاِنَّهٗ بَكٰى فِيْ مَرَضِهِ الْاٰخِرِ فَقِيْلَ لَهٗ

ستا رہی ہے اور وہ اپنی مرض موت پر رو پڑے ان سے پوچھا گیا

مَا يُبْكِيْكَ فَقَالَ اَمَا اِنِّيْ لَا اَبْكِيْ عَلٰى دُنْيَاكُمْ

آپ کیوں روتے ہیں تو انہوں نے فرمایا میں تمہاری دنیا پہ نہیں رو رہا

هٰذِهٖ وَلٰكِنِّيْ اَبْكِيْ عَلٰى بُعْدِ سَفَرِيْ وَقِلَّةِ

بلکہ میں روتا ہوں کہ لمبا سفر درپیش ہے اور زادِ راہ

زَادِيْ وَاِنِّيْ اَصْبَحْتُ فِيْ صُعُوْدٍ عَلٰى جَنَّةٍ وَ

تھوڑا ہے میں اونچے پہاڑ پہ ہوں نہ جانے بہشت جاتا ہوں یا دوزخ

نَارٍ لَا اَدْرِيْ اَيُّهُمَا يُؤْخَذُ بِيْ ۔ وَقَالَ اِنَّ

میں گرتا ہوں نہ معلوم ہے کس جگہ دھکیلا جائے اور ان کا بیان ہے کہ

اِخْوَانِيْ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ كَانَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ

میرے مہاجر بھائی تو بازاروں کے شور و غل میں رہے

بِالْاَسْوَاقِ وَكَانَ يَشْغَلُ اِخْوَانِيْ مِنَ الْاَنْصَارِ

اور میرے انصار بھائی کھیتوں میں کام

عَمَلَ اَمْوَالِہِمْ وَكُنْتُ امْرَأً مِسْكِيْنًا مِنْ

کرتے رہے — اور میں مسکین اہل صفہ کے مسکینوں کے

مَسَاكِيْنِ الصُّفَّةِ اَلْزَمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ساتھ رہا — ہر وقت حضور اقدس صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَلٰى مِلْءِ بَطْنِيْ مَا حَضَرَ حِيْنَ يَغِيْبُوْنَ

وسلم کے ساتھ دھکا یا سا، چمٹا رہا — جب وہ غائب رہتے تو میں حاضر

وَاَعِيْ حِيْنَ يَنْسَوْنَ نَشَاْتُ يَتِيْمًا وَّهَاجَرْتُ

رہا کرتا تھا اور وہ بھلا دیتے تھے تب میں یاد رکھتا تھا میں نے یتیمی میں نشو و نما پائی

مِسْكِيْنًا وَّكُنْتُ اَجِيْرًا۔

اور مسکینی میں ہجرت کی اور میں تو مزدور پیشہ تھا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الدِّيْنَ قِوَامًا وَّ

سب تعریفیں تو اس اللہ کے لیے ہیں جس نے دین کو مضبوط بنایا — اور

جَعَلَ اَبَا هُرَيْرَةَ اِمَامًا كُنْتُ مِنْ اَصْحَابِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو امام بنایا — وہ اصحاب صفہ

الصُّفَّةِ مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ رِدَآءٌ اِمَّا بُرْدَةٌ

میں سے تھا — ان میں سے کوئی آدمی ایسا نہیں تھا جس کے پاس کوئی چادر

اَوْ كِسَآءٌ قَدْ رَبَطُوْهَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ وَاللّٰهِ الَّذِيْ

ہو یا گرم چادر جس کو انہوں نے اپنی گردنوں تک پیٹ لیا اور اللہ کی قسم جس کے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِنْ كُنْتُ لَاَعْتَمِدُ عَلٰی كَبِدِیْ مِنَ

سوا کوئی معبود نہیں جب تو بھوک میں جگر کے سہارے پڑا رہتا تھا

الْجُوْعِ وَاِنْ كُنْتُ لَاَشُدُّ الْحَجَرَ عَلٰی بَطْنِیْ

بلکہ میں اپنے پیٹ پر بھوک کے مارے پتھر باندھ

مِنَ الْجُوْعِ هُمْ مَصَابِیْحُ الْهُدٰی وَ اَنْوَارُ

لیتا تھا" وہ ہدایت کے چراغ تھے اور اندھیرے کے

الدُّجٰی یَنَابِیْعُ الرُّشْدِ وَ الْحِجٰی وَسُمُّوْا بِالصُّوْفِیَّةِ

نور تھے وہ ہدایت اور عقل کے چشمے تھے اور ان کا صوفیا ہے

سُكَّانُهُمُ الصُّفَّةَ وَ لِبَاسُهُمُ الصُّوْفَ وَاَكْلُهُمُ

رکھا گیا وہ صفہ میں رہتے تھے اور اون پہنتے تھے کھانا

الصُّوْفَانَةَ یَقُوْمُوْنَ بِاللَّیْلِ وَ یَصُوْمُوْنَ بِالنَّهَارِ

بوٹ کھاتے تھے رات کو کھڑے رہتے تھے اور دن کو روزہ رکھتے تھے

وَكَانُوْا مُتَوَكِّلِیْنَ وَ مُتَقَنِّعِیْنَ بِالْتِقَاطِ النَّوَاةِ

اور وہ متوکل تھے اور وہ کھجوروں کی گٹھلیوں پر قناعت کرتے تھے

وَكَانَ یَزُوْرُ اَهْلَ الصُّفَّةِ بَعْدَ النَّبِیِّ صَلَّی

اور اکابر صحابہ اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اقارب نبی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْاَكَابِرُ مِنَ الْاَقَارِبِ وَ

ان کی زیارت کرتے

اور

الْاَشْرَافِ وَ يَتَبَرَّكُوْنَ بِمَا خُصُّوْا بِهٖ مِنَ

ان سے تبرک حاصل کرتے تھے کیوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لطف و کرم

الْاَلْطَافِ وَ كَذٰلِكَ كَانَ اَهْلُ بَيْتِ النَّبِيِّ

سے خاص کیے گئے تھے اور اسی طرح حضور اقدس صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ اَوْلَادُهٗ يُوَالُوْنَ

وسلم کے اہل بیت اور آپ کی اولاد اہل صفہ

اَهْلَ الصُّفَّةِ وَ الْفُقَرَآءِ يُخَالِطُوْنَهُمْ اِقْتِدَآءً

اور فقیروں سے محبت کرتے تھے ان کے ساتھ میل جول رکھتے تھے

بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ اسْتِنَانًا

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء اور سنت کا لحاظ کرتے ہوئے

بِهٖ فَمِمَّنْ كَانَ يُكْثِرُ مُجَالَسَتَهُمْ وَ مُخَالَطَتَهُمْ

وہ حضرات جو ان کے پاس زیادہ بیٹھتے اور ان سے میل جول

وَ مُجَالَسَةَ سَآئِرِ الْفُقَرَآءِ فِىْ كُلِّ وَقْتٍ

رکھتے اور ہر وقت ان فقیروں کے پاس بیٹھے رہتے وہ

الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ وَّ عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما اور عبد اللہ بن

ابْنُ جَعْفَرٍ يَرَوْنَ فِىْ مَحَبَّتِهِمْ اِكْمَالَ الدِّيْنِ

جعفر رضی اللہ عنہما تھے وہ ان کی محبت کو دین کا کمال سمجھتے تھے

وَفِیْ مُجَالَسَتِہِمْ اِتْمَامَ الشَّرَفِ مَعَ مَا کَانُوْا

اور ان کی مجلس میں بیٹھے کو پوری عزت سمجھتے تھے علاوہ بریں اس کو

یَرْجِعُوْنَ اِلَیْہِ مِنَ التَّشَرُّفِ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا شرف اور آپ کی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالْاِنْتِسَابِ اِلَیْہِ

طرف نسبت کو اپنی دعاؤں کے لیے غنیمت شمار

اِغْتِنَامًا لِدُعَائِہِمْ وَاقْتِبَاسًا مِّنْ اَخْلَاقِہِمْ

کرتے تھے اور ان کے اخلاق و آداب کو

وَاٰدَابِہِمْ وَکَذٰلِکَ عَامَّۃُ الصَّحَابَۃِ کَانُوْا

حاصل کرتے تھے اور عام صحابہ بزرگوں کے پاس بیٹھنے

یَغْتَنِمُوْنَ مُخَالَطَۃَ الْاَخْیَارِ وَاَدْعِیَۃَ الْاَبْرَارِ

اور ان نیکوں کی دعاؤں کو غنیمت تصور کرتے تھے

وَجَلَسَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی اہل صفہ میں

بِاَہْلِ الصُّفَّۃِ وَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ

بیٹھے اور فرمایا تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں

جَعَلَ فِیْ اُمَّتِیْ مَنْ اُمِرْتُ اَنْ اَصْبِرَ نَفْسِیْ

جس نے میری امت میں سے ایسے شخص پیدا کیے جن کے بارے میں اللہ نے مجھ کو

مَعَهُمْ وَأَشَارَ إِلَىٰ قَوْلِهِ تَعَالَىٰ وَاصْبِرْ

کریں ان کے ساتھ بیٹھوں آپ کا اشارہ اس آیت کی طرف تھا کہ میں اپنے تئیں

نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ

اپنے نفس کو ان لوگوں کے ساتھ صابر رکھ جو صبح و شام اللہ کو پکارتے ہیں

وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ

اللہ کی رضامندی ڈھونڈتے ہیں۔

أَسْمَاءُ أَهْلِ الصُّفَّةِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ

اہل صفہ کے اسماء گرامی، اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو

الف

① سَيِّدُنَا أَسْمَاءُ بْنُ حَارِثَةَ الْأَسْلَمِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

② وَسَيِّدُنَا الْأَغَرُّ الْمُزَنِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

③ وَسَيِّدُنَا أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ الثَّقَفِيُّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

البَاء

④ وَسَيِّدُنَا الْبَرَاءُ بْنُ مَالِكٍ أَخُو أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

⑤ وَسَيِّدُنَا بَشِيرُ بْنُ الْخَصَاصِيَةِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

⑥ وَسَيِّدُنَا بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ الْحَبَشِيُّ الْمُؤَذِّنُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

الثاء

(۷) وسیدنا ثابت بن الضحاک بن زید الانصاری الاشہلی رضی اللہ عنہ

(۸) وسیدنا ثابت بن ودیعۃ الانصاری رضی اللہ عنہ

(۹) وسیدنا ثقف بن عمرو بن شمیط الاسدی رضی اللہ عنہ

(۱۰) وسیدنا ثوبان مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رضی اللہ عنہ

الجیم

(۱۱) وسیدنا جدیۃ بن شیبۃ بن قرط رضی اللہ عنہ

(۱۲) وسیدنا جرہد بن خویلد بن بجرۃ بن ساعد (؟) رضی اللہ عنہ

(۱۳) وسیدنا جعیل بن سراقۃ الضمری رضی اللہ عنہ

(۱۴) وسیدنا جندب بن جنادۃ ابوذر الغفاری رضی اللہ عنہ

الحاء

(۱۵) وسیدنا حارثۃ بن النعمان الانصاری رضی اللہ عنہ

(۱۶) وسیدنا حجاج بن عمرو الاسلمی رضی اللہ عنہ

(۱۷) وسیدنا حذیفۃ بن اسید ابو سریحۃ الغفاری رضی اللہ عنہ

(۱۸) وسیدنا حذیفۃ بن الیمان رضی اللہ عنہ

(۱۹) وسیدنا حازم بن حرملۃ الاسلمی رضی اللہ عنہ

(۲۰) وسیدنا حبیب بن زید بن عاصم الانصاری رضی اللہ عنہ

(۲۱) سیدنا حرملة بن إیاس رضی اللہ عنہ

(۲۲) سیدنا الحکم بن عمیر الثمالی رضی اللہ عنہ

(۲۳) سیدنا حنظلة بن ابی عامر الراہب الانصاری رضی اللہ عنہ

الخاء

(۲۴) سیدنا خالد بن زید ابو ایوب الانصاری رضی اللہ عنہ

(۲۵) سیدنا خباب بن الارت رضی اللہ عنہ

(۲۶) سیدنا خبیب بن یساف بن عتبة ابو عبد الرحمٰن رضی اللہ عنہ

(۲۷) سیدنا خریم بن اوس الطائی رضی اللہ عنہ

(۲۸) سیدنا خریم بن فاتک الاسدی رضی اللہ عنہ

(۲۹) سیدنا خنیس بن حذافة رضی اللہ عنہ

الدال

(۳۰) سیدنا دکین بن سعید المزنی رضی اللہ عنہ

الذال

(۳۱) سیدنا ذوالبجادین کعب الاسلمی رضی اللہ عنہ

الراء

(۳۲) سیدنا ربیعة بن کعب الاسلمی رضی اللہ عنہ

(۳۳) سیدنا رفاعة بن عبد المنذر ابو لبابة الانصاری رضی اللہ عنہ

الزاء

(٣٤) وَسَيِّدُنَا زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

السين

(٣٥) وَسَيِّدُنَا سَالِمُ بْنُ عُبَيْدٍ الْاَشْجَعِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٣٦) وَسَيِّدُنَا سَالِمُ بْنُ عُمَيْرٍ الْعَوْفِيُّ الْاَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٣٧) وَسَيِّدُنَا سَالِمٌ مَوْلٰى اَبِيْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٣٨) وَسَيِّدُنَا السَّائِبُ بْنُ الْخَلَّادِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٣٩) وَسَيِّدُنَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٤٠) وَسَيِّدُنَا سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٤١) وَسَيِّدُنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرِ بْنِ حُذَيْمٍ الْجُمَحِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٤٢) وَسَيِّدُنَا سَفِيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٤٣) وَسَيِّدُنَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

الشين

(٤٤) وَسَيِّدُنَا شَدَّادُ بْنُ اُسَيْدٍ السُّلَمِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٤٥) وَسَيِّدُنَا شَدَّادُ بْنُ اَوْسِ بْنِ ثَابِتٍ اِبْنُ اَخِيْ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٤٦) وَسَيِّدُنَا شُقْرَانُ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

(٤٧) وَسَيِّدُنَا شَمْعُوْنُ اَبُوْ رَيْحَانَةَ الْاَزْدِيُّ الْاَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

الصاد

(۴۸) وَسَیِّدُنَا صَفْوَانُ بْنُ بَیْضَاءَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۴۹) وَسَیِّدُنَا صُہَیْبُ بْنُ سِنَانٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الطاء

(۵۰) وَسَیِّدُنَا طِخْفَةُ بْنُ قَیْسٍ الْغِفَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۱) وَسَیِّدُنَا طَلْحَةُ بْنُ عَمْرٍو النَّصْرِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

العین

(۵۲) وَسَیِّدُنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ اَبُو عُبَیْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۳) وَسَیِّدُنَا عَبَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْغِفَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۴) وَسَیِّدُنَا عُبَادَةُ بْنُ قُرْصٍ وَقِیلَ قُرْطٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۵) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اُمِّ مَکْتُومٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۶) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اُنَیْسٍ الْجُہَنِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۷) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ زَیْدٍ الْجُہَنِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۸) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْحُبْشِیِّ الْخَثْعَمِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۵۹) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ الزُّبَیْدِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٦) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ حَوَالَةَ الْاَزْدِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٦٠) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبْدِ الْاَسَدِ اَبُو سَلَمَةَ الْمَخْزُومِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٦٢) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٦٣) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ اَبُوْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٦٤) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مَسْعُوْدٍ الْهُذَلِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٦٥) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ عُمَیْرِ بْنِ عَدِیٍّ الْاَنْصَارِیُّ الْخَطْمِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٦٦) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ جَبْرِ بْنِ عَمْرٍو الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٦٧) وَسَیِّدُنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ قُرْطٍ الثُّمَالِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٦٨) وَسَیِّدُنَا عُبَیْدٌ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٦٩) وَسَیِّدُنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدٍ السُّلَمِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٧٠) وَسَیِّدُنَا عُتْبَةُ بْنُ الْمُنْذِرِ السُّلَمِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٧١) وَسَیِّدُنَا عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ الْمَازِنِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٧٢) وَسَیِّدُنَا عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُوْنٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٧٣) وَسَیِّدُنَا عِرْبَاضُ بْنُ سَارِیَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٧٤) وَسَیِّدُنَا عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ الْجُهَنِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٧٥) وَسَیِّدُنَا عُکَّاشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ الْاَسَدِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٧٦) وَسَیِّدُنَا عَمَّارُ بْنُ یَاسِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٧٧) وَسَیِّدُنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ النَّمَرِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٧٨) وَسَیِّدُنَا عَمْرُو بْنُ عَبَسَةَ السُّلَمِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٧٩) وَسَیِّدُنَا عَمْرُو بْنُ عَوْفٍ الْمُزَنِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٨٠) وَسَیِّدُنَا عُوَیْمِرٌ اَبُو الدَّرْدَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٨١) وَسَیِّدُنَا عُوَیْمُ بْنُ السَّاعِدَۃِ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٨٢) وَسَیِّدُنَا عِیَاضُ بْنُ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الفاء

(٨٣) وَسَیِّدُنَا فُرَاتُ بْنُ حَیَّانَ الْعِجْلِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٨٤) وَسَیِّدُنَا فَضَالَۃُ بْنُ عُبَیْدٍ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

القاف

(٨٥) وَسَیِّدُنَا قُرَّۃُ بْنُ اِیَاسٍ اَبُو مُعَاوِیَۃَ الْمُزَنِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الکاف

(٨٦) وَسَیِّدُنَا کَعْبُ بْنُ عَمْرٍو اَبُو الْیُسْرِ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

المیم

(٨٧) وَسَیِّدُنَا مِسْطَحُ بْنُ اُثَاثَۃَ بْنِ عَبَّادٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٨٨) وَسَیِّدُنَا مَسْعُوْدُ بْنُ الرَّبِیْعِ الْقَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٨٩) وَسَیِّدُنَا مُصْعَبُ بْنُ عُمَیْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٩٠) وَسَیِّدُنَا مُعَاذٌ اَبُو حَلِیْمَۃَ الْقَارِیُّ الْاَنْصَارِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(٩٠) وَسَیِّدُنَا مُعَاوِیَۃُ بْنُ الْحَکَمِ السُّلَمِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۹۲) وَسَیِّدُنَا الْمِقْدَادُ بْنُ الْاَسْوَدِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

النون

(۹۳) وَسَیِّدُنَا نَضْلَۃُ بْنُ عُبَیْدٍ اَبُوْ بَرْزَۃَ الْاَسْلَمِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الواو

(۹۴) وَسَیِّدُنَا وَابِصَۃُ بْنُ مَعْبَدٍ الْجُہَنِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۹۵) وَسَیِّدُنَا وَاثِلَۃُ بْنُ الْاَسْقَعِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الھاء

(۹۶) وَسَیِّدُنَا ھِلَالٌ مَوْلَی الْمُغِیْرَۃِ بْنِ شُعْبَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۹۷) وَسَیِّدُنَا ھِنْدُ بْنُ حَارِثَۃَ الْاَسْلَمِیُّ اَخُوْ اَسْمَاءَ بْنِ حَارِثَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الیاء

(۹۸) وَسَیِّدُنَا یَسَارٌ اَبُوْ فُکَیْہٍ مَوْلٰی صَفْوَانَ بْنِ اُمَیَّۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

الکنیٰ

(۹۹) وَسَیِّدُنَا اَبُوْ ثَعْلَبَۃَ الْخُشَنِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۰۰) وَسَیِّدُنَا اَبُوْ ذُؤَیْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۰۱) وَسَیِّدُنَا اَبُوْ عَسِیْبٍ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۰۲) وَسَیِّدُنَا اَبُوْ فِرَاسٍ الْاَسْلَمِیُّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(۱۰۳) وَسَیِّدُنَا اَبُوْ کَبْشَۃَ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

(١٠٤) سیدنا ابو مرثد الغنوی کناز بن الحصین رضی اللہ عنہ

(١٠٥) سیدنا ابو مویہبہ مولٰی رسول اللہ ﷺ رضی اللہ عنہ

(١٠٦) سیدنا ابو ہریرۃ الدوسی رضی اللہ عنہ

حلیۃ الاولیاء لابی نعیم الاصبہانی

الجزء الاول والثانی

رسالۃ السیوطی فی اصحاب الصفۃ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ماشاءاللہ لاقوۃ الا باللہ
یاحیُّ یاقیوم

اللھم صل علی سیدنا محمد والہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک استغفر
اللہ الذی لاالٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ۔ یاحی یاقیوم

تعارف کتاب النبی الامی صلی اللہ علیہ وسلم

مستفیض دارالاحسان کتاب النبی الامی صلی اللہ علیہ وسلم کی اشاعت کی سعادت پر اللہ تبارک وتعالیٰ عزوجل کے فیضانِ کرم کا شکر گزار ہے۔ الحمدُ للہ حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ کما یحبُّ ربنا ویرضیٰ

یہ مقدس مکتوب فرانس کے مشہور شہر پیرس کے شاہی عجائب گھر سے دستیاب ہوا جیسے کہ مکتوب مقدس کے آخیر میں درج ہے۔ اس مقدس مکتوب کی اشاعت کا شرف اسلامیہ جمہوریہ پاکستان کو پہلی مرتبہ نصیب ہوا اور دارالاحسان سے شائع کیا گیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ❁ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صلّ وسلم وبارک علٰی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلٰی اٰلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضٰی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حیّ یا قیوم

کتاب النبی الامی صلی اللہ علیہ وسلم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوۡرَ

سب تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے اندھیرے اور روشنی پیدا کی، پھر

ثُمَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّہِمۡ یَعۡدِلُوۡنَ ۞ ھٰذَا

بھی کافر اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں

کِتَابٌ مِّنۡ مُّحَمَّدٍ رَّسُوۡلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

کتاب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ

عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الۡمَکِّیِّ الۡمَدَنِیِّ

علیہ وسلم نبی اُمّی، مکی، مدنی

التِّهَامِيِّ الْحِجَازِيِّ الْاَبْطَحِيِّ صَاحِبِ الْقَضِيبِ

تہامی ، حجازی ، ابطحی ، عصا اور

وَالنَّاقَةِ وَالتَّاجِ وَالْكَرَامَةِ صَاحِبِ شَهَادَةِ

اونٹنی والے ، تاج اور کرامت والے ، گو شہادت

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ والے کی طرف سے

اِلٰى مُتَصَرِّفِ الدَّارِ وَالدِّيَارِ وَالزُّوَّارِ وَ

گھروں اور بازاروں اور ملاقات کرنے والوں اور

الْعُمَّارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ○

آبادیوں کے تصرف کرنے والوں کے نام، سوائے اسکے جو رات کو آنے والا خیر سے آئے (معمور)

اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً

اللہ کی تعریف اور درود شریف کے بعد، ہمارے تمہارے لیے حق میں وسعت ہے

فَاِنْ يَّكُنْ طَارِقًا مُّوْلِيًا اَوْ مُؤْذِيًا اَوْ

اگر کوئی رات کو سر پھرا موذی آئے

خَدَعْنَا حَقًّا اَوْ بَاطِلًا اَوْ مُؤْذِيًا اَوْ مُقْتَحِمًا

ہمیں سچا جھوٹا دھوکا دے یا کوئی موذی پھاندے تو

فَاتْرُكُوْا حَمَلَةَ الْقُرْاٰنِ وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ

قرآن مجید کے ماننے والوں کو چھوڑ دو اور بت پرستوں کے پاس

الْاَوْثَانِ یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّ

چوڑ تم پر آگ کے شعلے اور زہریلے دھوئیں چھوڑے

نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

جائیں گے پھر تم بدلہ نہیں لے سکتے اللہ کے نام سے جو رحم کرنے

الرَّحِیْمِ ○ بِاسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَلَا غَالِبَ

والا مہربان ہے اللہ کے نام سے اور اس کی امداد کے ساتھ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰہُ وَلَا اَحَدٌ مِّثْلَ اللّٰہِ وَلَا شَیَّ سِوَی

کوئی غالب نہیں اور کوئی اللہ کا مثل نہیں اور اللہ کے سوا کچھ

اللّٰہِ وَبِسْمِ اللّٰہِ اَسْتَفْتِحُ وَعَلَی اللّٰہِ اَتَوَکَّلُ

نہیں اور اللہ کے نام سے کھولتا ہوں اور اللہ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں

حَامِلُ کِتَابِیْ ھٰذَا فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَفِیْ حِفْظِہٖ

میرا یہ نامہ اپنے پاس رکھنے والا اللہ کی امان میں ہے اور اس کی حفاظت میں ہے

وَفِیْ کَنَفِہٖ وَفِیْ سِتْرِہٖ اَیْنَ مَا کَانَ وَحَیْثُ

اور اس کی پناہ میں ہے اور اس کے پردہ میں ہے جہاں ہو اور جہاں

مَا تَوَجَّہَ لَا تَقْرَبُوْہُ وَلَا تُفْزِعُوْہُ وَلَا

جائے۔ دیکھو اس کے قریب نہ جانا اور اس کو مت ڈرانا اور تکلیف

تُضَارُّوْہُ قَائِمًا وَّ قَاعِدًا وَّ نَائِمًا وَّلَا فِی

نہ پہنچانا چاہے کھڑا ہو، بیٹھا ہو، سویا ہوا ہو، نہ کھانے

الْاَکْلِ وَ الشُّرْبِ وَلَا فِی اللَّیْلِ وَ النَّهَارِ

میں نہ پینے میں ، نہ رات میں ، نہ دن میں

وَلَا فِیْ یَوْمٍ وَّ لَا فِیْ نَهَارٍ وَّ لَا فِیْ بَرٍّ وَّ

نہ کسی دن میں ، نہ کسی رات میں اور نہ خشکی میں ،

لَا فِیْ بَحْرٍ وَّ کُلَّمَا سَمِعْتُمْ صَوْتَ حَامِلِ

نہ سمندروں میں ۔ اس نامہ کے حامل سے لاحول ولا قوۃ

کِتَابِیْ بِاَلْفِ لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

الا باللہ کے پہلے بات کے سنتے ہی بھاگ جاؤ ،

فَادْبِرُوْا عَنْهُ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے ساتھ ۔

اللّٰهِ ط بِاللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ غَالِبٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

اللہ کے نام کے ساتھ جو ہر چیز پر غالب ہے

وَّ هُوَ اَعْلٰی مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَّ هُوَ عَلٰی کُلِّ

اور وہ ہر چیز سے اعلیٰ ہے اور وہ ہر چیز پر

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط وَ بِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ النَّبِیِّ

قادر ہے ۔ اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نبی

الْاُمِّیِّ الْمَبْعُوْثِ اِلَی الثَّقَلَیْنِ ○ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ

اُمی جو ثقلین کی طرف بھیجے گئے ہیں ان کے نام کے ساتھ ۔ اے اللہ اس

حَامِلَ کِتَابِیْ ھٰذَا، بَلْ مَنْ عَلَّقَ عَلَیْہِ

نامہ کے حامل کی حفاظت فرما بلکہ اس کی حفاظت بھی فرما جو ان ناموں کو

ھٰذِہِ الْاَسْمَآءَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ ھُوَ مَکْتُوْبٌ

گلے میں لٹکائے۔ اللہ کے اس نام سے جو عرش کے کنگروں پر

عَلٰی سُرَادِقَاتِ الْعَرْشِ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

لکھا ہوا ہے وہ لا الٰہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ھُوَ الْغَالِبُ الَّذِیْ لَا یَغْلِبُہٗ

محمد رسول اللہ ہے۔ وہ غالب ہے اس پر کوئی چیز غالب

شَیْءٌ وَّلَا یَنْجُوْ مِنْہُ ھَارِبٌ ۰ فَاُعِیْذُہٗ

نہیں اور اس سے بھاگنے والا بچ نہیں سکتا میں اس کو اس

بِالْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَبِالْعَیْنِ الَّتِیْ لَا تَنَامُ

زندہ کی پناہ میں دیتا ہوں جس کو موت نہیں اور اس کی آنکھ کے تحت جو کبھی سوتی نہیں

وَالْعَرْشِ الَّذِیْ لَا یَتَحَرَّکُ وَالْکُرْسِیِّ الَّذِیْ

اور جس کا عرش کبھی حرکت نہیں کرتا اور جس کی کرسی اپنی جگہ

لَا یَزُوْلُ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ ھُوَ مَکْتُوْبٌ فِی

نہیں چھوڑتی اور اس نام سے جو لوح محفوظ میں لکھا

اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ ھُوَ مَکْتُوْبٌ

ہوا ہے اور اس نام سے جو قرآن حکیم میں

فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ حُمِلَ بِهٖ

لکھا ہوا ہے　اور اس نام سے جس کے ذریعے آنکھ جھپکنے سے

عَرْشُ بِلْقِيْسَ اِلٰى سُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ

پہلے بلقیس کا تخت آنا کر حضرت سلیمان بن داؤد علیہ

السَّلَامُ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْهِ طَرْفُهٗ وَ بِالْاِسْمِ

السلام کے پاس لایا گیا تھا　اور اس نام سے

الَّذِيْ نَزَلَ بِهٖ جِبْرَآئِيْلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

جو سوموار کو جبرئیل علیہ السلام　حضور اقدس صلی اللہ

عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فِيْ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ

علیہ وسلم کے پاس لائے تھے (یعنی پہلی وحی)　اور اس نام سے جو

هُوَ مَكْتُوْبٌ فِيْ قَلْبِ الشَّمْسِ وَ اُعِيْذُهٗ بِالْاِسْمِ

سورج کے قلب پر درج ہے　دریں اس کو اس نام کی

الَّذِيْ سَرَاهُ بِهِ السَّحَابَ الثِّقَالَ وَ يُسَبِّحُ

پناہ میں سونپتا ہوں جس سے بوجھل بادلوں کو چلاتا ہے اور رعد فرشتہ

الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ وَ

اور دیگر فرشتے اس کے ڈر سے　اس کی حمد پکارتے ہیں　اور

بِالْاِسْمِ الَّذِيْ تَجَلّٰى بِهِ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ

اس نام سے جو موسیٰ بن عمران علیہ السلام کے لیے جلوہ گر

لِمُوسَى ابْنِ عِمْرَانَ فَخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا ۔ وَ

جا تھا تو وہ بے ہوش ہو کر گر پڑے تھے ۔ اور

بِالْاِسْمِ الَّذِیْ کُتِبَ بِهٖ عَلٰی وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ

اس نام سے جو زیتون کے پتے پر لکھ کر اگر

وَاُلْقِیَ فِی النَّارِ فَلَمْ یَحْتَرِقْ ۔ وَ بِالْاِسْمِ

آگ میں ڈالا جائے تو نہ جلے اور اس نام سے

الَّذِیْ مَشٰی بِهِ الْخِضْرُ عَلَیْهِ السَّلَامُ عَلَی

جس سے حضرت خضر علیہ السلام پانی پر چلے

الْمَاءِ فَلَمْ یَبْتَلَّ قَدَمَاهُ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ

تو ان کے تلوے نہ بھیگے اور اس نام سے جس سے

نَطَقَ بِهٖ عِیْسٰی وَ هُوَ ابْنُ مَرْیَمَ فِی الْمَهْدِ

حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام گود میں گویا ہو لے

صَبِیًّا وَ اَبْرَءَ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

اور پیدائشی اندھے اور برص کو اللہ کے حکم سے تندرست کیا

وَاَحْیَی الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰهِ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ

اللہ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کیا اور اس نام سے جس سے

نُجِیَ بِهٖ یُوْسُفُ مِنَ الْجُبِّ وَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ

حضرت یوسف علیہ السلام نے اندھیرے کنوئیں سے نجات پائی اور اس نام سے جس

نَجَا بِهٖ اِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ نَارِ نَمْرُوْدَ
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے نمرود کی آگ سے نجات پائی

حِيْنَ اُلْقِيَ فِي النَّارِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ نَجَا بِهٖ
جب اُن کو آگ میں ڈالا گیا اور اس نام سے جس سے حضرت یونس

يُوْنُسُ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ
علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ سے نجات پائی اور اس نام سے جس سے

فُلِقَ بِهِ الْبَحْرُ لِمُوْسَى ابْنِ عِمْرَانَ وَجُعِلَ
حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کے لیے دریا پھٹ گیا اور ہر

كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ وَاُعِيْذُهٗ بِهٰذِهٖ
بڑے پہاڑوں کی طرح ہو گیا اور میں اس کو ان آیتوں

اٰيَاتِ الَّتِيْ نَزَلَتْ عَلٰى مُوْسَى ابْنِ عِمْرَانَ
کی پناہ میں دیتا ہوں جو طورِ سینا پر حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام

بِطُوْرِ سِيْنَآءَ وَاُعِيْذُهٗ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ نَاظِرَةٍ
پر نازل ہوئیں اور اس کو ہر نظر بد سے پناہ میں دیتا ہوں

وَكُلِّ اُذُنٍ سَامِعَةٍ وَاَلْسُنٍ نَاطِقَةٍ وَاَيْدٍ
اور ہر سننے والے کانوں سے اور بولنے والی زبان سے اور پکڑنے

بَاطِشَةٍ وَقُلُوْبٍ وَاعِيَةٍ فِيْ صُدُوْرٍ خَاوِيَةٍ
والے ہاتھوں اور دلوں میں یاد رکھنے والے خراب و خستہ سینوں میں

وَالنَّفْسِ كَافِرَةٍ وَمِنْ كُلِّ مَنْ يَعْمَلُ عَمَلَ

اور کافروں سے اور ہر اس شخص سے جو برے کام

السُّوْءِ وَمِنْ سُوْءِ شَرِّ التَّوَابِعِ وَالسَّحَرَةِ وَ

کرتا ہے اور جو بھیجے گئے اور جادوگر کی برائی سے اور

مَنْ فِي الْجِبَالِ وَالْاَرْضِ وَالْخَرَابِ وَالْعُمْرَانِ

پہاڑ زمین اجاڑ آباد اور

وَسَاكِنِ الْاٰجَامِ وَسَاكِنِ الْبِحَارِ وَسَاكِنِ

اندھیرے میں رہنے والوں سے اور سمندروں میں رہنے والوں سے اور اندھیروں میں

ضِيْقِ الظُّلَمِ وَاُعِيْذُهٗ مِنْ شَرِّ الشَّيَاطِيْنِ

رہنے والوں سے اور میں اس کو شیطانوں اور ان کے لشکروں کے شر

وَجُنُوْدِهِمْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ غُوْلٍ وَّغُوْلَةٍ وَ

سے پناہ میں دیتا ہوں اور جنوں اور جنیوں کے ڈیروں سے پناہ میں دیتا ہوں اور

سَاحِرٍ وَّسَاحِرَةٍ وَسَاكِنٍ وَّسَاكِنَةٍ وَ

جادوگر اور جادوگرنیوں کے شر سے اور رہنے والوں اور رہنے والیوں سے اور

تَابِعٍ وَّتَابِعَةٍ وَمِنْ شَرِّهِمْ وَشَرِّ اٰبَائِهِمْ

پیچھے لگنے والوں اور والیوں سے اور ان کے شر اور ان کے باپوں

وَاُمَّهَاتِهِمْ وَاَبْنَائِهِمْ وَبَنَاتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ

ماؤں بیٹوں بیٹیوں بھائیوں

وَعَمَّاتِهِمْ وَخَالَاتِهِمْ وَقَرَابَتِهِمْ وَمِنْ شَرِّ

اور چچاؤں خالاؤں اور رشتہ داروں کے شر سے اور ان کے

الْمَوَارِدِ وَالْمَغَارَةِ وَالطَّيَّارَاتِ وَمِنْ شَرِّ

گھاٹوں اور منزلوں اور اڑان کے شر سے اور پہاڑوں

سَاكِنِ الْجِبَالِ وَالتُّرَابِ وَالْعُمْرَانِ وَالرِّيَاضِ

زمین آباد کھیت باغ اُجاڑ کے رہنے والوں کے

وَالْخَرَابِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

شر سے اور جو خشکی سمندر پہاڑوں میں رہتے ہیں

وَالْجِبَالِ وَمَنْ يَسْكُنُ فِي الظُّلُمَاتِ وَمِنْ

ان کے شر سے اور جو اندھیروں میں رہتے ہیں اور جو

شَرِّ مَنْ يَسْكُنُ فِي الْعُيُونِ وَمَنْ يَمْشِي فِي

چشموں میں رہتے ہیں اور جو بازاروں میں چلتے پھرتے

الْأَسْوَاقِ وَيَكُونُ مَعَ الدَّوَابِّ وَالْمَوَاشِي

ہیں اور جو چوپایوں اور مواشی

وَالْوُحُوشِ وَيَسْتَرِقُ السَّمْعَ وَمِنْ إِذَا قِيلَ

اور وحشی جانوروں میں رہتے ہیں اور جو کان لگا کر فرشتوں کی باتیں سنتے ہیں اور جب ان سے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ يَذُوبُ كَمَا يَذُوبُ الرَّصَاصُ

جو لا الٰہ الا اللہ کے کہنے سے سکہ اور لوہے کی طرح آگ ہے

وَالْحَدِيدِ عَلَى النَّارِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَكُونُ فِي

پگھل جاتے ہیں اور جو ماؤں کے پیٹوں میں ہے

الْأَرْحَامِ وَالْآجَامِ وَالْآطَامِ وَمِنْ شَرِّ مَا

اور جنگلوں اور ٹیلوں کے شر سے اور وساوس کی شرارت

يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

سے جو لوگوں کے سینوں میں جن اور انسان ڈالتے ہیں

وَأُعِيذُهُ مِنَ الْخَطَرِ وَالنَّظَرِ وَالْكِبَرِ هَيًّا شَرًّا

اور میں اس کو ہر خطرہ اور نظر سے اور تکبر سے پناہ میں دیتا ہوں جو ہر زندہ

هَيًّا مُهْلًا ء اللّٰهُ هُوَ أَجَلُّ وَأَعَزُّ وَأَقْدَرُ مِنَ

سے پہلے زندہ تھیرو اللہ وہ بزرگ عزت والا اور قدرت والا ہے

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ وَأُعِيذُهُ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ بَاغِيَةٍ

جن اور انسان سے ۔ اور میں اس کو ہر باغی آنکھ اور سننے والے کان

وَأُذُنٍ سَامِعَةٍ وَّمِنْ شَرِّ الدَّاخِلِ وَالْخَارِجِ

سے پناہ میں دیتا ہوں داخل اور خارج کی شر سے

وَمِنْ شَرِّ عَفَارِيتِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ

اور سرکش جنوں اور انسانوں کی شر سے پناہ میں دیتا ہوں اور ہر شر والے کی

كُلِّ ذِي شَرٍّ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ غَادٍ وَّرَائِحٍ وَّمِنْ

شر سے اور ہر صبح اور ہر شام کو آنے والے کی شر سے پناہ میں دیتا ہوں اور

شَرِّ سَاكِنِ الرِّيَاحِ مِنْ عَجَمِيٍّ وَّفَصِيحٍ وَّنَذِيرٍ

آندھیوں میں رہائش پذیر بھی اور بڑے تگڑے کی شر سے اور سونیوالے

وَّيَقْظَانَ وَاُعِيذُهٗ مِنْ شَرِّ مَنْ تَنْظُرُ اِلَيْهِ الْاَبْصَارُ

اور جاگنے والے اور جو آنکھیں دیکھتی ہیں ان سے پناہ میں دیتا ہوں

وَتَضُمُّ اِلَيْهِ الْقُلُوْبُ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْاَرْضِ

اور جن کو دل چھپاتے ہیں اور زمین اور کناروں میں آباد رہنے

وَسَاكِنِ الزَّوَايَا وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّصْنَعُ الْخَطِيْئَةَ

والوں کی شر سے پناہ میں دیتا ہوں اور ہر اس انسان کی شر سے پناہ میں دیتا ہوں

وَيُوْلَعُ بِهَا وَمِنْ شَرِّ مَا تَنْظُرُ اِلَيْهِ الْاَبْصَارُ

جو گناہ کا مرتکب ہے اور اس میں مبتلا ہے اور اس کی شر سے جن کو آنکھیں دیکھتی ہیں

وَاُعِيذُهٗ مِنْ شَرِّ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ وَمِنْ

اور اس کو ابلیس اور اس کے لشکر کی شر سے پناہ میں دیتا ہوں اور شیطانوں کی شرارت

شَرِّ الشَّيَاطِيْنِ ○

سے پناہ میں دیتا ہوں۔

الوثائق السیاسیۃ ص۴۲۳

للعہد النبوی (صلی اللہ علیہ وسلم) والخلافۃ الراشدۃ

للدکتور محمد حمید اللہ فی باریس فرنسہ

پیرس۔ فرانس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سُبْحَانَ الْقَآئِمِ الدَّآئِمِ ۔ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۔
سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ ۔ سُبْحَانَ اللہِ الْعَظِيْمِ
وَبِحَمْدِہٖ ۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ ۔
سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰی ۔ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی ۔

ترجمہ: پاک ہے اللہ قائم، ہمیشگی والا پاک ذات جو حی و قیوم ہے، پاک ہے وہ ذات جو ہمیشہ زندہ ہے اس کے لیے موت نہیں پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے۔ وہ سبوح ہے، قدوس ہے، پروردگار ہے ملائکہ اور روح کا، پاک ہے بلند تر ذات جس کی اور بلندی اسی کے لیے ہے۔

حضرت ابان رضی اللہ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ہر روز ایک مرتبہ پڑھا سبحان القائم الدائم ..... الخ تو وہ شخص موت سے پہلے اپنا ٹھکانہ جنت میں دیکھ لے گا یا کسی اور کو دکھایا جائیگا

کنز العمال جلد اول صفحہ شمارہ ۳۸۹۸،

٭

احقر شوکت علی عفی عنہ

۶۲۴۵

مونج کے بان سے بنی ہوئی منجی
حکماء کی حکمت پہ مبنی ہوتی ہے

مبنی لحاظ سے سُوت اور چمڑا اسکا
بدل نہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فانہ حمید الرشید
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۴۶

حال د افعال کا نکتہ چین، سب کچھ ہوسکتا ہے
مُحب کا محبوب یا محبوب کا مُحب کبھی نہیں
ہوسکتا اور محبت اسے کبھی قبول نہیں کرتی۔

یا حی یا قیوم
الحمد للہ الحی القیوم فانہ حمید الرشید
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۲۹۷

ذکرِ دوام ——— نیکی کی اصل
اور خاموش رہنا اعلےٰ درجے کی عبادت ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمدللہ للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۲۹۸

ایسے مقامات پر
ہر قسم کا درخت
ہر قسم کا پودا
ہر قسم کی بیل
ہر قسم کا پھول نہیں اُگایا جاتا۔
سب کے سب قبولیت کے تابع ہوتے ہیں۔ یا حی یا قیوم
الحمدللہ للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۳۹۹

در درا ور ہر در کا بن کرمت رہ۔ ایک
در کا بن۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ الحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۴۰۰

بھنورے اور بھونڈ میں کوئی تشخیص نہیں ہوتی۔
ایک ہی رنگ اور ایک ہی گونج ہوتی ہے۔

واسطہ پڑے تو تمیز ہوتی ہے۔
یہ بھنورا ہے یہ بھونڈ، اور یہ دونوں
گل اور گوبر کے مکین ہوتے ہیں۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ الحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۴۰۱

یار و اغیار میں تمیز کر

روح —— یار اور

نفس —— اغیار ہے

یا حیی یا قیوم

المستمد من الفقیر
حافظ محمد ادیب ...
و للہ ذوالفضل العظیم

۹۴۰۲

و لیلۃ القدر کی عنایات کا صدقہ۔

و مولا علی کرم اللہ وجہہ کے عرس المیلاد المبارک کا صدقہ۔

و میرے پیر و مرشد قدس سرہ العزیز کے عرس المیلاد المبارک کا صدقہ۔

و آج میرے کیے ہوئے قول و اقرار کا صدقہ۔

سب صدقات

روزہ داران و غربا و مساکین کے لیے وقف و

مخصوص ہیں۔

شام تک ، اور کل تک ، ہر صدقہ سے

فارغ ہو۔

صدقہ میں یگانہ و بیگانہ کی تمیز نہیں ہوتی۔

صدقہ میں تعداد نہیں ہوتی ، اخلاص ہوتا ہے۔

سبحان اللہ کہنا صدقہ ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ حسبی الرافع
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۰۳

سالہا سال گزرے

تلقین نے کوئی کسر باقی نہ چھوڑی

نہ کسی نے جھوٹ چھوڑا

نہ غیبت

نہ چغلی

نہ حسد

حال جوں کا توں

تلقین کرنے والا خود باز نہیں آتا۔

کوئی اس کی تلقین کو کیونکر مانے ؟

اپنا کر دکھا۔

یا حی یا قیوم

المستمد لحق القیوم

ھو اللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۲۰۴

پرندوں کی دنیا میں، کوّا، گندگی خور اور غلیظ پرندہ ہے لیکن اپنی قوم کے اتحاد کا علمبردار ہے۔ "کاں کاں" کہنے پر ارد گرد کے تمام کوّے آن کی آن میں اکٹھے ہو جاتے ہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

[illegible]
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۰۵

"ہیں تاں چار دن رہن آئی آں"۔
اس کا یہ مطلب ہے کہ تیرے پاس کوئی کام نہیں، بے کار ہو! یہی بیکاری، کہیں، یہاں رہتے والوں کو نہ سکھا جانا!

آؤ
دُعا کراؤ
اسی وقت لوٹ جاؤ۔

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۴۰۶

خاموشی اعلےٰ درجے کی عبادت ہے۔

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۴۰۷

خاموشی ہی اس کا حصار ہے۔

یا حیُّ یا قیّوم
الحمد للہ الحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۴۰۸

خاموشی، جلال میں لپٹا ہوا جمال ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۴۰۹

جسے تم آسان سمجھے ہوتے ہو، ہر مشکل سے مشکل اور ہر افضل سے افضل منزل ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۴۱۰

جس بھی قوم نے ترقی کی

متحد ہو کر کی
قومی اِتحاد ہی کی بدولت کی
فرقہ قوم کو فرقوں میں بانٹ دیتا ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
واللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

فیض سے فیض جاری ہوتا ہے جیسے
جڑ سے تنا اور تنے سے برگ و بر۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
واللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۴۱۲

حلم آدمیت کی عبدیت کا آسرا ہے

تیرے رُو برو ہر شے ہوتی ہے
دیکھ کر بھی کچھ نہیں کہتا
کوئی عتاب نہیں کرتا
کسی عنایت کو نہیں روکتا
درگزر فرماتا ہے
فرماتا ہی رہتا ہے۔ یا حی یا قیوم

[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۴۱۳

جب کسی بھی فرمائش (جیسے ..... حلم کو اپنانا)
کی پروا نہیں کی جاتی، کوڑے کی ٹوکری میں پھینک دی

جاتی ہے

تھک کر

ہار کر

مجبور ہو کر

(ظلم کر) اُس ہی پہ مسلط کر دیا جاتا ہے۔

وما علینا الا البلاغ

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

تیرا کرم ——— میرا بھرم

تیری شرم ——— آدمیت و

انسانیت وبشریت کی آبرو۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۴۲۱۵

دین کی تصویر — حسینؑ کی محبت کی وفا کی حد

دین کی تفسیر — سیدہ زینبؑ کے صبر کی وفا کی حد

دین کی توقیر — معصوم علی اصغرؑ کو پانی کے بدلے گلو میں تیر

کفر کے ظلم کی انتہا کی حد

باحسین یاحسینم

(۹۴۱۶)

حضرت سیدنا یونس علیہ السلام ذکرِ الٰہی کے شائق تھے۔
آپ کی زندگی کے لیل ونہار کے اعمال، کُل مخلوق
کی تعداد کے برابر اٹھائے جاتے۔ واللہ اعلم بالصواب
آپ کسی حکمت و قدرت کے تحت مچھلی کے پیٹ
میں رکھے گئے جب باہر آئے تو قریب کوئی سایہ
نہ تھا۔ دفعتاً کدو کی ایک بیل اُگی اور آن کی آن
میں آپ پہ سایہ فگن ہو گئی۔ ماشاءاللہ
کدو کا یہ اعزاز بیلوں کی دنیا میں بازی لے گیا۔

اور

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی کدو ہی کو پسند فرمایا۔

ہم نے بھی، ماشاء اللہ، نہری کھاتوں میں کدوئی کا باغ لگایا ہوا ہے۔
صرف خوشبو ہی نہیں، غذائیت کی نعمت سے بھرپور، ماشاء اللہ یا حبیب قدیم

والحمد لله علی الدوام
[illegible]
والله ذو الفضل العظیم

۱۷/۴/۹

یا خالق

خالق ہی نے یہ خلق پیدا کی
کسی کو مومن بنایا۔ کسی کو کافر
خود ہی

کسی کو مقبول فرمایا، کسی کو مردود
کسی کو ہدایت بخشی، کسی کو گمراہی
کسی کو جنّت کا وارث بنایا، کسی کو جہنّم کا

جو بھی بنا، بنانے والے ہی نے بنایا
اپنے آپ کوئی کچھ نہیں بنا

موحد نے توحید کو تسلیم کیا اور
موحد ہی نے اس کا استقبال۔
"اگر مگر" کی کوئی گنجائش نہیں رکھی

جنیدؒ کی طریقت کا مقلد ہی توحید کا استقبال
کرسکتا ہے، ہر کوئی نہیں۔

موحد، توحید کے حضور میں صرف تین بار بولا

جو کیا — اللہ نے کیا

جو کرتا ہے — اللہ کرتا ہے

جو کرے گا — اللہ کرے گا

اس مقام پہ، کوئی
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے
جُود و کرم سے قائم رہ سکتا ہے، کسی اور
طـــرح نہیں۔

یا حی یا قیوم

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ

یا حی یا قیوم

[illegible]

۶۴۱۸

حضرت سیدُالطائفہ جنید بغدادی قدس سرّہ العزیز نے توحید کا یہ عملی نمونہ پیش کیا کہ اِس دنیا میں، اِس وقت جو کچھ ہو رہا ہے، عین حکمتِ الٰہی کے تحت ہو رہا ہے اور بالکل اسی طرح ہو رہا ہے جیسے کہ چاہیئے۔ اللہ حکیم ہے اور حکیم کا کوئی حکم، حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔ میرے ساتھ اور کُل خدائی کے ساتھ جو کچھ ہوا، ہو رہا ہے اور ہو گا۔ عین حکمتِ الٰہی ہی کے تحت ہُوا، ہو رہا ہے، اور ہو گا۔ کوئی مخلوق اور کوئی بھی شے خودسر نہیں، حکمتِ الٰہی ہی کے ماتحت محبوس ہے۔ اور کوئی مخلوق، بدُوں ارادتِ الٰہی کچھ بھی کرنے پر کوئی قدرت نہیں رکھتی یہاں تک کہ ہوا کے جھونکے سے کسی خشک پتے کا گرنا یا مٹی کے کسی ذرے کا

ایک جگہ سے اُڑ کر دوسری جگہ پہنچنا۔

ہر کوئی تو کجا، بڑے بڑے نامی گرامی موحدین بھی توحید کے اِس مفہوم کو اِس حقیقت کو، اگرچہ حق ہے، اپنا نہیں سکتے۔ تسلیم کی بجائے اِعتراض کا پلڑا جھکا رہتا ہے۔ کوئی ماں کا لال ہی ترازو کے ان پلڑوں کو صحیح مقام پہ لا سکتا ہے، ہر کوئی نہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

۶۲۱۹

بارش ہو رہی ہے

بادل گرج رہا ہے

بجلی چمک رہی ہے

آندھی چل رہی ہے

بیا بڑے اطمینان سے بچوں کے ہمراہ لیٹے ملہار گا رہا ہے۔

بیئے کا باریک لیسدار چپکتے تنکوں کا انتخاب کاریگری کو مات کر گیا۔

خانہ بدوش رُکا، پھرتی سے سارے گھر کا سامان کھولا اور پانچ منٹ کے اندر اندر پھٹے پرانے کپڑوں سے خیمہ بنایا۔ موسلا دھار بارش برسی۔ بڑے مزے

سے اپنے گُچھے کے ہمراہ بارش کا نظارہ دیکھنے میں
مصروف رہا۔

تیری اپنی گُتّی بارش کی خبر سنتے ہی بھونے لگی۔

ہم گُتّی میں بٹتے ہیں۔
(بنانے کی مہارت نہیں رکھتے)
بنی بنائی پہ شیر ہیں۔

گُتّی، جو بارش کی کنیل نہیں، کیا ہے:
تیلا تیلا کر اور جلا۔

پھر اسی گھاس کی ایسی گُتّی بنا جو جیتے کر

ماست کر دے۔

یاحییُ یاقیوم

وماعلینا الاالبلاغ

الحمدللہ حق حمدہ
فاللہ خیر حافظا

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۴۲۰
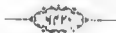
سلطان کا حکم قیدیوں پہ نافذ ہوتا ہے،
اور قیدیوں کی دعوت بہترین دعوت ہوتی ہے۔

یاحییُ یاقیوم

الحمدللہ حق حمدہ
فاللہ خیر حافظا

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۴۲۱

محبت کی قید اگر کسی خوش نصیب کو راس آجائے، اس سے فزوں تر کوئی فیض نہیں۔ اور اس زندگی سے اعلیٰ کوئی زندگی نہیں۔ زندگی نے پیدا ہونیکا حق ادا کر دیا !

یا حیّ یا قیوم

الحمد لمن قسم
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۴۲۲

شیر کے سارے انداز خسروانہ ہوتے ہیں، مکارانہ نہیں۔ دھاڑا، شکار کیا، کھا کر مرنے کی نیند سویا۔

بھیڑیا درندوں کی دنیا میں خون خوار درندہ ہے۔

بھوکا ہو تو مُردار سے بھی گریز نہیں کرتا۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للہ الحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۴/۲۳

لُغت نے ورق ورق اُلٹے۔ الٹ الٹ کر پڑھے۔
درنگ عاجز آئی کہ قُدوسیت کا کوئی ترجمہ کسی بھی زبان
میں کما حقہٗ ادا نہیں ہو سکتا۔
قدوس ہی قدوسیت کا مترجم ہے، کسی اور
زبان میں نہیں سماتا۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للہ الحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۴/۲۳

بندہ بندے کا مُعاون نہیں بنتا،
ایک دوسرے کا یا شریک بنتا ہے یا حاسد۔

اور یہ بندے کی سب سے بڑی غلطی ہوتی ہے۔

یہ دونوں باتیں صلاحیت کو کچل دیتی ہیں۔
اگر ہم ایک دوسرے سے متحد ہوتے ،
صلاحیت گھٹائیں باندھ کر رحمت برسانے لگتی۔

یا حیُّ یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
حافظ عبدالرقیب

وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۹۲۲۵

مُداومت ایک وجود رکھتی ہے
کسی بھی کام میں ہو، اثر رکھتی ہے
کبھی نظرانداز نہیں ہوتی۔ حالات و واقعات بدلنے پر
مجبور کر دیتی ہے۔　　　یا حیُّ یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم　حافظ عبدالرقیب

وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

٦٤٢٦

حضرات !
آپ کے زیرِ علاج کوئی ایسا مریض ہو
جو صرف ناداری کے باعث علاج
کا متحمل نہ ہو تو
ہمارا فیلڈ اسسٹنٹ حاضر ہے
جو بھی خدمت بتائیں گے
تعمیل ہوگی۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللہ ذُوالفضل العظیم

٦٤٢٧

فرعونیت سدا جاری رہی،
جاری رہے گی۔ یا حی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللہ ذُوالفضل العظیم

۶۲۲۸

جو، اللہ کے لیے، اللہ کی راہ میں محو ہوا،
اللہ نے اسے مخلوق کے حقوق سے فارغ فرمایا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ حسبنا الرقیب
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۲۲۹

قول کی دُنیا میں جب بھی کوئی جوان بولا،
کسی ایک بات کو اپنا کر بولا۔
تاریخ نے اسے مان لیا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ حسبنا الرقیب
واللہ ذو الفضل العظیم

۹/۳۰

قول کی تاریخ میں چند قول زندہ ہیں
زمانے بدلے، قول کبھی نہ بدلا
حوادثِ دہر کسی قول کو کبھی نہ مٹا سکے
ہزار ہا سال گزرنے کے باوجود
ان کی آب و تاب میں
کوئی فرق نہ آیا
قول آدمیت کے تاج کی زینت ہے
کمال جوں کا توں
کبھی زوال پذیر نہ ہوا
رنگ کبھی پھیکا نہ پڑا
تمکنت کبھی ماند نہ پڑی
قول، کسی کا بھی ہو، ابدالآباد قائم رہتا ہے

کسی بھی زمانے میں، کبھی، معدوم نہیں ہوتا۔

اور ساری دنیا قول ہی کی دنیا ہے۔

قوموں کی تاریخ میں قول ہی سرِ فہرست ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم

والله حسبی الرقیب

واللہ ذوالفضل العظیم

۴۲۲
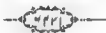
بندہ بندے کا محتاج ہے

قاضی الحاجات سے بے خبر ہے۔

پروا بھی نہیں کرتا۔

اگر مہاجر الی اللہ ہوتا مُنْقَطِعٌ اِلَيْكَ بِكُلِّ حَاجَةٍ

کا علمبردار ہوتا، حاجت اس کا استقبال کرتی۔ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم

والله حسبی الرقیب

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۴۳۲

قرآن کریم، فرقانِ حمید کو مٹی میں دفنانا یا آگ میں جلانا قرآنِ عظیم کے ادب و تعظیم کے منافی ہے۔
رجلد بنا کر اپنے گھر میں رکھنا ہر زیور سے اعلیٰ زیور اور خیر و برکت کا موجب ہے۔

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیرٌ حافظاً وهو ارحم الراحمین
والله ذو الفضل العظیم

۶۴۳۳

ایک کو ربّ مان کر اٹھارہ ہزار عالم سے مستغنی و بے نیاز ہوا۔ یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیرٌ حافظاً وهو ارحم الراحمین
وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۴۳۴

ایک سے مل کر پھر کسی اور سے ملنے کی کوئی حسرت باقی نہ رہی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۴۳۵

اللہ ربّ العالمین کی کتاب کے کسی بھی گرے ہوئے پرزے کو اپنے گھر میں ادب احترام سے رکھنا انزل موتی سے کم نہیں ہوتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۲/۳۶

هر بیماری کے لیے

سورۃ فاتحہ

۷۔ بار

۲۱۔ بار

۴۱، بار

۱۱۱، بار

ہر ہم و غم کے لیے

درود شریف پڑھو۔ یا حیّ یا قیّوم

[illegible]

[illegible]

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۴۳۷

خلیفہ وہ ہے جو اپنی خلافت کی کوئی بھی شے اور
کوئی بھی وقت کبھی ضائع نہ کرے اور نہ کسی اور
کو کرنے دے یہاں تک کہ پانی کی بوند تک
بھی۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله [illegible]
وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۴۳۸

قابلِ تعریف تو کوئی بات ہے ہی نہیں !
کیا بتائیں اور کیسے بتائیں ؟
ہم میں سے کسی کو بھی ابھی تک
ملعون و مُردار سے
نجات نہیں

جب تک کوئی ملعون و مردار سے پاک نہیں
ہوتا، کسی عنایت کی کیا اُمید رکھ سکتا ہے ؟
اگر پاک ہوتے ، علم و حکمت اور عشق و رقت
کے دفتر کھل جاتے ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
هاذه خیر الرزقیه
و الله ذو الفضل العظیم

۴۲۲۹
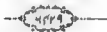
وہ کوئی اور بلبل ہوگی جس کا اردو ادب میں بول
بالا ہے ! میں نے تو جب بھی اسے دیکھا بڑی ہی
کی گرلیں کھاتے دیکھا۔ جگہ جگہ پھول ہوتے ہیں لیکن
ہم نے کبھی اسے پھولوں پہ چہچہاتے نہیں دیکھا ،
درختوں پہ گھونسلے بناتے دیکھا ہے۔ ان کے
نالے تو سننے میں کبھی نہیں آئے ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم هاذه خیر الرزقیه
والله ذو الفضل العظیم

۴۲۴۰

تاریخ دوری الورلی ہے۔ ہر زمانہ میں ایک سے ایک بہتر نمونہ پیش ہوا۔ اسی طرح ہمیشہ ہوتا رہے گا۔ "پدرم سلطان بود" کے نعرے بوشے ہوتے ہیں، کسی شمار میں نہیں آتے۔ زندگی کے دفتر میں کوئی نمونہ پیش کر۔

یا حیی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم
فالله حسبي الله حسبي
واللهُ ذوالفضل العظيم

۴۲۴۱

تیرا اپنا نفس کبھی تیری مخالفت نہیں کرتا اور یہ عین نفس ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم
فالله حسبي الله حسبي
واللهُ ذوالفضل العظيم

۹۲۲۲

یہ مٹی کا مقام ہے۔
مٹی کو مٹی میں ڈال۔
کسی بھی شے کو بچا کر مت رکھ۔
اور چھپا کر مت رکھ۔
مالک کی ملک ہے
امانت میں خیانت مت کر۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیرٌ الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۹۲۲۳

ایک ننھے سے چُٹکی بھر دل میں کیا کچھ ہوتا ہے!
نوری، ناری، خاکی ۔ دِل ہی میں سے گزر کر،

دل کی دُنیا میں اُدودھم مچاتے رکھتے ہیں۔
کبھی خوشحال، کبھی بدحال۔
یہی کائنات کی زندگی ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

المستمد للحی القیّوم
فاطمہ حمید الزار قیصر

واللہُ ذُوالفضل العظیم

۷۸۶
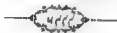
دل ایک گزرگاہ ہے۔
گزرگاہ سے ہر شے گزرتی ہے،
خوشبو بھی، بدبُو بھی،

یا حیّ یا قیّوم

المستمد للحی القیّوم
فاطمہ حمید الزار قیصر

واللہُ ذُوالفضل العظیم

۶۲۲۵

جو رزق کل کے لیے رکھا گیا، باسی ہے۔
آج کا رزق آج تقسیم کر۔
تقسیم میں بخل مت ہو۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۲۲۶

سارا دن چکنی چپڑی باتیں سن سن کر مست ہو رہے ہیں۔ دین کی اصل، دین کی روح ___ ملعون و مردار سے اجتناب۔ ہم میں سے کوئی بھی اس سے پرہیز نہیں کرتا اور باز رہنا پسند نہیں کرتا۔

یا حیی ___ یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

٦٢٢٧

تیرے ہی مُکانے سے ہر بات مُکتی ہے ،
کسی اور کے مُکانے سے نہیں مُکتی -

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرّازقین

والله ذو الفضل العظیم

٦٢٢٨

قدر کی موافقت قُدرت کی موافقت ہے
اور قدر پہ اِعتراض عبدیت کی موت -

پچاس ہزار سال پہلے کا لکھا ہوا فیصلۂ حق
ہوتا ہے۔ عین حکمت پہ مبنی اور بندے ہی
کی بھلائی کے لیے ہوتا ہے -

قدر کی موافقت کا استقبال بے شک معبودیت کو پسند ہوتا ہے۔

کسی نے بھی کبھی کچھ نہیں کیا اور کچھ نہیں کرتا۔
جو لکھا ہوا ہے کرتا ہے۔

وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفضلِ العظیم

۶۴۴۹

ملعون و مردار سے کبھی کوئی دور نہیں ہوا۔
جو نہی دُور ہوا، قرونِ اُولیٰ کا حال وارد ہوا۔
نہ مانو تو کر کے دیکھو۔　　یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم　فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفضلِ العظیم

۶۲۵۰

بندہ ظاہر و باطن کا مخزن ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
حافظ حسین الزرقی

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۵۱

خلافت ہر دسترس سے بچی ہوئی تھی۔ اب پوری طرح جلوہ گر ہے۔ یا حیی یا قیوم

مُرید بولا :۔
مجھ کو اپنا خلیفہ بنالو کہ میں، اہل و عیال اور گرد و نواح کے علاقہ کو مرید کر لوں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
حافظ حسین الزرقی

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۵۲

حال کی دُنیا میں حال بولا :

اس حال سے بہتر اور کوئی حال نہیں ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم

واللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۶۲۵۳

حضرات :

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه

میرے پاس کوئی پیسہ نہیں ۔

جو روزی اللہ دیتا ہے

دن بھر کی کمائی

سارا دن گشت کر کے

نادار و لاچار و بیمار کی خدمت میں

پیش کر دی جاتی ہے اور

یہ ہماری بہترین تجارت ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد لله الحي القيوم

فله حمدا [illegible]

وهو ذو الفضل العظيم

۶۲۵۴
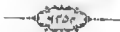
جب کسی نے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ

وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ کہا

اللہ نے

مِمَّا تَخَافُ وَ تَحْذَرُ کہہ کر

لا خوف کا

مژدۂ جانفزا سنایا۔

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

یاحیی یاقیوم

المستمد للحی القیوم
طالب خیر الراقم

وَاللہ ذُوالفضل العظیم

۶۲۵۵

قدرت نے جو بھی لکھا ہو، پھر بھی رحمت قدرت پہ حاوی ہے اور رحمت کبھی ناپسند احوال کو پسند نہیں فرماتی۔ یاحیی یاقیوم

المستمد للحی القیوم
طالب خیر الراقم

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۵۶

پاؤں کے ناخن سے لیکر سر کی چوٹی کے بال تک

جسم الوجود کا ضروری حصہ ہوتے ہیں۔ یاحی یاقیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۵۷

نباتات نے کائنات کو زینت بخشی ہوتی ہے۔ اللہ نے اسے رنگارنگ کے پھلدار، پھولدار، سایہ دار اور کانٹے دار شجرات سے مزین فرمایا۔

یَا رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض

یاحی یاقیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۵۸

پچاس سال گزرے، ایک ملاحظہ کی حاضری میں ایک صاحب بولا۔

یہ کیا؟ ٹک ٹک

ٹک ٹک کیا؟ ایرا غیرا

ایرا غیرا کیا؟ الم غلم

الم غلم کیا؟ اُرا پرا

اُرا پرا کیا؟ سُواہ، کھیہ

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خير الرازقين

والله ذوالفضل العظيم

۶۲۵۹

اللہ سے ڈر۔ ناحق حمایت مت کر۔

ناحق حمایت حق کو ناپسند۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خير الرازقين

والله ذوالفضل العظيم

۶۴۶۰

کعبۂ دل کی تعمیر دل ہی میں اُستاری
جاتی ہے - یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۴۶۱

اگر کوئی روٹی کے سُوکھے ہوئے ٹکڑوں پر
بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم
پڑھکر اور شُکر کر کے کھائے ، اللہ اسکی روزی
میں برکت ڈالے -

ہر برکت سے بابرکت ، سُوکھی ہوئی
روٹی کی تعظیم ہے - یا حیّ یا قیّوم
الحمد للحیّ القیوم فانہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۲۹۲

فقیر کی کُلّی کر بنانے اور بگڑانے میں کوئی
بھی دیر نہیں لگتی ، دَم بھر میں ہو جاتی ہے ۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرقیب
والله ذو الفضل العظیم

۶۲۹۳

تیرے ذکر کے سوا ،
کوئی اور ذکر ،
قابلِ ذکر نہیں ،
اسی طرح فکر ۔
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے
جُود و کرم سے تیرا ذکر و فکر جاری ہوتا ہے ۔

اور محبت ہی کی بدولت ہوتا ہے

انؐ سے محبت، ہی اللہ سے محبت ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فانہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

تیری قوّت

تیری قدرت

تیری عزّت

تیری عظمت

تیری ہیبت

کا ایک قطرہ ـــــ صرف ایک

کل کائنات پر محیط ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

شریک مت بنا
شریک مت ٹھہرا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد لله الحی القیوم
فالله خير حافظاً
والله ذوالفضل العظيم

۴۴۶۵

اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور ہر کسی سے فرمایا۔

میں تیرا رب ہوں
میرا کوئی شریک نہیں
میں ہر شے کا مالک ہوں
ہر شے میری ہی مملوک ہے
جو چاہتا ہوں، کرتا ہوں
مجھے کوئی روکنے والا نہیں
میں ہر شے پر قادر ہوں

کسی اور کو ، کسی بھی شے پہ
کوئی قدرت حاصل نہیں ۔
جب میں کسی کام کو کرنے کا ارادہ کرتا
ہوں، تو میں کسی تردد سے کوئی واسطہ نہیں رکھتا۔
جب کہتا ہوں کہ "ہو جا"
اُسی وقت ہو جاتا ہے
کوئی دیر نہیں لگتی ۔
نہ کوئی کسی کو نقصان پہنچا سکتا ہے
نہ نفع مگر میرے حکم سے
اور میرے ہی حکم سے
جو کرتا ہوں ، میں کرتا ہوں
کوئی اور کچھ بھی کرنے پہ
کوئی قدرت نہیں رکھتا
ہر مخلوق کی چوٹی کے بال

میرے ہی قبضۂ قدرت میں
مضبوطی سے پکڑے اور جکڑے ہوئے ہیں۔
میری عظمت کے سامنے ہر شے عاجز
میری عزت کے سامنے ہر شے ذلیل
میری حکمت کے سامنے ہر شے سجدہ ریز
اور میں نے ، ہر شے کو
اپنی قدرت کے تابع رکھا ہوا ہے۔

اس ایمان پہ ایمان لا
اس ایمان پہ جی اور
اس ایمان پہ مر

قابلِ رشک زندگی اور
قابلِ رشک موت ، ماشاء اللہ !

اور جملہ تعلیمات کا نچوڑ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۶۶

کوئی اور مالک نہیں، تُو مالک ہے۔
یا مالِکَ الْمُلْکِ یا بَدِیعَ السّمٰوٰتِ وَالْاَرْض
اگرچہ ہر کوئی ملکیت کا دعویدار ہے

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۲۶۷

نہ اللہ کا ہے نہ میرا،
غیر کا ہے۔

اور غیر میں غیر ہوتا ہے ، اپنا نہیں ،

یا حیُّ یا قیوم

الحمد لمن اقترب فالله خیر الرقیب

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۲۶۸

بڑے بڑے عارف اس غیر کو مٹانے کیلئے

میدان میں اُترے ، غیریت جوں کی توں ۔

———— کوئی ماں کا لال ہی غیریت

کے پردے کو چاک کرے !

جب تک جسم الوجود میں غیریت رہتی ہے ، احدیت

کبھی کوئی جلوہ نمائی نہیں کرتی ۔

کسی کسی زمانے میں کبھی کبھی تاریخ نے چند نفوس کا انکشاف

فرمایا جیسے .... ایک یا حیُّ یا قیوم

چہ تدبیر اے مسلماناں کہ من خود را نمی دانم !
نہ ترسا و یہودیم نہ گبرم نہ مسلمانم !
نہ از آبم نہ از خاکم، نہ از بادم نہ از آتش
نہ از آدم نہ از حوا نہ از فردوس رضوانم
نہ شرقی ام نہ غربی ام، نہ بحری ام، نہ بری ام
نہ از ملکِ عراقی ام نہ از خاکِ خراسانم !
مکانم لامکاں باشد نشانم بے نشاں باشد
نہ تن باشد نہ جاں باشد، نہ باشد عشق جانانم
دُوئی را چوں بدر کردم یکے دیدم دو عالم را
یکے جیئم، یکے گویم، یکے خوانم، یکے دانم
ھو الاوّل ھو الاخر، ھو الظاہر ھو الباطن
بجز یاھو و یامن ھُو دِگر چیزے نمی دانم

الا یا شمس تبریزی چرا مستی دریں عالم
بجز مستی و مدہوشی دگر چیزے نمی دانم

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم والله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفضل العظیم

۶۴۶۹

دل کعبہ غیریت سے پاک ہوتا ہے۔
اللہ رہتا ہے اور اس کے حبیب صلے اللہ علیہ وسلم

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
والله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفضل العظیم

۶۴۷۰
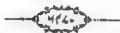
اللہ کی رحمت کو جوش میں لانے کے لیے
اللہ کی بیمار و لاچار و نادار مخلوق

کی خدمت انسب معمول ہے

جس کا وار کبھی خالی نہیں جاتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم

عاقبہ حسبہ اللہ رقیبہ

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۲۷۱

سیدنا مطیع صلی اللہ علیہ وسلم

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم اللہ

کے مطیع ہیں اور کل کائنات اُن کی ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　عاقبہ حسبہ اللہ رقیبہ

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۲۷۲

ہری بھی ہوتے ، بھری بھی۔

یہی تیری دُنیا کا دستور العمل ہے یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　عاقبہ حسبہ اللہ رقیبہ

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۴۷۳

توحید کی منزل کا کلمہ ——— الحمدللہ

یاحیی یاقیوم

ہر حال میں الحمدللہ کہنا توحید کا دستور

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۶۴۷۴

روح ——— امرِ ربی
اللہ کا ذاتی نور

اور ذات میں ہر صفت موجود ہوتی ہے یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذوالفضل العظیم

۶۲۷۵

صفت، جب ماسوار کی طرف
منسوب ہوئی، پریشان ہوئی۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۶۲۷۶

یہ نیچے کھچے روٹی کے ٹکڑے دھوکر
میں مت پھینک، یہ ٹکڑے، ماشاءاللہ
واللہ اعلم بالصواب، گویا جنت کا کھانا ہے
اور جنت کے ہر کھانے میں شفا ہوتی ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۶۴۷۷

حیوانات کی ہر آواز تیری حمد کی ترجمان ۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۴۷۸

نافرمانی پہ نافرمان مسلط ہوتا ہے

یاحی یاقیوم

حضرت سیدنا آدم علیہ السلام سے لیکر آج تک، ہر شارح نے من وعن تصدیق کی۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین
واللہ ذوالفضل العظیم

﴿۲۷۹﴾

فرماں برداری عین برخورداری ہے۔ یاحی یاقیوم

— ∞ —

فرمانبردار خوف و حزن سے مُبّرا

یاحیّ یاقیّوم

الحمد لله علی القسم
فالله حسبه الا رقیب
والله ذو الفضل العظیم

﴿۲۸۰﴾

فرماں بردار ——— جبریل علیہ السلام

نافرمان ——— ابلیس

یاحیّ یاقیّوم
الحمد لله علی القسم فالله حسبه رقیب
والله ذو الفضل العظیم

۶۲۸۱

علم کا فیض عمل کی بدولت رہتا ہے

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۸۲

مالک تو کہتا ہے —— مگر
مالک کے حکم کو مانتا نہیں !

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۸۳

اگر ہو تو خادم سے بہتر اور کوئی رفیق

نہیں ہوتا۔ یامحبت یاقیوم

الحمد للحی القیوم
ھاالله حسبی الرزاق حب
والله ذوالفضل العظیم

۹۲۸۴
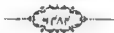
شرک کسی کا بھی ہو، خیر ہوتا ہے اور
محبت اسے کبھی قبول نہیں کرتی۔ یامحبت یاقیوم

الحمد للحی القیوم
ھاالله حسبی الرزاق حب
والله ذوالفضل العظیم

۹۲۸۵

محبت کسی کی بھی ہو، کبھی فنا نہیں ہوتی۔ اثر رکھتی
ہے اور ابدالآباد قائم رہتی ہے۔ یامحبت یاقیوم

الحمد للحی القیوم
ھاالله حسبی الرزاق حب
والله ذوالفضل العظیم

۶۲۸۶

بے ادبی کسی کی بھی ہو، نامقبول ہوتی ہے اور
فطرت اسے کبھی قبول نہیں کرتی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله حسبنا الرازق
والله ذو الفضل العظیم

۶۲۸۷

پردیسی کوئی بھی ہو، کسی کا کچھ نہیں ہوتا۔ راہ گیر
ہوتا ہے اور فقیر۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله حسبنا الرازق
والله ذو الفضل العظیم

۶۲۸۸

جسم الوجود کی ہر شے ہر کسی کی یکساں ہوتی ہے۔

نفس امر عزازیل ہے۔

کسی کا بھی ہو، سرکش ہوتا ہے۔

جب کسی وجود میں نَحْنُ اَقْرَبُ جلوہ نمائی
فرماتا ہے، نفس و شیطان و خنّاس ذلیل ہو کر
محکوم ہو کر
مجبور ہو کر اور
مطیع ہو کر
سرکشی سے باز رہتے ہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۸۹

اقلیم تلبوت ۔ فی جسم الوجود

یہ اللہ ہے

یہ رب ہے

یہ یا حیّ یا قیوم ہے

یہ میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی

رحمت ہے

یہ نفس ہے۔

یہ شیطان ہے۔

یہ خناس ہے۔

نفس و شیطان و خناس

تینوں یک جان ہو کر رہتے ہیں
لیکن محکوم بن کر رہتے ہیں
اور کسی بھی حرکت پہ کوئی قدرت نہیں رکھتے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فالحمد للہ الرحمٰن
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۹۰

کائنات تیرے سامنے گزری، گزر رہی ہے۔
قدرت کا مظاہرہ ــــ ارادتِ ازلی کا ترجمان۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فالحمد للہ الرحمٰن
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۴۹۱

اللہ رب العالمین کو آج کسی نے دیکھا ہی نہیں، دیکھ سکتا ہی نہیں ـــــ غیب پہ ایمان لا اور نَحْنُ اَقْرَبُ پر لا۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
حافظ حسبنا اللہ قریب
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۴۹۲

تم کہتے ہو، مانتے نہیں۔
میرا کوئی بھی شریک نہیں۔
مان لیتا ـــــ تیرا بھی، کسی اور کو شریک بننے نہ دیتا۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
حافظ حسبنا اللہ قریب
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۹۳

حضرات !

دیکھنے میں تو ہم سبھی کچھ ہیں

صوفی بھی ہیں، فقیر بھی۔

سچ پوچھو ———— تو

حد درجے کے غیبت خور

اعلیٰ درجے کے چُغل خور اور

پرلے درجے کے حاسد ہیں

حق حق حق

ہو ہو ہو

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم

فالله خیر الراحمین

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۴۹۴

غریب بیچارے کا کیا ہے ؟

ذراسی جی کرنی سے مطمئن ہو جاتا ہے۔

غربت نے غریب کی کمر توڑی ہوئی ہوتی ہے

ورنہ غریب کا ضمیر ہر ضمیر سے اُدلیٰ ہوتا ہے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۶۴۹۵

ہر منزل کی رُوداد کا جائزہ ایک ہی نظر میں لیا جاتا ہے

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

﴿۶۲۹۶﴾

سیدنا قریب ؐ صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ مطلب ہے
کہ عرشِ اعلےٰ سے لیکر تحت الثریٰ کی ہر شے
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے
حاضر و ناظر، شاہد و مشہود ہے۔
کوئی بھی شئے اوجھل نہیں، ماشاءاللہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
والحمد للہ رب العالمین
واللہ ذو الفضل العظیم

﴿۶۲۹۷﴾

اللہ اور روح کے مابین ایک وہ راز ہے
کہ کوئی بھی فرشتہ اسے مطلق نہیں جانتا۔
یہاں تک جبرائیل و اسرافیل بھی نہیں۔
اور یہی باطن کی وہ لطافت ہے جو کسی بھی انداز میں

کوئی بیان نہیں کر سکتا۔

اس لکھنے کے بعد قلم خشک ہوگیا اور راقم گنگ۔

قلم نے ہر آسمانی کتاب کو لکھا، اس کتاب پہ رُکا، کبھی نہ لکھا —— لکھ سکتا ہی نہیں، ہمیشہ خشک رہا! یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۲۹۸

اقرار کرتا ہے ربّ حاضر و ناظر ہے، مانتا نہیں۔

وحدت کو تسلیم نہیں کرتا، نہ ہی قدرت کو۔

ایمان ہے، کامل نہیں - یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ الحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۴۹۹

اَحد تیرا اشتیاق ہے۔ تو ہی نہ مانے تو کیا کرے؟ جب تک تُو مانتا نہیں، تیرے کسی بھی اقرار کو کوئی نہیں مانتا، دُور دُور رہتا ہے۔ مان لے اور جو نہ مانا، دُوری دُور ہوتی۔

—

اَحد کو اَحد مان، اُحید[1] صلے اللہ علیہ وسلم کو پہچان، یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ الحیّ القیّوم عائشہ عبدالرحیم

وَاللہ ذُوالفضل العظیم

۵۰۰

ایک کو مان۔ پھر بھی نہ مانے تو مجھ کو بتلا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ الحیّ القیّوم عائشہ عبدالرحیم

وَاللہ ذُوالفضل العظیم

[1] لوگوں کو دوزخ سے دُور رکھنے والے (صلے اللہ علیہ وسلم) (اسماء النبی الکریم ابوالدطل ص۳)

۶۵۰۱

اِس قسم کے ایمان پہ ایمان لانا اِس دور کی نئی چیز ہے۔

قرونِ اُولیٰ کی برکات کا ظہور
ایمان ہی پہ مبنی
ایمان ہی پہ موقوف اور
ایمان ہی کی بدولت ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

[illegible]
[illegible]
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۶۵۰۲

یہ کلمہ ——— توحید کا علمبردار

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
عاقبۃ حمد الزارعین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۵۰۳

اسلام کی نمو

جہاں بھی ہوئی ـــــ نمو نے سے ہوئی
جب بھی ہو گی ـــــ نمو نے سے ہو گی

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
عاقبۃ حمد الزارعین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۵-۴

کوئی بھی حیوان ایسا نہیں جو اللہ کے ذکر میں

مصروف نہ ہو

اسی طرح نباتات

اسی طرح جمادات

اور اسی طرح معدنیات

جو اشرف المخلوقات ہے ــــ غافل ہے

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین
و الله ذو الفضل العظیم

۶۵-۵

مومن کی تدبیر، تقدیر کے عین ماتحت ہوتی ہے۔
دونوں ایک ہوتی ہیں اور

اللہ اسے کبھی رد نہیں فرماتے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

٦٥٠٦

خاموش وہ ہے جو کسی بھی حیلہ و تدبیر سے کوئی واسطہ
نہیں رکھتا۔ اسکی ہر شے کلیتاً اللہ کے حوالے ہوتی ہے
اور اللہ ہی اس کا کارساز ہوتا ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

٦٥٠٧

یہ ملا کہہ :
نہ کسی بلا کو جانتا ہوں نہ وبا کو۔

اللہ کو جانتا ہوں اور اللہ ہی کو مانتا ہوں۔

اور میرا اللہ ہر شے کے لیے کافی ہے اور وافی۔

یا حیی یا قیوم

المعتقد للحی القیوم
عاقلہ حمید الرازی خان۔

واللہ ذوالفضل العظیم

٦٥٠٨

طریقت نے جب بھی کوئی چنا، گنہ گار دل ہی میں سے چُنا۔ گنہ گار، گناہ کی حقیقت کا عارف ہوتا ہے، ایک دفعہ باز آنے پہ پھر کبھی دوبارہ نہیں کرتا۔ یہ مرتبہ متقی کو حاصل نہیں۔ یا حیی یا قیوم

المعتقد للحی القیوم
عاقلہ حمید الرازی خان

واللہ ذوالفضل العظیم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ سبحانہٗ تمہیں ختم کر دے اور تمہاری جگہ ایک ایسی قوم کو لائے جو گناہ کرے اور اللہ سے مغفرت چاہے اور پھر اللہ تعالےٰ ان کے گناہوں کو بخش دے۔

صحیح مسلم جلد ثانی صفحہ ۳۵۵

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ الحیّ القیّوم

فاللہ [illegible]

واللہ ذوالفضل العظیم

• حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

شیطان نے اپنے پروردگار سے عرض کیا! قسم ہے تیری عزت کی، اے پروردگار! میں ہمیشہ تیرے بندوں کو گمراہ کرتا رہوں گا، جب تک ان کی روحیں ان کے اجسام میں ہیں۔ پروردگار بزرگ و برتر نے فرمایا: اور قسم ہے مجھ کو اپنی عزت اور اپنے جلال کی اور اپنے بلند مرتبہ کی ۔۔۔ جب تک میرے بندے مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے، میں ہمیشہ ان کو بخشتا رہوں گا۔ (مسند امام احمد بن حنبل جلد سوم صفحہ ۲۹)

• حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

خدا کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے، جنت میں ضرور داخل ہوگا وہ شخص جو دینی لحاظ سے فاجر ہو اور دُنیاوی زندگی میں احمق ہو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے، جنت میں ضرور داخل ہوگا وہ شخص جس کو آگ نے اس کے گنہ کے سبب جلادیا ہو۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اللہ تعالےٰ قیامت کے روز ضرور مغفرت فرمائیگا ان گناہوں کی جو آدمی کے دل میں پیدا ہوں۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے اللہ تعالےٰ قیامت کے روز ایسی مغفرت فرمائے گا کہ ابلیس بھی اس کیلئے اُمیدوار بن کر اپنی گردن اُٹھائے گا کہ شاید اسکی بھی مغفرت ہو جائے۔

(مسند امام احمد بن حنبل، جلد دوم صفحہ ۳۵)

٭

و حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالٰے عنہ، سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اگر اللہ تعالیٰ چاہتا کہ اسکی نافرمانی نہ ہو تو ابلیس کو پیدا ہی نہ کرتا۔

(مسند امام احمد بن حنبل جلد دوم صفحہ ۲۵۶)

یا حیی یا قیوم

المفتقر للحق القدیر

عاشقہ حبیب الرحمٰن

واللہ ذو الفضل العظیم

۶۵۰۹

کتنی تاریخ کا کتنی تاریخ کو بات کرو دینا عنایت کی حد ہے اور ایسی عنایت میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی

سفارش و شفاعت پہ مبنی ہوتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
و للہ حمد الراقم
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۱۰

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْر کا یہ مطلب ہے
کہ جو بھی چاہے، کرے، کوئی نہ روکے ۔
دن کو رات بنادے اور رات کو دن ۔
قطرے کو دریا اور دریا کو بیکا نیر ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
واللہ حمد الراقم
وَاللہ ذُوالفضل العظیم

۶۵۱۱

مختار وہ ہے جو مالک کے حکم کے عین مطابق

مالک کی ہر شئے کا ذمہ دار اور نگران ہوتا ہے ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
واللہ خیر الرّازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۱۲

جب تم چاہتے ہو، اُس وقت نہیں،

جب وہ چاہتے ہیں ، کام ہوتا ہے ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
واللہ خیر الرّازقین

واللہ ذوالفضل العظیم
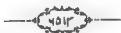
۶۵۱۳

اوپرے کو اوپری نظر سے دیکھنا فطری ہے ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم　واللہ خیر الرّازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۱۴

جماعت کسی کی بھی ہو اور اتحاد کسی کا بھی ہو، ایک قوت ہوتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
والله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

* *

۶۵۱۵

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا

مومن کا حرزِ و حصار ہے۔ یا حی یا قیوم

— — —

اگر کوئی اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ کو دل سے مان لے
اور لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا کو تسلیم کرلے

تو کسی بھی سرکش سے کبھی خوف زدہ نہ ہو

یہ کلمات قرآنِ عظیم کی روح ہیں

ساری دنیا ایک طرف، یہ کلمات ایک طرف۔
کافی و وافی ہیں

جملہ عنایاتِ الٰہیہ ان ہی پہ مبنی،
ان ہی پہ موقوف اور
ان ہی کی مرہونِ منت ہیں۔

اگر کوئی یہ کہے کہ پہاڑ سے بھی ٹکرا جاتے، پاش پاش کر دے۔

یا حی یا قیوم
الحمد للہ الحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۱۶

اَللّٰہُ اللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا کا یہ مطلب ہے کہ

اللہ میرا رب ہے اور میں کسی بھی شے کو کبھی اس کا شریک نہیں ٹھہراتا۔

شے میں ہر قسم کی ہر مخلوق شامل ہے۔

یہانتک کہ بلا و وبا اور غم و حزن ۔ یا حیّ یا قیوم

[illegible] فالله خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۱۷

سب کچھ فرمانے کے بعد صرف یہ فرمایا۔

لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا

یا حیّ یا قیوم

[illegible] فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۶۵۱۸

تیرے ربّ کے حکم کے بغیر، اے اور بچے بندے!
کسی درخت کا پتہ تک بھی کبھی جنبش میں نہیں آتا اور
کوئی کسی بھی حرکت پہ کوئی قدرت نہیں رکھتا۔

تیرا ایمان ناقص ہے، اس ایمان کو اکمل کر۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الراحمین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۱۹

باطن، دل کا وہ نور ہے جو کسی بھی طرح اور کسی بھی
انداز میں کبھی ظاہر نہیں ہوتا۔ دل ہی دل میں رہتا
اور دل ہی کے اندر سمایا ہوتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الراحمین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۲۰

روٹی کے ان ٹکڑوں کو حاصل کرنے کے لیے لوگ پردیسوں میں خجل ہوئے جب تیرے پاس آتے ہیں، کوڑا سمجھ کر پھینک دیئے جاتے ہیں۔

رزق کا احترام اللہ کا اکرام ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فانہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۲۱

ہر مرض کا ہر علاج ہر کوئی نہیں جانتا۔
جو جانتا ہو، بتا دے۔
نہیں جانتا، مت بتائے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للہ الحی القیوم فانہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۲۲

ماضی پہ نہیں ، حال پہ تبصرہ کر

ماضی گزر گیا ، حال موجود ہے

حال کو ماضی پہ فوقیت حاصل ہے - یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۲۳

محنت ——— لیاقت پہ حاوی ہے -

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۲۴

غم زندگی کا محور ہے ۔
غم نہ ہوتا ، کوئی زندگی نہ ہوتی
چراغ جلتے ، روشنی نہ ہوتی
غم کی لُغت کے ستر ہزار الباب ہیں
تیرے ہجر کا غم ـــــ ہر غم پر محیط - یا حیی یا قیوم

المستند للحی القیوم
فاللہ خیر رازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفضلِ العظیم

۶۵۲۵

خیرات کی تشہیر سے ثواب ضائع ہوتا ہے -
یہ بجا سہی لیکن اصل مدعا خیرات ہے -
کرنے والے کو ثواب ملے نہ ملے لینے والے
کا مطلب حل ہو جاتا ہے ۔ یا حیی یا قیوم

المستند للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفضلِ العظیم

۵۲۶

حال کی کتاب حال پہ لکھی جاتی ہے اور صاحبِ حال کے سوا کوئی دوسرا اسے کبھی نہیں لکھ سکتا۔ یاحیی یاقیوم

الحمدللہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۷

جس نے بھی دیکھا
بندے ہی میں دیکھا۔

یاحیی یاقیوم

الحمدللہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۸

زندگی جستجو ہے۔

ذکرِ الٰہی ——— جہادِ اکبر

جہاد میں ڈرنا کفر

اور مرنا شہادت ہے

کافر سے بدتر اور شہید سے بہتر کوئی موت نہیں۔

جہاد میں فاتح ہی نہیں شہید بھی ہوتے ہیں

اور شہید فاتح سے افضل۔

یا حیی یا قیوم

[illegible]

[illegible]

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۲۹

دینِ اسلام میں فتوحات و اصلاحات و اشاعت

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کی محبت کی

بدولت ہوئیں، ہو رہی ہیں اور ہوتی رہیں گی۔

حکمت جب بھی کہیں داخل ہوئی، زحمت رخصت ہوئی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۳۰

نہیں کمایا تو فقیر ہی نے نہیں کمایا
فقیر کے سوا ہر کسی نے کسی نہ کسی انداز میں
ضرور کمایا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۳۱

اللہ اُس سے کچھ بھی کرے
وہ بندہ جو کبھی کچھ نہ کہے

اللہ کا فقیر ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہ ذُوالفضل العظیم

۶۵۳۲

عقل بولی، یہ ہو نہیں سکتا۔

قدرت بولی، میں رب قدیر کی قدرت ہوں۔
جو چاہتی ہوں، کرتی ہوں۔
عقل کو دنگ کرنا میری ابدی شان ہے۔

جو کبھی نہیں ہوتا، قدرت دم بھر میں کر دیتی ہے۔

یا حیی یا قیوم
الحمد للہ الحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہ ذُوالفضل العظیم

۶۵۲۳

دنیا کے ردّ و بدل کا کون اندازہ کر سکتا ہے؟
ایک صاحب نے ایک مقام کو دیکھ کر فرمایا۔
میں نے ستّر دفعہ اس بستی کو بستے اور اجڑتے
ہوتے دیکھا۔
کبھی شہر بن کر بسا، کبھی دریا۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۵۲۴

سب کچھ ہوا
سب کچھ ملا
اللہ نہ ملا تو کچھ بھی نہ ملا۔ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا قیامت
کے دن اللہ کے نزدیک کون سا بندہ درجہ میں افضل و
ارفع ہوگا آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ کو بہت
زیادہ یاد کرنے والے پھر پوچھا گیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
ذکر الٰہی کرنے والا اللہ تعالےٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے
سے بھی افضل ہے آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اگر (جہاد کرنے والا) اپنی تلوار کافروں اور مشرکوں
میں چلائے یہاں تک کہ اس کی تلوار ٹوٹ جائے
اور وہ خود (یعنی جہاد کرنے والا) یا تلوار خون سے رنگین
ہو جائے (یعنی شہید ہو جائے) پھر بھی اللہ کا ذکر کرنے

والے اس سے درجہ میں بڑھے ہیں۔

(جامع الترمذی جلد ۲ صفحہ ۱۷۴)

• حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں نہ بتاؤں کہ کون سا عمل ہے جو تمہارے مالک کے نزدیک اچھا اور پاکیزہ ہے اور تمہارے درجوں میں سب اعمال سے بلند ہے اور تمہارے لیے اس سے بھی اچھا ہے کہ تم اپنے دشمنوں سے لڑو تم ان کی گردنیں مارو اور وہ تمہاری گردنیں ماریں صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ضرور بتلایئے۔ فرمایا وہ اللہ کا ذکر ہے حضرت معاذ بن جبل فرماتے ہیں کہ اللہ کے نزدیک ذکر الٰہی سے بڑھ کر کوئی دوسری چیز اللہ

کے عذاب سے نجات دلانے والی نہیں۔

(جامع الترمذی ج۲ صفحہ ۱۷۴)

• حضرت مغارق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ معراج کی رات میرا گزر ایسے شخص کے پاس سے ہوا جو اللہ کے عرش کے نور میں ڈھانپا گیا تھا۔ میں نے کہا کیا کوئی فرشتہ ہے، مجھے بتایا گیا کہ نہیں۔ میں نے کہا وہ کوئی نبی ہے، کہا گیا کہ نہیں میں نے کہا پھر یہ کون ہے؟ آواز آئی یہ وہ آدمی ہے جس کی زبان دنیا میں ذکر سے تر تھی اور اس کا دل ہر وقت مسجد سے لگا ہوا تھا اور اس نے کبھی اپنے ماں باپ کو گالی نہ دی تھی۔

(الترغیب والترہیب ج۲ صفحہ ۳۹۵)

• حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز اللہ تعالیٰ بعض قوموں کا حشر ایسی طرح فرمائیں گے کہ ان کے چہروں میں نور چمکتا ہو گا۔ وہ موتیوں کے منبروں پر متمکن ہوں گے۔ لوگ ان پر رشک کریں گے وہ لوگ انبیاء اور شہدا نہ ہوں گے۔ ایک دیہاتی نے گھٹنوں کے بل کھڑے ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان کا حال بیان فرما دیجئے تاکہ ہم ان کو پہچان لیں۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ، وہ لوگ ہوں گے جو اللہ کی محبت میں مختلف جگہوں سے مختلف خاندانوں سے آ کر ایک جگہ جمع ہو گئے ہوں اور اللہ کے ذکر میں مشغول ہوں۔

(مجمع الزوائد و منبع الفوائد- (صفحہ ۷۷)

• حضرت عمر بن عبسہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
میں نے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا
ہے۔ آپ فرماتے تھے رحمٰن کے دائیں ہاتھ۔ جبکہ
اس کے دونوں ہاتھ ہی دائیں ہیں — میں
کچھ لوگ ہوں گے جو نہ تو نبی ہوں گے اور نہ ہی
شہید۔ ان کے چہروں پر سفیدی ہوگی جو دیکھنے
والوں کو نظر آئیگی۔ ان پر نبی اور شہید رشک کریں گے۔
بوجہ ان کی (عمدہ) نشست اور اللہ تعالےٰ کے قُرب کے۔
پوچھا گیا :
اے اللہ کے رسول (صلے اللہ علیہ وسلم) !
وہ کون لوگ ہیں؟ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا وہ ایسی جماعتیں ہوں گی جو مختلف قبیلوں
سے نکل کر اللہ کے ذکر پر جمع ہوں گی۔

وہ پیارے کلام کو چھانٹ لیں گی جیسے کھجوروں کو کھانے والا اچھی اچھی عمدہ کھجوروں کو چھانٹ لیتا ہے۔

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج۔۱ صفحہ۷۷)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے کہ اگر میں صبح کی نماز پڑھ کر طلوعِ آفتاب تک ایسی قوم کے ساتھ بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کرتی ہو، مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ اللہ کے راستے میں جہاد کرنے کے لیے گھوڑوں کی پیٹھ پر بیٹھوں اتنی ہی دیر اور میں اگر عصر کی نماز پڑھ کر غروبِ آفتاب تک ایسی جماعت کے ساتھ بیٹھوں جو اللہ کا ذکر کرتی ہو، مجھے زیادہ محبوب ہے اس بات سے کہ اتنا عرصہ میں گھوڑوں کی پیٹھ پر بیٹھ کر اللہ کے راستے

میں جہاد کروں۔

(الدر المنثور جلد ۱ صفحہ ۱۵۱)

• حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آسمان کے فرشتے اللہ کا ذکر کرنے والوں کے گھروں کو پہچانتے ہیں۔ ان کے گھر روشن ہوتے ہیں جیسے اہلِ زمین چمکتے ہوئے تاروں کو پہچانتے ہیں۔

(الدر المنثور جلد ۱ صفحہ ۱۵۲)

• حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ میں نے جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، اعمال میں سے کونسا عمل اللہ عزوجل کو زیادہ محبوب ہے، تو آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے جواب فرمایا۔ تجھے موت آئے اور تیری زبان اللہ عزوجل کے ذکر سے تر ہو (یعنی زبان پر اللہ کا ذکر ہو)

(الطیب لابن قیم صفحہ ۷۶)

● حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے صبح وشام اللہ کا ذکر کرنا اللہ کے راستے میں تلواروں کے زخم کھانے سے بڑا درجہ رکھتا ہے اور سخاوت سے مال تقسیم کرنے سے بھی اجر میں زیادہ ہے۔

(الدرالمنثور ، صفحہ ۱۵۰)

● حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے اگر دو شخص ایک مشرق سے چلے اور دوسرا مغرب سے روانہ ہو، ایک کے پاس سونا ہو جو جائز طریقہ پر خرچ کرتا ہو اور دوسرا اللہ کا ذکر کرتا ہو اور دونوں راستہ میں آپس میں ملیں تو اللہ کا ذکر کرنے والا ان میں افضل ہوگا۔

(الدرالمنثور ج۲ صفحہ ۱۵۰)

• حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مثال اس شخص کی جو ذکر الٰہی میں مشغول رہتا ہے اور اس شخص کی جو اللہ کا ذکر نہیں کرتا زندہ اور مُردے کی سی ہے۔

(صحیح البخاری ج ۲ صفحہ ۹۴۸)

• حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہؐ نے فرمایا کہ مجھے صبح کی نماز پڑھ کر ایسی قوم کے ساتھ بیٹھنا جو سورج نکلنے تک اللہ کا ذکر کرتی ہو تمام دنیا سے، جس پر سورج طلوع ہوتا ہے، زیادہ محبوب ہے اور عصر کی نماز کے بعد سورج غروب ہونے تک ایسی قوم کے ساتھ بیٹھنا جو اللہ کا ذکر کرتی ہو، دنیا و مافیہا سے

سے زیادہ محبوب ہے۔

(الجامع الصغیر للسیوطی ج۲ صفحہ ۱۰۱)

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۶۵۲۵

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
اللہ کے ذکر میں شفا ہے اور لوگوں کی باتوں میں بیماری۔
ہر کسی نے اسی کی تائید کی اور کوئی نیا حکم لیکر دنیا میں
نہیں آیا۔

* * *

حضرات !
پھر میں یا کوئی اور کیا باتیں اور کیا ملاقاتیں کر سکتے ہیں ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۹۵۳۶

ایک دن وہ اُن کو ملنے کے لیے حاضر ہوا

رات کی روٹی کے ٹکڑے تو ے پہ گرم کر رہے تھے
اُسے دیکھ کر بولے اب مجھے بخش دو۔ میرا جی کسی سے
بھی ملنے کو نہیں چاہتا۔

نرانہ منانا۔ تیرے اور کسی کے مطلب کی کوئی بھی
شئے میرے پاس نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

واللہ ذوالفضل العظیم

۔۔۔۔۔ ۵۳۷ ۔۔۔۔۔

تیرا قول تیری زندگی کا اسمِ اعظم

قول سے پھرنا ـــــ اللہ سے پھرنا
قرآنِ عظیم سے پھرنا
میرے آقا ندگی فداہ صلے اللہ
علیہ وسلم سے پھرنا
قول سے پھرنا ـــــ آدمیت و انسانیت و بشریت
کی موت

یا حیّ یا قیوم

قرآنِ عظیم قول ہے
اور قول سے پھرنے والا

کیسے مطمئن رہ سکتا ہے ؟

قول پہ جھنڈا گاڑ

اور دنیا بھر میں لہرا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الراحمین
واللہ ذوالفضل العظیم

٦٥٢٨

قول پہ استقامت — ارض و سما کی آبرو

قول پہ استقامت — قرآنِ عظیم کی تمکنت

اگر پہاڑ سے کہے : اُٹھ جا ، اُٹھ جائے۔

دریا سے کہے : رُک جا ، رُک جائے۔

قول پہ استقامت
مٹی کو سونا کہے ، ہو جاتے۔

——*——

دل مُردہ ہے۔
مُردے کو کہے زندہ ہو ، ہو جاتے۔
ایک کافر میرے اندر رہتا ہے۔
کافر کو کہے مومن بن ، بن جائے۔

——*——

قول پہ استقامت —— فضلِ عظیم
قول پہ استقامت
مومن کی تقدیر

——*——

تقدیرِ اولیٰ :
اگر اللہ نے مومن کی رضا کو راضی نہ کیا

تو کیوں نہ کیا ؟

قول پہ استقامت

یَا حَیُّ ـــــ کُنْ

یَا قَیُّوْمُ ـــــ فَیَکُوْن

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم

فانہ حی [illegible]

واللہ ذوالفضل العظیم

۴۵۲۹

قول اللہ کی امانت ہے

امانت میں خیانت مت کر

یا حیُّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم

فانہ حی [illegible]

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۴۰

کوئی بھی جنس جب نجاست سے مکدّر ہوئی،
معیوب ہوئی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر حافظا
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۴۱

نماز پڑھی
ذکر کیا
دل اب بھی مطمئن نہیں
جوں کا توں
کیوں؟

دل میں کعبہ بھی ہے

بُت شکن بھی

بُت خانہ کے ہر بُت کو توڑ

تمام علائق سے منقطع ہو کر
ذکر میں محو و منہمک ہو
اطمینان و سکون
تیرے اپنے دل کی میراث ہے
اور جو کچھ بھی ہے تیرے اپنے ہی اندر ہے
باہر کوئی چیز نہیں۔

اطمینان و سکون اعلیٰ درجے کی عنایت ہے،
کسی اور طرح نہیں مل سکتی۔ وما علینا الا البلاغ
[illegible]

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۴۲

بُت خانہ کو مسمار کرنا
حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام
کی قدیم سنتِ مؤکدہ ہے۔

جب تک ایک بھی بُت باقی ہے
کعبہ نہیں کہلاتا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۹۵۴۲

محض باتوں سے تو کسی بُت کو کبھی توڑا نہیں جا سکتا!
کوئی ماں کا لال آئے جرأت کر کے توڑے!

ہتھوڑے سے نہیں، کلمہ طیبّہ کے نور کی برکت سے پکڑ پکڑ مجے ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاقہ عبدالرزاق
واللہ ذوالفضل العظیم

٦٥٢٤

جس نے توڑا ہو، اُس کی تلاش کر۔ توڑنے والا ہی توڑنے کا گُر بتا سکتا ہے، مطالعہ نہیں - یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاقہ عبدالرزاق
واللہ ذوالفضل العظیم

٦٥٢٥

مارنا ضروری نہیں، مطیع کرنا ضروری ہے۔

الحمد للحیّ القیوم فاقہ عبدالرزاق
یا حیّ یا قیوم
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۲۶

یا مُصَوِّرُ پڑھ کر ایک قوال بولا!
واہ مصورا اوئے صورتاں بنان والیا!

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فانہ خیر الرقیب

وَاللہ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۵۲۷

تعجب ہے۔
تیرے کلمات کی ضرب نے کعبہ کے بُت خانہ کو کچر کچر نہ کیا!

ہزار ہا کلماتِ طیبات میں سے تین کلمات سرفہرست ہیں۔

بت کدہ میں
اللہ الصمد بھی رہتا ہے اور شیطان بھی
یا عزیز بھی اور خناس بھی
یا بدوح بھی اور ہم زاد بھی
بلا بھی اور وبا بھی

—•✻•—

اگر ان
سب کے باوجود
وہ
بھی موجود رہیں
تعجب پہ تعجب ہے!

—•✻•—

لا الہ

لا وے

الا اللہ

دلا وے

محمد الرسول اللہ

بلا وے

یا بدوح

تو لا وے

یہ عمل مخصوص ہے

بلا اجازت ، مطالعہ ہی کی بنا پر

پڑھنے کی جسارت نہ کریں

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم

عاملہ حسبہ الرقیب

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۵۲۸

خانقاہ میں ذکر ہوتا ہے، سیاست نہیں ہوتی۔
جہاں سیاست ہوتی ہے، ذکر نہیں ہوتا۔

وما علینا الا البلاغ

الحمد للحی القیوم
واللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۵۲۹

خانقاہ میں
سُود و زیاں کا سودا نہیں ہوتا
اور کل کے لیے کوئی حساب نہیں ہوتا
اِدھر سے لیا جاتا ہے، اُدھر دیا

طریقت اِلی اللہ کا یہ قدیم ترین مسلک

جب تک نافذ العمل رہا، جگمگاتی رہی
یہاں تک
کہ مجاہدہ سے بھی مستغنی رہی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر حافظا رفیق
والله ذو الفضل العظیم

۶۵۰

بیوہ و یتیم و نادار و لاچار و بیمار کے لیے
جو رزق اللہ نے تجھے عنایت فرمایا، تیرے عیش و عشرت
کے کام آیا۔ طریقت بلک بلک کے روئی۔

کسی نے قسم کھا کر بتایا۔
ایک کتے کے علاج کے لیے انگلستان سے ڈاکٹر
بلایا۔
اتنے روپے کہاں سے ملے، کس نے دیے؟۔

میں نے تو کبھی کوئی محنت نہیں کی۔
زردہ پلاؤ کھاتا ہوں، مزے اڑاتا ہوں۔

——*——

یہ دور کورانہ تقلید کا نہیں، بالکل نہیں۔
دن کو دن اور رات کو رات کہنے کا ہے۔

——

اگر تو اب بھی ان خرافات و واہیات
سے باز نہ آیا تو دَور خود بخود مجبور کر دیگا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للہ علیٰ احسانہ
الحمد للہ الرحمٰن الرحیم

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۱۶۵

تیرا کھانا بیماروں کی طرح ہوتا،

اب بھینے کی طرح !

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ حسیب ورقیب

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۵۲

اللہ کے ذکر کے سوا ہر ذکر بند کر دو
اللہ کے لیے اللہ کی راہ میں لڑنے والے
مجاہد کی ہر شئے اللہ اور صرف اللہ ہی کے
حوالے ہوتی ہے اور اللہ ہی اسکا محافظ ونگہبان

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الراحمین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۵۳

ہر شئے میں نور نازل ہوتا ہے۔

جب ذات نازل ہوتی ہے، اللہ اللہ ماشاءاللہ کہیں نہیں سماتی۔ ارض و سما کی ہر شئے اپنی مجبوری ظاہر کر دیتی ہے۔ او ڈرک مجاہد کے دل میں سما جاتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۶۵۵۴

تیری راہ میں تیرے لیے لڑنا اور مرنا کوئی معمولی بات ہے؟ عنایت کی حد ہے، ماشاءاللہ!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۶۵۵۵

آسمانِ طریقت پر ہمیشہ جگمگاتے رہتے ہیں
تم کیوں بجھ گئے -؟

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۵۶

شاہانہ دبدبہ تو تجھے ڈرانے اور دھمکانے
کے لیے ہے اور کچھ بھی نہیں -

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۵۵۷

سیّدنا مُطَہّرؐ صلے اللہ علیہ وسلم

مطاہر پاک کیا کرتی ہے۔

عصا

مطاہر میں شامل ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

[illegible]

یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ سے یَا اَحَدُ

اَللّٰہُ الصَّمَدُ سے یَا صَمَدُ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

سے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

اس سے عظیم تر اور کوئی کلام نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۶۵۵۹

بندہ ہی تو ہے، گھبرا جاتا ہے ورنہ کوئی بات نہیں ہوتی۔ یاحیُّ یاقیُّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۶۰

یہ ذکر کی محفل ہے
یہ دُنیا کی مجلس۔
ذکر کی محفل میں شفا ہوتی ہے
دنیا کی باتوں میں بیماری۔
ان دو میں سے جو بھی چیز آپکو پسند ہو، لو

یاحیُّ یاقیُّوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۵۹۱

زندگی جب موت و قبر و برزخ و حشر سے بہرہ ور ہوئی، زوال و کمال سے بے نیاز ہوئی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۵۹۲

فقیر کی وراثت یہ ہے کہ اللہ کی ہر شے کو اللہ کے حوالے کر اور ماسوا سے بے نیاز ہو۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۵۶۴

ہماری ایک قلمی کتاب کا ایک وظیفہ

❊

اوّل پیدا نورِ محمد ﷺ
بعدوں خلق جلی
ابوبکرؓ عمرؓ تے عثمانؓ
پڑھ اسداللہ نادِ علیؓ

❊

نعرہ کریں، پہاڑ جو کانپیں
نیزہ پکڑیں، دھرت ہلی

❊

✿

ڈُلدل تے چڑھ کھینچاں دلیں
در خیبر دا توڑ علی

✿

صَم صَم قُم قُم الجبرؐ وا چے
دل کافر کا کلی ملی !
ذوالفقار کرِ اقرار
کافر کر دے ذری ذری

یا حیّ یا قیّوم

[illegible]
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

✿

۶۵۶۴

افکارِ قدسیہ

جس کام کو کرنے کے لیے
تجھے بھیجا گیا ہے
کر

یا حی یا قیوم

*

کسی اور کی تو مجھے کوئی خبر
نہیں، یہ بندہ اللہ کے
ذکر ہی کے لیے بھیجا گیا
ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم واللہ ھو الرزاق

وَاللہ ذُو الفضلِ العظیم

۹۵۶۵

ذکرِ الٰہی جہادِ اکبر ہے

ہم جہادِ اکبر کے لیے جا رہے ہیں

اس جہاد میں نیزے اور تلواریں نہیں ہوتیں ،

تسبیحات ہوتی ہیں۔

جہاد میں لڑنا ——— مجاہد کا کام

فتح و نصرت ——— میرے اللہ کے ہاتھ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم

فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۶۵۶۶

ہم اللہ کے لیے اللہ کی راہ میں لڑ رہے ہیں۔
نفس و شیطان ہمارے مدِّ مقابل ہیں۔
یہ ہو سکتا نہیں، ہو سکتا ہی نہیں
کہ شیطان ہم پہ غالب ہو۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاعتبروا یا اولی الابصار

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۶۷

قضا کا ٹلنا اگرچہ حکمتِ قدرت ہی پہ موقوف ہوتا ہے، پھر بھی میرے آقا قاسم الخیرات الحسن روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کی کمال سفارش و شفاعت کی عنایت سے، رحمت، قضا کو لپیٹ کر، اجل کی ٹھنی میں بند کر دیتی ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاعتبروا یا اولی الابصار

واللہ ذوالفضل العظیم

٦٥٦٨

مسجد میں دُنیاوی اُمور پر گفت وشُنید حرام نہیں تو کیا ہے ؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

٦٥٦٩

جس طرح کام کرنے والے کو پیچھے بیٹھنا مُشکل ہوتا ہے اسی طرح بیٹھنے والے کو کام کرنا ۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

٦٥٧٠

یہ ذکر ہے ، باقی سب سیاست

اور سیاست میں ذکر کے سوا ہر شے شامل ہوتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

المستمد للحی القیوم
عائلہ حسب الرقیب
واللہ ذوالفضل العظیم

٦٥٨١

برہمن تنسی کی پوجا کرتا ہے اور پیپل کی بھی اسی لیے کسی رام کو نہیں مانتا، سوائے مطلب کے۔ یا حیی یا قیوم

المستمد للحی القیوم
عائلہ حسب الرقیب
واللہ ذوالفضل العظیم

٦٥٨٢

طریقت کی منزل
ابتدا سے انتہا تک

رنگا رنگ ابواب سے بھرپور ہوتی ہے
اعتراض مت کر
نکتہ چین مت بن
اگر یہ نہیں کر سکتا
ان کے پاس مت بیٹھ

یا حی یا قیوم

المفتقر علی القیوم
عافہ حسد رقہ

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۹۵۴
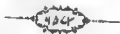
جھوٹ
غیبت
چغلی
حسد
سے باز رہنا ہماری منزل ہے۔

باز رہ کر ہی اسے حاصل کر سکتا ہے
کسی اور طرح کبھی نہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۷۴

اگر کوئی برسات کے موسم میں
رج کر پیاز اور بعد میں گڑ کھاتے
صحت و قوت کے لحاظ سے غذائیت سے بھرپور

پرانے زمانے کے پہلوان بھی کھایا کرتے۔
حکماء کرام تصدیق و تائید فرمائیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

٦۵٧۵

تو نے بندے کو اپنی صورت پہ پیدا کیا۔
اپنی ہی آنکھ سے دیکھا کر اور اپنے ہی
کان سے سنا۔ یا حی یا قیوم

[illegible]
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

٦۵٧٦

کوئی ایسی زمین نہیں جس کا کوئی مالک نہ ہو
اور کوئی ایسا پرندہ نہیں جو موروثی نہ ہو

*

کوئی پرندہ آوارہ نہیں، مخصوص مقام پر متعین ہے۔
گھر گھر اور کھیت کھیت میں پرندے نامزد ہوتے ہیں

*

یہ پرندوں کا کھانا، دانا دنکا اور کیڑے مکوڑے ہی نہیں،

یہ گردو نواح کے سینیٹری انسپکٹر ہیں۔ لگ جو کھا کر پھینک دیتے ہیں، جو کھانے کے قابل نہیں ہوتے یا کھاتے کھاتے گر جاتے ہیں، ان کے کھاجے ہیں۔　یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر رقیبا
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۷۷

شیعیت جو قرآن کی تفسیر نہیں تو کیا ہے؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر حافظا
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۵۷۸

محدّث حدیث کا عامل ہوتا ہے

ملعون و مُردار سے اجتناب اس کی منزل

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
عالمہ حسبنا الرقیب

وَاللہُ ذُو الفضل العظیم

۴۵۸۹

شمع کے گرد گھومنا پروانوں کی زندگی ہوتی ہے
اور پروانہ کبھی شمع سے دُور نہیں ہوتا -
ہو سکتا ہی نہیں -

یہ پروانے ہیں یا بھُونڈ ، جو شمع کو پاکر بھی
ٹس سے مس نہیں ہوتے - ؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
عالمہ حسبنا الرقیب

وَاللہُ ذُو الفضل العظیم

۶۵۸۰

یہ چیزیں اور کل چیزیں میرے لیے اور میرے نزدیک کوئی چیز نہیں ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
عاقہ محمد الزاہد

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۸۱

تمام رشتے ـــــ نفس کے رشتے
نفس ہی کی بدولت
اور نفس ہی ان میں کارفرما

ـــ٭ـــ

ہر کوئی حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے کا بیٹا ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم عاقہ محمد الزاہد

واللہ ذوالفضل العظیم

روح ـــــ اللہ کا ذاتی نور
امر ربی
اور ـــــ نفس سے بیزار
یا حی یا قیوم

المعتمد بحی القیوم
[illegible]
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۸۲

اصل خمیر ـــــ مٹی
پانی، آگ اور ہوا کے باعث ہیجان
ہوا ان سب پہ حاوی
معتدل رکھ اور

معتدل رکھنا حکیم کی کمال حکمت پہ موقوف ۔

یا حیی یا قیوم

المعتمد للحی القیوم
فاتہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۶۵۸۳

جو ایک کو مل کر مطمئن نہیں ہوتا،
کہیں نہیں ہوتا۔ یا حیی یا قیوم

شہر میں کئی دربار ہوتے ہیں ۔ ایک پہ
حاضری دیا کرو۔ یا حیی یا قیوم

المعتمد للحی القیوم
فاتہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۶۵۸۴

اگرچہ نادار و لاچار و بیمار کے لیے ادویات پیش کرنا کسی بھی طرح اِسراف میں شامل نہیں، پھر بھی احتیاط، ضروری ہی نہیں، لازم و ملزوم ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاطمہ حسین الکار قیوم
والله ذوالفضل العظیم

۶۵۸۵

حیلہ کرنا بندے کی فطرت ہے جو کچھ بھی نہیں کرتا، یہ بھی ایک حیلہ ہے۔ سچ پوچھو تو ہر حیلے سے بہتر۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاطمہ حسین الکار قیوم
والله ذوالفضل العظیم

۶۵۸۶

حال کی کلام میں فیض ہوتا ہے۔
جو ایک پہ اکتفا نہیں کرتا،
کسی پہ بھی نہیں کرتا۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۵۸۷

ہر کلام میں صرف ایک ہی روح کارفرما ہوتی ہے

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۵۸۸

پرانے زمانے کے بادشاہ بنفسِ نفیس

میدانِ جنگ میں بادشاہوں سے لڑا کرتے
تھے جیسے پورس کے ساتھ سکندر

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله حمداً لا رقیب
واللہ ذوالفضل العظیم

٦٥٨٩

ارض وسما کی ہر شے میں تحت الثریٰ سے لے کر عرشِ عظیم
تک یا حیی یا قیوم کا نُور رچا اور لبا ہوا ہے۔
جو اسے پکارتا ہے اگرچہ وہ پہلے ہی ہر وقت موجود ہے
پکارنے والے کے پاس موجود ہوتا ہے ۔۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله حمداً لا رقیب
واللہ ذوالفضل العظیم

٦٥٩٠

ذکر حال سے ہے

حال پہ وارد ہوتا ہے۔

ماضی کے خیالات

خناس کے وساوس ہوتے ہیں۔

دُور کر۔ یا حیی یا قیوم

المحتشد للحی القیوم
حافظ حمید الرزاق

واللہ ذوالفضل العظیم

۹۶۹۱

ذکر کا کمال ——— خنّاس کے وساوس

کا خاتمہ اور یہی انوارات کی اصل۔

یا حیی یا قیوم

المحتشد للحی القیوم
حافظ حمید الرزاق

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۵۹۲

اگلا قدم پچھلے سے بہتر ہوتا ہے

پچھلے میں عبرت ہوتی ہے، اگلے میں استقبال

عبرت ـــــ غفلت کا ازالہ

اور استقبال ـــــ عزم بالجزم

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظیم

۶۵۹۳

سب کچھ کرتے ہو
نماز کیوں نہیں پڑھتے؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظیم

۶۵۹۴

الف کو ڈرنا چاہیئے تھا نہ کہ ب کو

ابھی تک نہیں ڈرے ، اب ڈرو

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر حافظا
والله ذوالفضل العظیم

۶۵۹۵

کنجوسی کی حد

چلتے چلتے ایک کنجوس کے پاؤں میں کانٹا چُبھ گیا۔ دیکھ کر بولا : گھر جا کے کڈھاں گے تے پالن بناواں گے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الراحمین
والله ذوالفضل العظیم

۹۵۹۲

ارد گرد جنگل ہے
نہ ہو، تو بالن اکٹھا کر لایا کرو۔

یں نے لگاتار بارہ سال کریر کاٹا،
اکٹھا کیا، سر پہ اٹھایا اور کھانا پکانے کے
لیے کریروں کے بالن کا ڈپو بنایا ہوا تھا۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
عاقبۃ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۹۵۹۷

محبت سے نہیں، غور سے دیکھنے والا نکتہ چین
ہوتا ہے اور کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم عاقبۃ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۶۵۹۸

جس حال میں بندہ صبح کیا کرتا ہے
اسی حال میں شام
وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
واللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۵۹۹

ذکر جب بند ہو جاتا ہے، خناس اپنا راگ
الاپنے لگتا ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
واللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۶۰۰

تو نے اسلام قبول کیا

مبارک ہو!
کماؤ اور کھلاؤ

کسی کا دستِ نگر مت بنو۔
یہی اسلام کی تعلیم ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرّازقین
والله ذو الفضل العظیم

۶۶۰۱

جب تک کوئی باب مکمل نہیں ہوتا، بیان
جاری رہتا ہے یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرّازقین
والله ذو الفضل العظیم

۶۶۰۲

کسی نے بھی کسی کو کبھی نہیں دیکھا۔
جس نے بھی دیکھا، جب بھی دیکھا،
اور جس بھی مقام پر دیکھا، اپنے شیخ
ہی کو دیکھا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۶۰۳

آدمی کو آدمی کہنا ہی کافی ہوتا ہے
آدمیت کا اصل تخلص "گنہ گار و ذلیل"
ہے، کچھ اور زیب نہیں دیتا۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الراحمین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۶۰۴

بے تکلفی میں بے اَدبی کا اِمکان ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۶۶۰۵

ذکرِ الٰہی جہادِ اکبر ہے
جہاد سے بھاگنا حرام نہیں تو کیا ہے؟

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۶۶۰۶

فقیر کے سوا کسی نے بھی اس دُنیا کی کوئی بھی چیز کبھی تک

نہیں کی، جُوں کی تُوں قائم رکھی۔ جب تک اِس ملعون و مُردار سے کُلیتاً دست بردار نہیں ہوتا، اگلا باب کیونکر کھُل سکتا ہے؟

وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فالله حسبنا فحسب
والله ذوالفضل العظیم

۹۹۰۷

حیران ہوا
مَیں مُردار کھاتا ہوں
نوچ نوچ کر کھاتا ہوں
جی بھر کر کھاتا ہوں
دن بھر کھاتا ہوں

سیر نہیں ہوتا
بھوک جوں کی توں باقی رہتی ہے
اور مجھے کراہت نہیں آتی -
ہائے ہائے ! !
بتا ! میں آدم خود نہیں تو کیا ہوں ؟

یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ حسبنا اللہ رحیم

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۶۰۸

قرآنِ عظیم اور سُنتِ مطہرہ کا حاصل :-
ملعون و مردار سے اجتناب
یہ نہیں تو کچھ بھی نہیں - یا حیّ یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ حسبنا اللہ رحیم

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۶۹

اللہ حق ہے، کبھی ناحق نہیں کرتا۔

اللہ بندے پر احسان فرماتا ہے،
بندہ اسکی قدر نہیں کرتا۔

اپنی تدبیر پر ڈٹا رہتا ہے۔
بندہ کی تدبیر ناقص اور شیطان وخناس اُس کے مشیر

اللہ جو کرتا ہے، اسی میں بندہ کی بھلائی ہوتی ہے۔

اللہ کو رب کو مان اور کہہ:
اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا

جونہی کسی نے مانا، وہ مان گئے۔

اور تدبیر دیکھتی ہی رہی۔

وما علینا الا البلاغ

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
حافظ حمید الرحمٰن

واللہ ذو الفضل العظیم

٦٦١٠

قیامت تک زندہ اور قائم رہنے والا تذکرہ
ہر اعتبار سے ایک نادر نمونہ ہوتا ہے۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیوم
حافظ حمید الرحمٰن

واللہ ذو الفضل العظیم

٦٦١١

سب سے بڑا ہوشیار

سب سے بڑا بیوقوف

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۶۱۲

جاہل کئی اعتبار سے اور بے شمار اعتبار سے
خوش نصیب ہوتا ہے، اور دائمی خوش بخت۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۶۱۳

فرعون جب نیل میں غرق ہونے لگا تو مجبور
ہو کر کہا۔
میں نے موسیٰ کے ربّ کو مانا۔

مجھے ڈوبنے سے بچا۔

جبرائیل نے اس کے مُنہ میں کیچڑ بھر دی۔

کُفرِ شدید کے باعث توفیق نہ ملی۔

ورنہ اگر اس وقت بھی صدقِ دل سے یہ کہہ

دیتا کہ میں نے اپنے ربّ کو مانا،

ربّ کبھی رد نہ فرماتا۔

ربّ بڑا ہی غفور الرحیم ہے۔

اور اس کی غفاریت کسی بھی انداز سے مخلوق

کے فہم و ادراک میں نہیں آسکتی !

——— سمجھ سے بالا۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للہ علیٰ الکرم
فالحمد للہ ...

وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۶۶۱۴

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم !
آج ۱۴ اگست ہے۔ آج کے دن بھٹنڈا سے
لے کر راجپورہ تک مسلمانوں کا قتلِ عام جاری تھا
اور میں موجود تھا۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم !
کیسے بتاؤں اور کیا بتاؤں کہ آج اس وقت کیا ہو رہا
تھا۔ وحشت و درندگی کے ایسے مناظر تاریخ نے اس سے
پہلے کم ہی دیکھے ہوں گے۔ فاتحانہ قہقہوں کے ساتھ
معصوم شیر خوار بچوں کو نیزوں پہ اچھالا گیا —— جیسے
خونخوار درندہ اپنے شکار کو اچھالتا ہے —— اسے
بے بس پاکر اس سے کیا کیا کھیل کرتا ہے !
پردہ دار خواتین جنہوں نے کبھی گھر کی دہلیز سے قدم
باہر نہ رکھا تھا، کتنی بے چارگی کے عالم میں ·

گھر سے بے گھر ہوئیں۔ راجپوتہ سے امرتسر تک ہر ریلوے اسٹیشن پہ شہید کی جانے والی عزت مآب بیٹیوں کے کٹے ہوئے لٹکتے ہوئے سر، انہی کے بالوں کے ذریعے درختوں پہ آویزاں کیے گئے اور ان کے کٹے ہوئے لٹکتے ہوئے ہاتھوں پہ خون سے "جے ہند" کے الفاظ لکھے گئے ...... یہ انسانی وحشت و درندگی کی انتہا تھی۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم!

کسی کی عزت محفوظ رہی نہ آبرو۔ انسانی عصمت، انسان نما درندوں کی ہوس کا شکار ہو گئی اور اس وقت غیرت مند قوم کی غیرت مند بیٹیوں نے اپنی عصمت بچانے کے لیے جو کچھ کیا اس کے تصور ہی سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کسی نے اپنے آپ کو چھری مار کر ختم

کر ڈالا اور کسی نے پتھر سے اپنے ہاتھوں اپنا سر کچل لیا۔ اور کچھ نہ ہوسکا تو ساگ چیرنے والی درانتیوں سے ہی اپنے گلے کاٹ ڈالے۔ پناہ گاہ نہ ملی تو کنووں میں چھلانگیں لگا دیں اور نہروں میں ڈوب گئیں۔ چھتوں سے کود کر اپنی زندگی کا چراغ بجھا دیا لیکن دامنِ عصمت کو داغدار نہ ہونے دیا۔ باپ کی عزت اور بھائی کی غیرت نے خود کو مجبور پایا تو اپنی ہی بیٹیوں اور بہنوں کو اپنے ہی ہاتھوں ختم کر ڈالا اور غیرت کی موت کو بے غیرتی کی زندگی پر ترجیح دی۔

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم!

اُس وقت اِس اُمّت پر کڑا وقت طاری تھا۔ ہندوستان بھر میں مسلمانوں پر ان کے اپنے ہی وطن کی زمین تنگ ہوگئی تھی۔ جن گلی کوچوں میں وہ پلے اور بڑھے

تھے، کس مپرُسی کے عالم میں آج وہ ان سے نکلنے پہ مجبور تھے۔ لُٹے پٹے قافلوں کی صورت میں سفر کے دوران بھی موت ہر کہیں ان کا پیچھا کر رہی تھی۔ درندوں کے خون سے ہولی کھیلی جا رہی تھی اور بے گور و کفن لاشیں خاک و خون میں لت پت، اِدھر اُدھر بکھری پڑی تھیں۔ بے بسی اور بے کسی کے اس عالم میں کوئی کسی کا پُرسانِ حال نہ تھا۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم!

چاروں طرف آگ بھڑکی ہوئی تھی جس میں زندہ جانیں صرف مسلمان ہونے کی وجہ سے جلائی جا رہی تھیں۔ آگ لگانے اور بھڑکانے والے ہزاروں تھے، بجھانے والا کوئی نہ تھا۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم!

میں یہ دردناک منظر دیکھ رہا تھا اور میری آنکھیں،
ان مظلوموں کے حالِ زار پہ آنسو بہا رہی تھیں۔ اس
دن ہی کے روح فرسا منظر کو دیکھ کر زندگی نے
دنیا کو اپنے لیے حرام قرار دیا۔
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم!
اس سے زیادہ لکھنے کی اس بندہ میں سکت نہیں۔

یا حیّ یا قیوم

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم!
آپ کے پروانوں نے اس بے کسی کی حالت میں
بھی غیرت کے کیا کیا نمونے پیش کیے!
ہجرت کے دوران سدھواں جگراؤں ضلع
لدھیانہ میں مہاجرین کا کیمپ تھا ایک دن چند
ڈوگرے سپاہی گیس لیے کیمپ میں آدھمکے۔

ایک بوڑھے مسلمان کی نوجوان لڑکی کو بازو سے پکڑ لیا
اور اپنے ساتھ چلنے پر مجبور کرنے لگے۔ ابھی وہ
دو ہی قدم چلے ہوں گے کہ ایک نوجوان جو پولیس
کی تین فیتے والی قمیض پہنے بیٹھا کھانا پکا رہا تھا،
لپک کر اٹھا۔ ادھر اُدھر دیکھا، کوئی ہتھیار نظر نہ
آیا تو چولہے سے جلتی ہوئی ایک کھلپاڑی کھینچ لی اور
اس جوش سے ان کے سر پر جا دھمکا کہ ان کے اوسان
جاتے رہے اور وہ ہکا بکا اسے تکتے رہ گئے۔ اس
نے آگے بڑھ کر ایسے زور سے وہ کھلپاڑ ایک
ڈوگرے سپاہی کے سر پر ماری کہ اس کا سر ککڑی
کی طرح پھانک پھانک ہو گیا اور وہ زمین پر گرنے
سے پہلے ہی جہنم میں جا پہنچا۔
اگرچہ اس سپاہی کے ایک ساتھی کی گولی سے وہ

غیرت مند نوجوان شہید ہو گیا لیکن ایسی دھاک بیٹھ گئی کہ
پھر کسی ڈوگرے کو کیمپ میں داخل ہونے کی جرأت
نہ ہو سکی جبکہ یہ کیمپ کئی ماہ تک وہاں رہا۔ ایک
شہادت کی برکت و عظمت پورے کیمپ کی عصمت
کی پاسبان بن گئی، ماشاءاللہ!

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم!
میں اپنے ہم وطن اُن بچوں کے جذبۂ ایمانی کو سلام
کرتا ہوں جنہوں نے راہِ حق میں اپنی جانوں کا نذرانہ
پیش کر کے ملت کو ہمیشہ کے لیے سربلند کر دیا۔
اُن عفت مآب خواتین اسلام کو سلام کرتا ہوں
جنہوں نے اپنی جانوں پہ کھیل کر ملت کی آبرو کو بے
آبرو نہ ہونے دیا۔

اُن باہمت نوجوانوں اور جواں ہمت بوڑھوں کو

سلام کرتا ہوں جنہوں نے اپنا سب کچھ قربان کر کے
ملی غیرت و حمیت اور حُریت کے جذبے کو
ہمیشہ کے لیے مٹنے سے بچا لیا۔
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم !
کسی پہ اپنی پیاری چیز کو قربان کرنا وفا کی حد اور اپنی
جان تک قربان کر دینا فدا کی حد ہے۔ آپ کی اُمت
کے ان سب باوفا شہیدوں کو ہم خاک نشینوں کا
انتہائی محبت و عقیدت بھرا سلام قبول ہو۔
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم !
یہ قربانی اسلام کے لیے دی گئی۔ قبول فرما کر اس کا
لیل بالا فرمائیں۔ آمین
بیشک جانیں قُربان کرنے والے اور اسلام کی
خاطر اپنے گھر بار چھوڑنے والے یہ اہلِ اسلام —

اگر توحید سے منہ موڑ لیتے اور بتوں سے رشتہ جوڑ لیتے، اور لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بجائے ان کی زبانوں پہ "مہری ادم مہری ادم" کے کلمات جاری ہو جاتے تو اپنے ہی وطن کی سرزمین ان پہ لیں تنگ کی جاتی۔ مبارک ہو ان سب کو جو شعلوں سے ٹکرا گئے مگر ایمان کی دولت کو ہاتھ سے نہ جانے دیا، جنہوں نے مظلومیت کی موت قبول کرلی لیکن کفر کے ہاتھ میں ہاتھ نہ دیا۔ حق کی خاطر بے گھر ہونے والوں اور راہ حق میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والوں کو قرآن کریم کا یہ مژدۂ جانفزا مبارک ہو۔

"سو جن لوگوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے گئے

اور لڑے اور قتل کیے گئے، میں ضرور ان سے ان کے گناہوں کو دور کروں گا اور انہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے (درختوں کے) نیچے سے نہریں جاری ہیں۔ یہ جزا ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ ہی کے پاس اچھا اجر ہے ،،

(آل عمران : ۱۹۵)

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم !
یہ کبھی ہو سکتا ہے کہ یہ خون رنگ لائے ! ضرور لائے گا، لاکر رہے گا اور کبھی رائیگاں نہیں جائے گا۔ ہجرت کے بعد نصرت اور شکست کے بعد فتح، مومن کے ایمان کا وہ جزو ہے جسے کوئی کبھی نہیں جھٹلا سکتا۔
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم !
کس نے کسی کا کیا بدلہ چکانا ہے ؟ مُردے ہی مُردوں کا بدلہ چکایا کرتے ہیں۔

الحکمۃ لمن اتبع والله میزان یقید
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ
یا حی یا قیوم

۶۶۱۵

کتاب ــــــ تھیوری

عمل ــــــ پریکٹیکل

وما علینا الا البلاغ

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الراحمین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۶۱۶

کوئی بندہ کسی بھی نقل و حرکت پہ مطلق قدرت نہیں رکھتا، حکم کا پابند ہوتا ہے جو حکم ملتا ہے ــــ کرتا ہے، کرنے پہ مجبور ہوتا ہے۔ وما علینا الا البلاغ

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶/۷

مطمئن رہ! اللہ کی قسم! اللہ کے حکم کے بغیر، کوئی بھی مخلوق، کچھ بھی کرنے پہ مطلق قدرت نہیں رکھتی۔

یہی معراج کی حقیقت تھی کہ روبرو ہو کر فرمانا تھا۔

یا حی یا قیوم

واللہ اعلم بالصواب

وما علینا الا البلاغ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الراحمین

واللہ ذو الفضل العظیم

۹۶/۸

حق ہی حق کا نمونہ دیا کرتا ہے، باطل نہیں۔

حقیقت جب بھی کسی نے

کی طلب گار ہوئی، فقر ہی نے پیش کیا۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
[illegible]
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۶۱۹

محبت اور فقر میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔

محبت، فقر کی روح اور
فقر، محبت کی آبرو ہے۔

محبت گھات میں رہی
جب تک فقر میدان میں نہ آیا
کوئی بازی نہ لگی۔

محبت کی بازی فقر ہی نے لڑی
جی کھول کر لڑی اور
جان توڑ کر لڑی۔ یاحیّ یاقیوم

المعتقد للحق القیوم
حافظ حمید اللہ رقیب
واللہ ذوالفضل العظیم

۶۶۲۰

اللہ کے لیے، اللہ کی راہ میں، محبوب ترین چیز کو قربان کر دینا اعلیٰ درجہ کی قربانی ہے۔

اور ساری دنیا کی ساری چیزیں دنیا کو محبوب ہوتی ہیں خواہ سُوئی ہو یا دھاگہ۔

فقر، ہر چیز کو ———— محبوب ہو نہ ہو — قربان

کر کے ہی میدان میں آتا ہے، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۶۲۱

خوشی و غمی ایک رسم ہے ورنہ نہ کوئی کسی کی خوشی میں خوش ہوتا ہے، نہ غمی میں مغموم

انسان اپنی ہی خوشی میں خوش اور اپنے ہی غم میں مغموم ہوتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۶۲۲

جو دفتر بند ہو جاتا ہے، اس کا عملہ بھی اسکے

ساتھ رخصت ہو جاتا ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
والله حسیب الراقم
والله ذو الفضل العظیم

۹۹۲۳

کلام کوئی بھی ہو، استقامت و استقلال سے
زندہ اور قائم رہتا ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحی القیوم
والله حسیب الراقم
والله ذو الفضل العظیم

۹۹۲۴
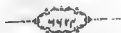
قُربِ بُعد کی حقیقت

جو "کسی" کے قریب ہوا
ماسوا سے دُور ہوا

قُربت میں دُوری نہیں ہوتی،

حضوری ہوتی ہے اور
حضوری میں سر کھجلانے اور دم مارنے
کی بھی جرأت نہیں ہوتی مبادا ناگوارِ
خاطر ہو۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفضلِ العظیم

٦٦٢٥

کسی کے بھی حضور میں حاضر رہنا
آزادی کا خاتمہ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفضلِ العظیم

٦٦٢٦

کسی کا کسی کے حضور حاضر رہنا

مشکل ترین اور اہم ترین فریضہ ۔ یاحی یاقیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۲۷

عدل کرے ــــــ ہر کوئی مرے
فضل کرے ــــــ ہر کوئی ترے
فضل مانگ!

واللہ ذوالفضل العظیم

یاحی یاقیوم

الحمد للہ الحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۹۲۸

وَھُوَ مَعَکُمْ

مجوری کا نہیں، حضوری کا مقام ہوتا ہے۔

یاحی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۴۴۲۹

وَهُوَ مَعَكُمْ

ہر وقت موجود
دل کے اندر کی آواز سے باخبر
دیکھتا تو ہے، پر دکھائی نہیں دیتا۔
سُنتا تو ہے، پر سُنائی نہیں دیتا۔
ایسی حضوری دم بھر کے لیے مژدۂ جانفزا
ہمیشہ ناقابلِ برداشت! یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۶۶۳۰

جو شکر نہیں کرتا ، صبر بھی کبھی نہیں کرتا۔
شکر ہی کی بدولت صبر عنایت ہوتا ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد لمن الشکر واللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۶۳۱

قرآنِ عظیم کی تعمیل میں استغفر اللہ کہہ
کافی ہے ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد لمن الشکر واللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۶۳۲

شکر عبدیت کی بندگی اور معبودیت کا دلپسند اخلاق۔

یا حیی یا قیوم الحمد لمن الشکر واللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۶۶۳۳

پیغام ہنوز تشنہ است

پیغام وہ ہے جو زندگی کے ہر رنگ میں رنگ بھر دے۔ ایسا رنگ جو سرمدی ہو، کبھی نہ اترے۔

ابدی حیات کا رنگ ہی ابدی ہوتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم عائشہ عبدالرشید

وَ اللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۶۳۴

نفرت ——— حرام

اِکرام ——— فرض

حرام کو حرام اور فرض کو فرض جان۔

یا حی یا قیوم

الحمد للہ الحی القیوم عائشہ عبدالرشید

وَ اللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۶۲۵

وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اَللّٰهُمَّ یَا قَدِیْرُ تَمَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ

وَالْقُدْرَةُ فِیْ قُدْرَتِ قُدْرَتِكَ یَا قَدِیْرُ

قدر کیا ہے؟

و۔ قدرِ قدیر کا ارادہ ہے۔

و۔ قدر قسمت کا ایک باب ہے۔

و۔ ستر بار بھی روز تبدیل کرے قادرِ مطلق کو کوئی روک نہیں سکتا۔

اور یہی حقیقت کی تفسیر ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۶۶۲۶

إن اللهَ علی کُلِّ شیءٍ قدیر

و ہو علی کُلِّ شیءٍ قدیر

کی تشریح جاری ہے۔

کوئی بھی مخلوق انسان ہو یا جن کسی بھی قوت و قدرت پہ مطلق قادر نہیں، قادر ہی کی قوت و قدرت پہ موقوف ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۶۶۲۷

اَلصمت ــــــــــ مجمع الصفات

اَلصمت ــــــــــ منبع البرکات

اَلصمت ــــــــــ کثیر الحسنات۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

مقالاتِ حکمت
جلد ہشتم
٦٦٣٨
الصمت التام
بخير انعام
الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم
وآخر دعونا ان الحمد لله رب العالمين

مقالاتِ حکمت
جلد ششم
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○
وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○
آمین
امروز سعید و مسعود مبارک جمعۃ المبارک ۲ر رمضان المبارک ۱۴۰۶ھ المقدس
فقیر محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ ر ب دسوہہ سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان
فون نمبر ۴۲۲۰۰